License Agreement for Bible Texts

July 27, 2001

Copyright © 2001 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be reprinted for non-commercial use, but only without modification or any additional text or commentary.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION © 2001 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by e-mail.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-Mail: info@wbtc.com
World Bible Translation Center's Web site: http://www.wbtc.com

This license is subject to change without notice. The current license can be found at:
http://www.wbtc.com/articles/downloads/biblelicense.html

To order a copy of this text online, go to:
http://www.wbtctransactions.com/articles/order/order_main.html

If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher.
Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.htm

زبور

پہلی کتاب

زبُور ۱

۱ وُہ شخص سچ مچ مبارک ہو گا اگروہ شریروں کی صلاح پر نہ چلے
- اور اگر وہ گناہ گاروں کی سی زندگی نہ گزارے اور اگر وہ ان
لوگوں کے ساتھ میں نہ بیٹھے جو خدا کی راہ پر نہیں چلتے۔
۲ نیک آدمی خداوند کی تعلیمات سے محبّت کرتا ہے۔ اُسی
میں دن رات اُس کا دھیان رہتا ہے۔
۳ اس سے وہ شخص اُس درخت کی مانند ہو گا جو پانی کی ندیوں
کے پاس لگا یا گیا ہے۔ وہ اُس درخت کی مانند ہے جو صحیح
وقت میں پھلتا اور جس کے پتّے کبھی مُرجھاتے نہیں۔ وہ جو
بھی کرتا ہے کامیاب ہی ہوتا ہے۔
۴ لیکن شریر لوگ ایسے نہیں ہوتے۔ شریر لوگ اُس
بھوسے کی مانند ہوتے ہیں جسے ہوا کا جھونکا اڑا لے جاتا ہے۔
۵ اس لئے شریر لوگ معصوم قرار نہیں پائیں گے۔ صادق
لوگوں میں وہ خطا کار ثابت ہوں گے۔ ان گنہگاروں کو چھوڑا
نہیں جائیگا۔

۶ ایسا بھلا کیوں ہو گا ؟ کیونکہ خداوند صادقوں کا محافظ ہے اور
وہ شریروں کو نیست و نابود کرتا ہے۔

زبور ۲

۱ دوسرے ملکوں کے لوگ کیوں اتنا طیش میں آتے ہیں اور
لوگ کیوں بیکار منصوبے بناتے ہیں ؟
۲ ان قوموں کے بادشاہ اور حکمراں ، خدا اور اس کے
منتخب بادشاہ کے خلاف آپس میں ایک ہوجاتے ہیں۔
۳ وہ حاکم کہتے ہیں ، آؤ خدا سے اور اُس بادشاہ سے جس کو اُس
نے چُنا ہے ، ہم سب مخالفت کریں۔ آؤ ہم ان بندھنوں کو
توڑدیں جو ہمیں قید کئے ہیں اور انہیں پھینک دیں۔
۴ لیکن وہ جو میرا خدا آسمان پر تخت نشین ہے اُن لوگوں پر
ہنستا ہے۔
۵-۶ خدا غصّے میں ہے اور وہ ان سے کہتا ہے۔ میں نے اس
شخص کو بادشاہ بننے کے لئے منتخب کیا ہے۔ وہ کوہِ مقدس
صیّون پر حکومت کرے گا۔ صیّون میرا خصوصی کوہ ہے۔
یہی ان حاکموں کو خوفزدہ کرتا ہے۔
۷ اب میں خداوند کے اُس فرمان کو تجھے بتا تا ہوں ا۔ خداوند
نے مجھ سے کہا تھا۔ آج میں تیرا باپ بنتا ہوں اور تو آج
میرا بیٹا بن گیا ہے۔

۸ اگر تو مجھ سے مانگے، تو ان قوموں کو میں تجھے دے دوں گا
اور اس زمین کے سبھی لوگ تیرے ہوجائیں گے۔
۹ تیرے پاس ان ملکوں کو نیست کرنے کی ویسی ہی قدرت
ہو گی جیسے کسی مٹی کے برتن کو کوئی لوہے کے عصا سے
چکنا چور کردے۔
۱۰ پس اے بادشاہو! تم دانشمند بنو۔ اے زمین کے عدالت
کرنے والو، تم اس سبق کو سیکھو۔
۱۱ تم نہایت خوف سے خداوند کی عبادت کرو۔
۱۲ اپنے آپ کو خدا کے بیٹے کے وفادار ظاہر کرو۔ اگر تم ایسا
نہیں کروگے تو وہ غضب ناک ہو گا اور تمہیں نیست و نابود
کردے گا۔ جو لوگ خداوند پر توکّل کرتے ہیں وہ خوش رہتے
ہیں۔ لیکن دوسرے لوگوں کو چاہئے کہ ہوشیار رہیں کیوں
کہ خدا کا غصّہ آنے والے وقت میں جلدی بھڑکے گا۔

زبور ۳

داؤد کا اس وقت کا نغمہ جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم سے دور بھاگا تھا

۱ اے خداوند، میرے کتنے ہی دشمن میرے خلاف کمر
بستہ ہیں۔
۲ بہت سے لوگ میرے خلاف چرچے کرتے ہیں۔ بہت
سے میرے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ خدا اِس کی حفاظت
نہیں کرے گا
۳ لیکن اے خداوند! تو میری سپر ہے۔ تو میرا جلال ہے۔
خُداوند تو ہی مجھے اہم بنائیگا۔
۴ میں بلند آواز میں خداوند کے حضور فریاد کرتا ہوں اور وہ
اپنے کوہِ مقدّس پر سے مجھے جواب دیتا ہے۔
۵ میں آرام کرنے کو لیٹ سکتا ہوں، میں جانتا ہوں کہ میں
جاگ جاؤں گا، کیوں کہ خداوند مجھے سنبھالتا ہے۔
۶ میں ان دس ہزار آدمیوں سے خوفزدہ نہیں جو اردِگرد
میرے خلاف صف بستہ ہیں۔
۷ اے خداوند، اٹھ*! میرے خدا آ، میری حفاظت کر۔ تو
بہت زور آور ہے۔ اگر تو میرے سبھی ظالم دشمنوں کے
گال پر مارے تو انکے تمام دانت ٹوٹ جائینگے۔
۸ اے خداوند! فتح تیری ہے۔ اے خدا تیرے لوگوں پر
تیری برکت رہے۔

زبور ۴

میر مغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ داؤد کا نغمہ *

۱ اے میرے صادق خدا! جب میں تجھے پکاروں، مجھے جواب
دے۔ مجھ پر رحم کر اور میری دعا سن لے۔ تمام مصیبتوں
سے مجھ کو تھوڑی نجات دے۔
۲ اے آدم کے بیٹو! کب تک تم میرے بارے میں
بُرے الفاظ کہو گے؟ تم لوگ میرے بارے میں کہنے کے
لئے نئے جھوٹ ڈھونڈتے رہتے ہو۔ تم اُن جھوٹی باتوں کو
بولنا پسند کرتے ہو۔
۳ تم جانتے ہو کہ خدا اپنے فرمانبردار کی سنتا ہے جو اسکے فرما
بردار ہیں۔ جب بھی میں خداوند کو پکارتا ہوں، وہ میری
پکار کو سنتا ہے۔
۴ اگر کوئی چیز تجھے تنگ کردے، تو تو غضبناک ہو سکتا ہے
، لیکن تو گناہ کبھی نہ کرنا۔ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو
سُونے سے پہلے اُن باتوں پر غور کرو اور خاموش رہو۔
۵ عمدہ قربانیاں خدا کے لئے کر* اور خداوند پر مکمّل اعتماد
کر۔
۶ بہت سے لوگ کہتے ہیں۔ خدا کی اچھائیاں ہمیں کون
دکھائے گا۔ اے خداوند! تو اپنے چہرہ کا نور ہم پر جلوہ گر
فرما۔
۷ اے خداوند! میرے دل کو تو نے اتنی زیادہ خوشی
بخشی ہے۔ اب میں زیادہ خوش ہوں بنسبت اس وقت کے
جب ہم لوگ فصل کٹائی کی عید مناتے ہیں جبکہ اناج
اور مئے زیادہ ہوتی ہے۔
۸ میں بستر پر جاتا ہوں اور سلامتی سے لیٹتا ہوں۔ کیوں کہ
اے خداوند! فقط تو ہی مجھے مطمئن رکھتا ہے۔

زبور ۵

میر مغنّی کے لئے بانسریوں کے ساتھ داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! میری باتوں کو سن۔ میں تجھ سے جو کہنے
کی کوشش کر رہا ہوں برائے مہربانی اسے سمجھ۔
۲ اے میرے بادشاہ! اے میرے خدا! میری فریاد کی آواز
کی طرف متوجہ ہو۔
۳ اے خداوند! ہر صبح تجھ کو، میں اپنا نذرانہ پیش کرتا ہوں۔
تو ہی میرا مددگار ہے۔ میری امید تجھ سے وابستہ ہے، اور
تُو ہی میری دعائیں ہر صبح سنتا ہے۔
۴ اے خدا! تو شریر لوگوں کی قُربت سے خوش نہیں ہوتا۔
بُرے لوگ تیری عبادت گاہ میں عبادت نہیں کر سکتے۔

اے خدا اٹھ لوگ اُس وقت کہتے جب وہ "معاہدہ کا صندوق" اٹھاتے اور اسے اپنے ساتھ جنگ کے میدان میں لے آتے اس سے یہ ظاہر کرنا کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔

داؤد کا نغمہ یا "ایک گیت جو داؤد کو وقف کیا گیا تھا۔

حقیقتاً یا صداقت برابر کے قربانیاں دو۔

۵ تیرے نزدیک بد کردار* نہیں آسکتے۔ تو ان سے نفرت
کرتا ہے جو بُرائی کرتے ہیں۔
۶ جو جھوٹ بولتے ہیں انہیں تو ہلاک کرتا ہے۔ خدا خونخوار اور
اُن لوگوں سے جو دوسرے کے خلاف راز دارانہ منصوبے
بناتے ہیں نفرت کرتا ہے۔
۷ لیکن اے خداوند! تیری عظیم شفقت سے میں تیرے
گھر* آیاؤنگا- اے خداوند مجھے تیرا ڈر ہے، اے خداوند
میں نے تیری مقدس ہیکل کی جانب خوف و تعظیم
سے سجدہ کیا۔
۸ اے خداوند لوگ مجھ پر نظر رکھتے ہیں یہ دیکھنے کے لئے کہ
مجھ سے کئی غلطیاں ہونگی اس لئے خدا مجھے تیری نظر میں جو
ٹھیک ہے اس پر چلنے کے لئے مدد کر اور تیری راہ پر چلنے
میں مجھے آسانی پیدا کر۔
۹ وہ لوگ سچ نہیں بولتے۔ وہ دروغ گو ہیں۔ جو سچّائی کو توڑ
مڑور دیتے ہیں۔ان کا حلق کُھلی قبروں کی مانند ہے ۔ وہ
اپنی زبان سے خوشامد کرکے دوسروں کو اپنے جال میں
پھانس لیتے ہیں۔
۱۰ اے خدا! انہیں سزا دے ۔ اُن کو اپنے ہی جالوں میں
پھنسنے دے۔ اُنہوں نے تیرے خلاف بغاوت کی۔ اِس
لئے اُن کو سزا دے اُن کے بہت سے جُرموں کے لئے جو
وہ کئے ہیں۔
۱۱ لیکن ان لوگوں کو خوش رہنے دے جو خدا پر توّکل کرتے
ہیں ۔ اُنہیں ہمیشہ خوش رہنے دے۔ کیوں کہ تواُن کی
حمایت کرتا ہے ۔ جو تیرے نام سے محبت رکھتے ہیں
تجھ میں وہ شادر ہیں۔
۱۲ اے خداوند، جب بھی تونیک لوگوں کو برکت عطا کرتا
ہے ، تو تُو ایک بڑا سپر کی مانند اُن کی حفاظت کرتا ہے۔

زبور ۶

میر مغنّی کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ شمینیت* کے سُر پر داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! تُو اپنے قہر سے میری اصلاح نہ کر اور اپنے
غیظ و غضب میں مجھے سزا نہ دے۔
۲ اے خداوند! مجھ پر رحم کر۔ میں بیمار اور کمزور ہوں ۔ مجھے
شفاء دے کیوں کہ میری ہڈیوں میں بے قراری ہے۔
۳ میری جان نہایت بے قرار ہے۔ اے خداوند! کب تک
انتظار کرنا پڑیگا تو کب مجھے تندرُست کرے گا؟۔
۴ اے خداوند! واپس آ، اور مجھے پھر سے زور آور بنا۔ تو بڑا
مہربان ہے ، مجھے بچالے۔
۵ قبر میں کون تیری تعریف کرے گا؟ موت کی جگہ کون
تجھے یاد رکھے گا۔ بس مجھے شفادے۔
۶ اے خداوند! ساری رات میں تجھ کو پکارتا رہتا ہوں۔ میرا
بستر میرے آنسوؤں سے بھیگ گیا ہے۔میرے بستر سے
آنسو ٹپک رہے ہیں۔ تیرے لئے روتا ہوا میں کمزور ہو گیا
ہوں۔
۷ میرے مخالفوں نے مجھے بہت مصائب سے دوچار کیا ہے۔
اس نے مجھے غمزدہ اور دکھی کر ڈالا ہے ۔ اور میری آنکھیں
غم کے مارے بیٹھی جاتی ہیں۔
۸ اے سب شریر لوگو! مُجھ سے دور رہو، کیوں کہ خداوند نے
میرے رونے کی آواز سن لی ہے۔
۹ خداوند نے میرے عُذر کو سنا اور خداوند نے میری دعاؤں
کو قبول کر لیا ہے۔
۱۰ میرے سب دُشمن شرمندہ اور مایوس ہونگے۔ کچھ اچانک
ہی رونما ہوگا وہ لوٹ جائیں گے۔ وہ دفعتہً شرمندہ
ہوں گے۔

زبور ۷

داؤد کا ایک جذباتی نغمہ جسے اُس نے خداوند کے لئے گایا۔ یہ جذباتی نغمہ بنیمینی خاندان سموح کے کوش کے بیٹے شاوول کے سلسلہ میں ہے

بد کردار :- زیادہ تر ان لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے جو خدا پر اعتماد اور یقین
نہیں رکھتے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ احمق اور بد کردار ہیں۔
گھر یا ہیکل :- یروشلم کی خصوصی عمارت جہاں یہودی عبادت کے لئے آتے ہیں۔

۱ اے خداوند میرے خدا، مجھے تجھ پر بھروسہ ہے ۔ اُن لوگوں سے تو میری حفاظت کر، جو میرے پیچھے پڑے ہیں۔ مجھ کو تو بچا لے۔
۲ اگر تو مجھے نہیں بچاتا تو میری "درگت" اُس جانور کی سی ہوتی جسے کسی شیر ببّر نے پکڑلیا ہے ۔ وہ مجھے گھسیٹ کر دور لے جائے گا۔ کوئی بھی شخص مجھے نہیں بچا پائے گا۔
۳ اے خداوند میرے خدا! کوئی بدی کرنے کا میں مجرم نہیں ہوں۔ میں نے تو کوئی بدی نہیں کی۔
۴ میں نے اپنے احباب کے ساتھ بُرا نہیں کیا ۔ اور اپنے دوست کے دشمنوں کی بھی میں نے مدد نہیں کی۔
۵ اگر یہ سچ نہیں ہے مجھے سزا دے ۔ دشمن کو میرا تعاقب اور قتل کرنے دے۔ اُسے میری زندگی کو زمین پر روندنے دے اور میری روح کو گندگی میں ڈھکیلنے دے۔
۶ اے خداوند اُٹھ، تو اپنا قہر ظاہر کر۔ میرا دشمن بہت غضبناک ہے، پس کھڑا ہوجا اور اُس کے خلاف جنگ کر۔ اے خداوند میرے لئے اُٹھ کھڑا ہو اور انصاف کا تقاضا کر۔
۷ اے خداوند! لوگوں کا فیصلہ کر۔ تو اپنے چاروں طرف قوموں کو جمع کر۔ اور اُنکا فیصلہ کر۔

۸ اے خداوند! میری مُنصفی کر۔ اور ثابت کر کہ میں صحیح ہوں۔ یہ یقین دلادے کہ میں بے گناہ ہوں ۔
۹ شریروں کی بُرے کاموں کا خاتمہ کر اور نیک لوگوں کو طاقتور بنا۔ اے خدا! تم اچھے ہو۔ تم بھیدوں کو جانتے ہو۔ تم لوگوں کے دلوں میں جھانک سکتے ہو۔
۱۰ جن کا دل صادق ہے، خدا ان لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ اِس لئے وہ میری بھی حفاظت کرے گا۔
۱۱ خدا صادق مُنصف ہے ۔ وہ ہمیشہ بُرائی کی مذمت کرتا ہے۔
۱۲ اگر خدا کوئی فیصلہ لیتا ہے تو پھر وہ اپنا ارادہ نہیں بدلتا ہے۔
۱۳ وہ لوگوں کو سزا دینے کی طاقت رکھتا ہے۔ وہ موت کے سبھی سامان اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔
۱۴ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو سدا شرارت کے منصوبے بناتے ہیں۔ وہ پوشیدہ منصوبے بناتے ہیں اور جھُوٹ بولتے ہیں۔
۱۵ وہ دوسرے لوگوں کو جال میں پھانسنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر اپنے ہی جال میں پھنس کر نقصان اٹھاتے ہیں۔
۱۶ وہ خاطر خواہ اپنے اعمال کی سزا پائینگے ۔ اِس لئے انہیں اسی طرح کی سزا ملے گی جیسا انہوں نے دوسروں کے ساتھ ظلم کیا ہے۔
۱۷ میں خداوند کی وفاداری کے لئے تعریف کرتا ہوں اور میں خدا وند قادرِمطلق کے نام کی ستائش کے گیت گاؤنگا کیونکہ وہ عظیم ہے۔

زبور ۸

میر مُغنّی کے لئے گتّیت × کے سُر پر داؤد کا نغمہ :-

۱ اے خداوند ہمارا مالک! تیرا نام روئے زمین پر پُر جلال ہے۔ پوری جنّت میں تیرا نام تیری ستائش کا باعث ہے۔
۲ بچّوں اور شِیر خواروں کے منہ سے تیری ستائش کے نغمے ظاہر ہوتے ہیں۔ تُو اپنے دشمنوں کو خاموش کرنے کے لئے اُن لوگوں کو اِن طاقتور نغموں کو دیا۔
۳ اے خداوند! جب میں تیرے جنّتوں کو دیکھتا ہوں جسے تو نے اپنے ہاتھوں سے بنا یا ہے اور جب میں تیرے تخلیق کردہ چاند اور ستاروں کو دیکھتا ہوں تو تعجب کرتا ہوں۔
۴ لوگ تیرے لئے کیوں اتنی اہمیت کے حامل ہوگئے ؟ تُو اُن کو یاد کیوں کرتا ہے آدمیوں کی اولاد کیوں تیرے لئے اہم ہے؟ کیوں تُو اُسکے طرف توجّہ بھی دیتا ہے ؟
۵ لیکن تیرے لئے انسان اہم ہے۔ تو نے لوگوں کو تقریباً فرشتے کی طرح بنایا اور جلال و شوکت سے اُسے تو نے تاجدار کیا ہے۔
۶ تُو نے تخلیق کردہ اپنی ہر چیز پر لوگوں کو زیر نگراں بنا یا۔ تو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کردیا ہے۔

۷ سب بھیڑ بکریاں، گائے، بیل بلکہ سب جنگلی جانوروں کو
اُسے حکمران بنا دیا ہے۔
۸ ہوا کے پرندے اور سمندر کی مچھلیاں سب اسکے تابع ہیں۔
۹ اے خداوند ہمارے مالک! تیرا نام روئے زمین پر نہایت
ہی پُر جلال ہے۔

زبور ۹

میر مُغنّی کے لئے، لڑکے بالغ ہونے کا رسم، داؤد کا نغمہ:۔

۱ میں اپنے پورے دل سے خداوند کی شکر گزاری کرتا ہوں۔
اے خداوند! تو نے عجیب کام کئے ہیں۔ میں ان سب کا
بیان کروں گا۔
۲ تو نے ہی مجھے شدید مسرُور کیا ہے۔ اے خدا قادر مطلق میں
تیرے نام کے ستائش کا نغمہ گاؤنگا۔
۳ تیری وجہ سے میرے دشمن واپس مڑ کر بھاگینگے، مگر وہ
رینگینگے اور مَرینگے۔
۴ تو صداقت سے انصاف کرتا ہے۔ تو اپنے تخت پر منصف
کی مانند سرفراز ہے۔ تو نے میرے حق کی اور میرے
معاملہ کی تائید کی اور میرا انصاف کیا ہے۔
۵ اے خدا! تو نے ان دیگر قوموں کو جھڑک دیا۔ اے خداوند،
تو نے شریروں کو ہلاک کیا۔ تُو نے اُن کا نام ابدُالآباد کے
لئے مٹا ڈالا۔
۶ دشمن کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اے خداوند! تو ان کے گھروں
کو کھنڈر جیسا بنا دیا ہے اور شہروں سے لوگوں کو اکھاڑ دے
۔ تو نے اُن کے شہروں سے لوگوں کو نکالا۔ اِن بُرے
لوگوں کی ہمیں یاد تک دلانے کو کچھ بھی نہیں باقی رہا۔
۷ لیکن خداوند تو ابد تک تخت نشین ہے۔ خداوند نے اپنی
حکومت کو طاقتور بنایا۔ اُس نے کائنات میں انصاف
برقرار رکھنے کے لئے سب کچھ کیا۔
۸ خداوند صداقت سے جہاں کی عدالت کرتا ہے۔ وہ راستی
سے قوموں کا انصاف کرتا ہے۔
۹ خداوند مظلوموں کے لئے ایک پناہ گاہ ہے اور ان لوگوں
کے لئے ایک محفوظ پناہ گاہ ہے جو بہت سارے
مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔
۱۰ اور وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تجھ پر توکّل کریں گے۔ اے
خدا وند اگر کوئی طالب تیرے در پر آجائے تو بنا تائید
حاصل کئے کوئی نہیں لوٹتا۔
۱۱ اے صیّون کے باشندو خداوند کی ستائش میں نغمہ سرائی
کرو۔ خداوند نے جو عظیم کام کئے ہیں اُس کے بارے میں
دیگر قوموں سے کہو۔
۱۲ خداوند نے اُن کو یاد کیا جو لوگ ان کے پاس انصاف
مانگنے گئے، جن غریبوں نے مدد کے لئے فریاد کی۔ اُن کو
خداوند نے کبھی نہیں بھلایا۔
۱۳ خداوند کی میں نے ستائش کی، اے خدا، مجھ پر رحم کر۔
دیکھ کس طرح میرے دشمن مجھے دکھ دیتے ہیں۔ موت کے
پھاٹکوں سے مجھے بچالے۔
۱۴ تاکہ میں تیری کامل ستایش کا اظہار کروں۔ یروشلم کے
پھاٹکوں پر میں شاداں ہوں گا۔ کیوں کہ تو نے مجھ کو بچا
لیا۔
۱۵ قوموں نے گڑھے کھودے تا کہ لوگ ان میں گر جائیں۔ مگر وہ
اپنے ہی کھودے گڑھے میں خود گر گئے۔ شریروں نے
پوشیدہ جال بچھائے، تا کہ وہ اُس میں دوسروں کو پھانسے،
لیکن اُن میں اُن کے ہی پاؤں پھنس گئے۔
۱۶ خداوند نے ان لوگوں کو جال میں پھنسایا جو انہوں نے
دوسروں کے لئے بچھایا تھا۔ اس طرح لوگوں نے جانا کہ وہ
انصاف کرتا ہے اور بد کرداروں کو سزا دیتا ہے۔
۱۷ وہ شریر ہیں جو خدا کو بھولتے ہیں، ایسے لوگ پاتال میں
جائیں گے۔

۱۸ کبھی کبھی لگتا ہے جیسے خدا مصیبت زدوں کو بھول گیا
ہے۔ ایسا لگتا ہے غریبوں کے لئے کوئی امید نہیں۔ لیکن
خدا حقیقت میں ان لوگوں کو ہمیشہ کے لئے نہیں بھولتا۔
۱۹ اے خداوند! اٹھ قوموں کا فیصلہ کر۔ ان لوگوں کو یہ سوچنے
نہ دے کہ وہ طاقتور ہیں۔

۲۰ لوگوں کو خوف دلا تا کہ وہ جان جائیں کہ وہ سب صرف
بشر ہیں۔

زبور ۱۰

۱ اے خدواند! تو اتنی دور کیوں کھڑا رہتا ہے ؟ کہ مصیبت
میں مبتلا لوگ تجھے نہیں دیکھ سکتے۔
۲ شریر اور مغرور لوگ بُرے منصوبے بناتے ہیں۔ وہ غریب
لوگوں کو اذیّتیں دیتے ہیں۔
۳ کیوں کہ شریر لوگ اپنی خواہشات طمع پر فخر کرتے ہیں۔
اس طرح وہ دکھاتے ہیں کہ وہ خداوند کو کوستے اور
حقیر سمجھتے ہیں۔
۴ شریر لوگ اتنے مُتکبّر ہوتے ہیں کہ وہ خدا کی مدد نہیں لیتے۔
وہ گِھناؤنے منصوبے بناتے ہیں۔ وہ ایسا عمل کرتے ہیں
جیسے خدا کی کوئی ہستی ہی نہیں۔
۵ شریر لوگ ہمیشہ سے بدیانت عمل کرتے ہیں۔ وہ خدا کے
مختلف احکام اور تعلیمات پر توجہ نہیں دیتے۔ اے خدا،
تیرے سبھی دشمن تیرے کہے کو نظر انداز کرتے ہیں۔
۶ وہ اپنے دل میں سوچتے ہیں، کہ بُری بات اُن کے ساتھ
کبھی نہ ہوگی۔ وہ کہا کرتے ہیں کہ پُشت در پُشت اُن پر
کبھی مصیبت نہ آئے گی۔

۷ ایسے شریر لوگوں کا مُنہ لعنت و دغا اور ظُلم سے پُر رہے گا۔
شرارت اور بدی اُن کی زبان پر ہیں۔
۸ ایسے لوگ مخفی جگھوں میں چھپے رہتے ہیں، اور لوگوں کو
پھانسنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو نقصان
پہنچانے کے لئے چھپے رہتے ہیں اور معصوم لوگوں کو قتل
کرتے ہیں۔
۹ شریر لوگ شیروں کے مانند ہوتے ہیں جو اپنے شکار کو
پکڑتے ہیں۔ وہ غریبوں کو پکڑنے کے لئے چھپکر انتظار
کرتے ہیں، اور وہ اُن کو اپنے جال میں پھنسالیتے ہیں۔
۱۰ شریر لوگ ہمیشہ غریب اور محتاج لوگوں کو صدمہ
پہنچاتے ہیں۔

۱۱ پس وہ غریب لوگ سوچنے لگتے ہیں، "خدا نے ہم لوگوں کو
بھلا دیا ہے! خدا ہم لوگوں سے مستقل طور پر دُور چلے گئے
ہیں۔ وہ کبھی نہیں دیکھتا ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ کیا
ہو رہا ہے۔
۱۲ اے خداوند! اُٹھ اور کچھ تو کر۔ اے خدا! اپنے شریروں کو
سزا دے، اور ان غریبوں کو بھول مت۔
۱۳ شریر لوگ خدا کے مخالف کیوں ہوتے ہیں؟ کیوں کہ وہ
سوچتے ہیں کہ خدا اُنہیں کبھی سزا نہیں دے گا۔
۱۴ اے خدا! تو یقیناً اُن باتوں کو دیکھتا ہے جو بے رحم اور
بُرے ہیں، جن کو شریر لوگ کیا کرتے ہیں۔ اِن باتوں
کو دیکھ اور کچھ تو کر۔ غمزدہ لوگ مدد کے طلب گار ہیں۔ اے
خداوند! تو ہی یتیموں کا مددگار ہے پس اُن کی حفاظت کر۔
۱۵ اے خداوند! شریر کا بازو توڑ دے۔
۱۶ خداوند ابدی بادشاہ ہے ہے! غیر قوم اس کی زمین سے
غائب ہوگئے۔ خدا انہیں چھوڑنے پر مجبور کیا۔
۱۷ اے خداوند، غریب لوگ جو چاہتے ہیں وہ تو نے سنا۔ ان
کی فریادیں سن اور جو وہ مانگتے ہیں انہیں پورا کر۔
۱۸ اے خداوند! یتیم بچّوں کا تو انصاف کر۔ غمزدہ لوگوں کو
مزید غم سے چھٹکارا دلا۔ شریر لوگوں کو یہاں ٹھہرنے کے
لئے خوفزدہ کر۔

زبور ۱۱

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ:۔

۱ میرا توکّل خداوند پر ہے۔ پھر تم مجھے کیسے کہہ سکتے ہو کہ
بھاگ کر کہیں اور چلے جاؤ۔ تم کہتے ہو کہ چڑیا کی مانند اپنے
پہاڑ پر اڑ جا۔
۲ شریر لوگ شکاری کے مانند ہیں۔ وہ تاریکی میں چھپے ہیں۔ وہ
کمان کی ڈور پر تیر کو رکھتے ہیں اور وہ اپنے تیروں کو چلا
تے ہین اور اسے نیک لوگوں کے دلوں سے پار کر دیتے
ہیں۔
۳ کیا ہوگا اگر وہ سماج کی نیو کو اکھاڑ پھینکیں؟ پھر تو یہ
صادق کر ہی کیا سکتے ہیں؟

۴ خدا اپنے مقدّس ہیکل میں بیٹھا ہے۔ خداوند کا تخت
آسمان پر ہے، وہ وہاں بیٹھا ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے، خدا سب
کچھ دیکھتا ہے۔ اُس کی آنکھیں بنی آدم کو دیکھتی ہیں اور اُس
کی پلکیں اُن کو جانچتی ہیں۔
۵ خدا سچّے انسان کو پرکھتا ہے لیکن وہ شریر ظالم اور تشدد آ
میز انسان سے نفرت کرتا ہے۔
۶ وہ گرم کوئلہ اور جلتی ہوئی گندھک کو برسات کی مانند ان
شریر لوگوں پر برسائے گا۔ یہ شریر لوگوں کی قسمت ہے
کہ وہ کچھ نہیں حاصل کرتے سوائے گرم اور جلتی ہوئی ہوا
کے۔
۷ لیکن خداوند اچھا ہے اور وہ جو نیک کام کرتے ہیں ان سے
وہ محبت کرتا ہے۔ صادق خدا کے ساتھ رہیں گے، اور اُس
کی رویا حاصل کریں گے۔

زبور ۱۲

میر مُغنی کے لئے شمنیت* کے سُر پر داؤد کا نغمہ:۔

۱ اے خداوند! میری حفاظت کر، کیوں کہ وفادار شاگرد اب
نہیں رہے۔ بنی آدم کی زمین میں اب کوئی امانت دار باقی
نہیں رہا۔
۲ لوگ اپنے ہی ہم سایہ سے جھوٹ بولتے ہیں۔ ہر کوئی اپنے
پڑوسیوں سے جھوٹ بول کر چاپلوسی کیا کرتا ہے۔
۳ خداوند! اُن ہونٹوں کو سِی دے جو جھوٹ بولتے ہیں۔ اے
خداوند! اُن زبانوں کو کاٹ جو اپنے ہی بارے میں بڑھا
چڑھا کر بولتے ہیں۔
۴ وہ کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے جیتیں گے۔ ہمارے ہونٹ
ہمارے ہی ہیں۔ ہمارا مالک کون ہے؟
۵ لیکن خداوند کہتا ہے۔ ”بدکاروں نے غریب لوگوں سے
اشیاء چُرالی ہیں۔ بے بسوں سے انہوں نے اشیاء لے لیں۔
لیکن میں اب اٹھوں گا، اور اُن ضرور تمند لوگوں کی
حفاظت کروں گا۔
۶ خداوند کا کلام پاک ہے۔ جیسے آگ میں پگھلائی ہوئی چاندی کی
مانند - وہ کلام اُس چاندی کی طرح پاک ہے، جسے پگھلا پگھلا
کر سات بار پاک کیا گیا ہے۔
۷ اے خداوند! بے بسوں کی فکر کر۔ اُن کی حفاظت اب اور
ہمیشہ کر۔
۸ وہ بُرے لوگ خُود کو اہم ظاہر کرتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ
نقلی زیور کے مانند ہیں جو بہت قیمتی نظر آتے ہیں۔ لیکن
اصل میں وہ بہت ستے قسم کے ہوتے ہیں۔

*شمنیت:۔ یہ ایک خصوصی آلہ ہوگا، ایک خصوصی طرز کے ساز کا آلہ یا ایک گروہ جو عبادت گاہ میں موسیقی کا کام انجام دیتا ہے۔

زبور ۱۳

میر مغّنی کے لئے داؤد کا ایک نغمہ:۔

۱ اے خداوند! کب تک تو مجھے بھولائے رکھے گا؟ کیا تو
ہمیشہ کے لئے مجھے بھُلا دے گا؟ کب تک تو مجھے نہیں
اپنائے گا۔
۲ تو مجھے بھول گیا ہے کب تک میں اسطرح سوچوں؟ اپنے
دل میں کب تک یہ غم رکھّوں۔ کب تک میرا دشمن
میرے خلاف جیتتا رہے گا؟
۳ اے خداوند میرے خدا میری طرف توّجہ دے اور تو
میرے سوالوں کا جواب دے! میری آنکھیں روشن کر یا
نہیں تو میں مر جاؤنگا۔
۴ ایسا نہ ہو کہ میرا دشمن کہے کہ میں اُس پر غالب آ گیا۔
میرے دشمن خوش ہونگے کہ میرا خاتمہ ہو گیا۔
۵ اے خداوند! میں نے تیری رحمت پر توکّل کیا ہے۔ تو
نے مجھے بچا لیا اور تو نے مجھے سکھ کیا۔
۶ میں خداوند کے لئے مسرّت کا نغمہ گاتا ہوں کیوں کہ وہ
میرے تیں اچھا کیا ہے۔

زبور ۱۴

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ:۔

۱ بے وقوف شخص اپنے دل میں کہتا ہے کہ ”کوئی خدا
نہیں۔“ احمق لوگ تو ایسے عمل کرتے ہیں جو گندے اور
نفرت انگیز ہوتے ہیں۔ وہ کبھی کوئی بھلا کام نہیں کرتے۔

۲ خداوند نے بہشت سے لوگوں پر نیچے کی طرف نگاہ کی۔ تاکہ
تلاش کرے کہ کیا کوئی دانشمند اسے ملے گا، یا کوئی اور خدا
کی تلاش کرتا ہے یا نہیں۔
۳ مگر سب کے سب گمراہ ہوئے۔ وہ تمام رشوت خور ہوگئے۔
کوئی بھی نیک کار نہیں۔
۴ میرے لوگوں کو بدکاروں نے برباد کیا ہے۔ شریر خدا کو
نہیں پہچانتے، شریر لوگوں کے پاس کھانے کو بھرپور روٹی
ہے۔ یہ لوگ خداوند کی عبادت نہیں کرتے۔
۵-۶ وہ شریر لوگ غریب لوگوں کے مشوروں کی ہنسی اڑاتے
ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ کیوں کہ غریب خدا پر انحصار کرتے
ہیں۔ مگر شریر لوگوں پر خوف چھا گیا ہے۔ کیوں؟ اس لئے
کہ خدا صادقوں کی پُشت پر ہے۔
۷ صیّون میں کون جو اسرائیل کو بچاتا ہے؟ وہ تو خداوند ہے
جو اسرائیل کی حفاظت کرتا ہے۔ خدا کے لوگوں کو دور
لے جایا گیا اُنہیں قیدی ہونے پر مجبور کیا گیا۔ لیکن خدا
وند اپنے لوگوں کو واپس لائے گا۔ تب یعقوب خوش اور
اسرائیل شاداں ہوگا۔

زبور ۱۵

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند تیرے مقدّس خیمہ میں کون رہ سکتا ہے
؟ تیرے کوہ مقدّس × پر کون رہ سکتا ہے؟
۲ صرف وہی شخص جو راستی پر چلتا ہے اور صداقت کا کام
کرتا ہے، اور جو دل سے سچ بولتا ہے وہی تیرے کوہ پر رہ
سکتا ہے۔
۳ ایسا شخص اوروں کے بارے میں کبھی بُرا نہیں بولتا ہے۔
ایسا شخص اپنے پڑوسیوں کا بُرا نہیں کرتا۔ ایسا شخص
اپنے رشتہ داروں کے بارے میں شرمناک بات نہیں
کرتا ہے۔
۴ ایسا شخص ان لوگوں کی تعظیم نہیں کرتا جو خدا سے نفرت
کرتے ہیں۔ پر خداوند سے جو ڈرتے ہیں اُن کی عزّت کرتا
ہے۔ وہ جو قسم کھا کر بدلتا نہیں خواہ نقصان ہی اُٹھائے۔
۵ وہ شخص اگر کسی کو روپیہ قرض دیتا ہے وہ اُس پر سُود نہیں
لیتا، اور وہ شخص کسی بے گناہ کو نقصان پہنچانے کے لئے
رشوت نہیں لیتا۔ اگر کوئی اُس نیک شخص کی سی زندگی
گزارتا ہے تو وہ شخص خدا کے نزدیک ہمیشہ رہے گا۔

زبور ۱۶

داؤد کا مکتام *

۱ اے خدا! میری حفاظت کر، کیوں کہ میں تجھ ہی میں پناہ
لیتا ہوں۔ میری خداوند سے التجا ہے۔
۲ اے خداوند تو میرا رب ہے، میرے پاس جو کچھ بہتر ہے
وہ سب کچھ تجھ سے ہی ہے۔"
۳ اے خداوند! اپنے لوگوں کی سر زمین پر عجیب عمل کرتا
ہے۔ خداوند یہ دکھاتا ہے کہ وہ سچ مچ اُن سے محبت کرتا
ہے۔
۴ لیکن وہ جو غیر معبودوں کے پیچھے اُن کی پرستش کے لئے
دوڑتے ہیں اُن کے غم بڑھ جائنگے۔ اُن بُتوں کو جو خون
نذر کیا گیا، اُن کی اُن قربانیوں میں میں حصّہ نہیں لوں گا۔
میں اُن بُتوں کا نام تک نہیں لُوں گا۔
۵ صرف خداوند ہی سے میرا حصّہ اور میرا پیالہ آتا ہے۔ خد
اوند تو ہی مجھے سہارا دیتا ہے، تو ہی مجھے میرا حصّہ دیتا ہے۔
۶ میرا حصّہ بہت ہی عجیب ہے اور میری میراث بہت ہی
خوبصورت ہے۔
۷ میں خداوند کی حمد کرتا ہوں کیوں کہ رات میں بھی وہی
مجھے ہدائت دیتا ہے۔
۸ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھّا ہے۔ میں اس
کے داہنی طرف سے کبھی نہیں جاؤنگا۔
۹ اسی سبب میرا دل خوش اور میری روح شاداں ہے۔ اور
میرا جسم بھی محفوظ رہے گا۔

مکتام:- مکتام کا صحیح معنی واضح نہیں ہے۔ شاید اس کا معنی ایک بہترین ترتیب کا گیت ہوگا۔ یہ گیت ہوسکتا ہے داؤد نے لکھا ہوگا یا ان سے منسوب ہوگا۔

۱۰ کیوں کہ خداوند تو میری جان کو پاتال میں رہنے نہ دے
گا۔وہ کبھی بھی اپنے وفاداروں کو بگڑنے نہیں دیگا۔
۱۱ تو مجھے زندگی کی نیک راہ دکھائے گا۔ اے خداوند! تیرے
حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے داہنے طرف رہنے کی
وجہ سے ہم لوگوں کو دائمی خوشی دیگا۔

زبور ۱۷

داؤد کی دعا

۱ خداوند! میری التجا کو انصاف کے لئے سُن۔ میں تجھے اُونچی
آواز سے پُکار رہاہوں۔ میں اپنی بات ایمانداری سے کہہ
رہاہوں۔ پس مہربانی کرکے میری فریاد سُن۔
۲ خدا! تُو ہی میرے بارے میں صحیح فیصلہ کریگا۔ تو ہی سچ
کو دیکھ سکتا ہے۔
۳ میرا دل پرکھنے کو تو نے میرے دل کی گہرائی میں جھانکا۔
تو میرے ساتھ رات بھر رہا، تُو نے مجھے جانچا اور تجھے مجھ
میں کوئی کھوٹ نہ ملا۔ میں نے کوئی بُرا منصوبہ نہیں رچا
تھا۔
۴ تیرے احکامات پر پابند رہنے کے لئے میں نے ہر ممکن
انسانی کوششیں کیں۔ جتنا کہ کوئی انسان کر سکتا ہے۔
۵ میں تیرے راستوں پر چلتا رہا۔ میرے قدم تیرے زندگی
کے راستے سے نہیں پھسلا۔
۶ اے خدا! میں نے ہر موقع پر تُجھ کو پُکارا ہے اور تُو نے
مجھے جواب دیا ہے۔ پس اب بھی تو میری عرض سن۔
۷ اے خدا! تُو اپنے چاہنے والوں کی مدد کرتا ہے۔ اُن کی جو
تیرے داہنے رہتے ہیں۔ تو اپنے ایک عقیدت مند کی یہ
فریاد سُن۔
۸ تیری حفاظت اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کر۔ مجھے اپنے پروں
کے سایہ میں چھپالے۔
۹ اے خداوند! میری حفاظت اُن شریروں سے کر، جو
مجھے نابود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ مجھے گھیرے
ہوئے ہیں اور مجھے نقصان پہنچانے کی کوششوں میں ہیں۔
۱۰ شریر لوگ غرور کے باعث خدا کی بات پر کان نہیں
دھرتے۔ یہ اپنی ہی ڈینگ ہانکتے ہیں۔
۱۱ وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، اور میں اُن کے بیچ
گھِر گیا ہوں۔ وہ مُجھ پر وار کرنے کو تاک لگائے بیٹھے ہیں۔
۱۲ وہ شریر لوگ ایسے ہیں جیسے کوئی شیر گھات میں جانوروں
کو مارنے بیٹھا ہو۔ وہ شیر کی مانند جھپٹنے کو چھپے
رہتے ہیں۔
۱۳ اے خداوند اُٹھ! دُشمن کا سامنا کر۔ اُسے پٹک دے۔ اپنی
تلوار سے میری جان کو ان شرّ پسندوں سے بچا۔
۱۴ اے خداوند! تو اپنی قوّت سے اس دنیا سے بُرے لوگوں
کو نکال۔ اے خداوند! کئی لوگ تیرے پاس مدد کے لئے
آئیں گے جن کے پاس اس زندگی میں اب کچھ نہ رہا۔
انہیں کثیر غذا دے۔ ان کے بچّوں کو اتنا دے تاکہ وہ اپنے
بچّوں کے لئے بھی کافی مقدار میں غذا رکھ چھوڑینگے۔
۱۵ میں نے انصاف کے لئے دعا کی، اس لئے خداوند میں
تیرے پاس سچّی التجا سے آیا ہوں اور تجھے دیکھتے ہوئے بھر
پور تسلّی پاؤنگا۔

زبور ۱۸

میر مغنّی کے لئے خداوند کے خادم، داؤد کا نغمہ۔ اِس گیت کے الفاظ اُس نے خداوند سے اُس روز کہے جب خداوند نے اُسے اُسکے سب دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا۔ چنانچہ اُس نے کہا

۱ اُس نے کہا، ”خداوند میری قوّت ہے، میں تجھ سے
محبت رکھتا ہوں۔
۲ خداوند میری چٹان* میرا قلعہ* اور میری محفوظ جگہ ہے۔
میرا خدا میری چٹان ہے۔ میں حفاظت کے لئے اُسکی
طرف دوڑوں گا۔ وہ میری سِپر ہے۔ اُس کی قوّت مجھے بچاتی
ہے۔ وہ بلند پہاڑوں میں میری محفوظ جگہ ہے۔
۳ میں خداوند کو، جو ستایش کے لائق ہے، پکاروں گا۔ اور
میں اپنے دشمنوں سے بچایا جاؤں گا۔

چٹان:- خدا کا نام، اس سے ظاہر کیا جاتا ہے کہ وہ حفاظت کی محفوظ پناہ
قلعہ:- ایک عمارت یا فصیل کے ساتھ شہر، حفاظت کے لئے محفوظ دیواریں۔

۴ میرے دشمنوں نے مجھے مارنے کی کوشش کی۔ موت کی
رسّیوں میں مَیں گھِرا ہوا ہوں۔ سیلاب مجھے موت کی جگہ *
لے جا رہا تھا۔
۵ پاتال کی رسّیاں میرے چاروں طرف ہیں ۔ اور مُجھ پر
موت کے پھندے ہیں۔
۶ اپنی مصیبت میں میں نے خداوند کو پکارا۔ اُس نے اپنی
ہیکل سے میری آواز سُنی۔ اس نے مدد کے لئے میری فریاد
کو سُنا۔
۷ تب زمین ہل گئی اور کانپ اُٹھی ۔ پہاڑوں کی بُنیادوں نے
جُنبش کھائی اور ہل گئیں، کیوں کہ خداوند بہت غضب ناک
ہوا تھا۔
۸ خدا کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا۔ اُس کے منہ سے آگ کے
شعلے نکلے اُس سے آگ کے چنگاریاں نکلی۔
۹ خداوند آسمان کو چیر کر نیچے اُترا۔ وہ تاریک بادلوں پر
کھڑا تھا۔
۱۰ وہ کروبی پر سوار ہو کر اُڑا، بلکہ وہ تیزی سے ہوا کے بازوؤں
پر اُڑا۔
۱۱ خدا اسے خیمہ کی طرح ڈھکنے کے لئے گھرے کالے بادلوں
کو بنایا۔ اور وہ موٹے گرجدار بادلوں میں گھرا ہوا تھا۔
۱۲ تب، خدا کی چمکتی ہوئی روشنی، ژالوں کے بادلوں اور بجلی
کی کرنوں سے نکل پڑی۔
۱۳ اور خداوند آسمان میں گرجا۔ حق تعالیٰ نے اپنی آواز سُنائی۔
پھر اولے برسے اور بجلیاں کوندیں۔
۱۴ خدا نے تیر چلا کر دشمنوں کو بکھیر دیا۔ اُس نے تابڑ توڑ
کوندتی بجلیاں بھیجیں اور وہ الجھن میں پڑے لوگوں کو بکھیر
دئے۔
۱۵ خداوند ! جب تو نے اپنے احکامات زور دار آواز میں کھے تو
پانی پیچھے ڈھکیلا گیا تھا سمندر کی تہہ دکھائی دینے لگی تھی اور
جہاں کی بنیادیں نمودار ہوئیں تھیں۔
۱۶ خداوند اوپر آسمان سے نیچے اُترا اور میری حفاظت کی۔
خداوند نے مجھ کو تھام لیا اور مصیبت کے گھرے پانی سے
باہر نکالا۔
۱۷ میرے دشمن مجھ سے زیادہ زور آور تھے۔ وہ مجھ سے کہیں
زیادہ طاقتور تھے، اور مجھ سے دشمنی رکھتے تھے۔ پس خدا نے
مجھ کو پناہ دی۔
۱۸ جب میں مصیبت میں تھا، میرے دشمنوں نے مجھ پر
حملہ کیا۔ لیکن اُس وقت خداوند نے مجھ کو سہارا دیا۔
۱۹ خداوند کو مجھ سے محبّت تھی۔ پس اُس نے مجھے بچایا اور
مجھے کشادہ جگہ میں نکال بھی لایا۔
۲۰ میں معصوم ہوں، پس خداوند نے مجھے میرا اجر دیا۔ میں
نے کوئی غلطی نہیں کی۔ وہ میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے
مطابق مجھے بدلہ دیا۔
۲۱ کیوں کہ میں خداوند کی راہوں پر چلتا رہا۔ اپنے خدا خداوند
کے تئیں میں نے کوئی بھی بُرا کام نہیں کیا۔
۲۲ میں تو خداوند کی شریعت کو ہمیشہ یاد کرتا ہوں ۔ اور
انہیں میں مانتا ہوں۔
۲۳ میں اسکے سامنے پاک اور ایماندار تھا، میں گناہوں سے خود
کو دور رکھّا۔
۲۴ کیوں کہ میں معصوم ہوں ! اس لئے مجھے میرا اجر دے گا۔
خدا کی نظر میں مَیں نے کوئی برائی نہیں کی پس وہ میرے
لئے بہتری کا ساماں کرے گا۔
۲۵ اے خداوند ! تو بھروسے مند لوگوں کے لئے بھروسے مند
ہوئے گے۔ تو سچّا ہوئے گے اس شخص کے لئے جو تیرے
لئے سچّا ہے۔
۲۶ اے خدا تو اچھّا ہے اور پاک ہوگا ان لوگوں کے لئے جو
اچھّے اور پاک ہیں ۔ لیکن تو سمجھدار ہے بد کردار لوگوں کے
لئے۔
۲۷ اے خداوند! تو عاجز لوگوں کی مدد کرے گا، لیکن جن
لوگوں میں غرور ہے، اُن کا تو غرور توڑتا ہے۔
۲۸ اے خداوند ! تو میرا چراغ روشن کر اور میرے ارد گرد
کی تاریکی کو روشن کرتا ہے۔

موت کی جگہ یا "واپس نہ آنے کی جگہ، یا قبر"

۲۹ اے خداوند، تیری مدد سے، میں سپاہیوں کے ساتھ دوڑ سکتا
ہوں۔ اور خُدا کی مدد سے، میں دشمن کی دیواریں پھلانگ
سکتا ہوں۔
۳۰ خدا کی راہ صحیح ہے۔ اور خداوند کے لفظ آزمائے ہوئے
ہیں۔ وہ اُس کو بچاتا ہے جو اُس کے بھروسے ہیں۔
۳۱ خداوند کو چھوڑ کر خدا ہی نہیں۔ سوائے ہمارے خدا کے
اور چٹان ہی نہیں۔
۳۲ مُجھ کو خُدا قوّت دیتا ہے۔ وہ پاک زندگی گزارنے میں میری
مدد کرتا ہے۔
۳۳ خدا میرے پیروں میں ہرن کی سی پھرتی دیتا ہے۔ اور مجھے
میری اُونچی جگہوں میں قائم کرتا ہے۔
۳۴ اے خدا، مجھ کو سِکھا کہ جنگ کیسے لڑوں؟ وہ میرے
بازوؤں کو قوّت دیتا ہے، جس سے میں پیتل کی کمان کی ڈور
کھینچ سکوں۔
۳۵ اے خدا۔ اپنی سپر سے میری حفاظت کر۔ تو مجھ کو اپنے
داہنے ہاتھ سے اپنی عظیم قوّت نواز کر سہارا دے۔
۳۶ اے خدا! تو میرے پیروں کو اور ٹخنوں کو مضبوط کر۔ تا کہ
میں بغیر لڑکھڑاہٹ کے تیزی سے آگے بڑھوں۔
۳۷ پھر میں اپنے دشمنوں کا تعاقب کر سکتا ہوں۔ اور انہیں
پکڑ سکتا ہوں اور اس وقت تک واپس نہیں آؤنگا جب تک
کہ میرے دشمن فنا نہ ہو جائیں۔
۳۸ میں اپنے دشمنوں کو شکست دوں گا۔ اُن میں سے ایک بھی
پھر کھڑا نہیں ہوگا۔ میرے سبھی دشمن میرے پیروں
کے نیچے ہوں گے۔
۳۹ اے خدا تو نے مجھے جنگ میں قوّت دی۔ اور میرے سب
دشمنوں کو میرے آگے جھکا دیا۔
۴۰ تُو نے میرے دشمنوں کی پشت میری طرف پھیر دی،
تا کہ میں اپنی عداوت رکھنے والوں کو کاٹ ڈالوں۔
۴۱ جب میرے حریفوں نے مدد کو پُکارا، انہیں مدد دینے
کوئی نہیں آیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے خدا کو تک پُکارا۔
لیکن خداوند سے اُن کو جواب نہ ملا۔
۴۲ میں اپنے دشمنوں کو کوٹ کوٹ کر گرد میں ملادوں گا، جسے
ہوا اُڑا دے گی۔ میں نے اُن کو کُچل دیا اور مٹّی میں ملا دیا۔
۴۳ مجھے اُن سے بچالے جو مجھ سے جنگ کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے
اُن قوموں کا سردار بنا دے، جن کو میں جانتا تک نہیں
ہوں تا کہ وہ میرے ماتحت میں رہینگے۔
۴۴ پھر وہ لوگ میری سنیں گے اور میرے فرمانبردار ہوں
گے۔ غیر ملکی مجھ سے ڈریں گے۔
۴۵ وہ غیر ملکی میرے آگے جھکیں گے۔ کیوں کہ وہ مجھ سے
خوفزدہ ہوں گے۔ اور اپنے قلعوں سے تھر تھراتے ہوئے
نکلیں گے۔
۴۶ خداوند زندہ ہے۔ میں اپنی چٹّان کی توصیف کرتا ہوں۔
میرا عظیم خدا میری حفاظت کرتا ہے۔
۴۷ وہی ایک خدا ہے جس نے میرے دشمنوں کو سزا دی
اور قوم کو میرے اختیار میں کیا۔
۴۸ خداوند، تو نے مجھے میرے دشمنوں سے چھڑا دیا ہے۔ تو
نے میری مدد کی اُن لوگوں کو شکست دینے میں جو میرے
خلاف کھڑے ہوئے تھے۔ تو نے مجھے ظالم لوگوں
سے بچالیا۔
۴۹ اے خداوند اسی سبب میں قوموں کے درمیان تیری شکر
گزاری اور تیرے نام کی مدح سرائی کروں گا۔
۵۰ خداوند اپنے بادشاہ کی مدد بہت سے جنگوں کو فتح حاصل
کرنے کے لئے کرتا ہے۔ وہ اپنی سچّی محبت اپنے
منتخب کئے ہوئے بادشاہ پر ظاہر کرتا ہے۔ وہ داؤد اور اُس
کی نسل کے لئے ہمیشہ وفاداری کرتا رہے گا۔

زبور ۱۹

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا ایک نغمہ

۱ آسمان خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے۔ اور آسمان خدا کی دستکاری
کے بارے میں کہتا ہے۔
۲ ہر نیا دن اُس کی نئی کہانی کہتا ہے۔ اور ہر رات خدا کی
زیادہ سے زیادہ قدرت کے بارے میں اظہار کرتی ہے۔

۳ نہ تو کوئی بولی ہے اور نہ کوئی زبان۔ نہ ہی اُن کی آواز ہم
سُن سکتے ہیں۔
۴ پھر بھی اس کی ''آواز'' ساری دنیا میں سنائی دیتی ہے۔
اُس کے الفاظ زمین کی انتہا تک پہنچتا ہے۔ سُورج کے لئے آ
سمان ایک گھر کی مانند ہے
۵ آفتاب دُلہے کی مانند اپنے خلوت خانہ سے نکلتا ہے۔ سورج
اس کھلاڑی کے مانند ہے جو آسمان کے ایک چھوڑ سے
دوسرے چھوڑ تک دوڑنے کی خواہش رکھتا ہے۔
۶ وہ آسمان کی ایک انتہا سے نکلتا ہے اور اُس پار پہنچنے
کو وہ ساری راہ دوڑتا ہی رہتا ہے۔ ایسی کوئی شئے نہیں جو
خود کو اس کی حرارت سے چھپالے۔ خداوند کی تعلیمات
ایسی ہی ہوتی ہیں۔
۷ خداوند کی شریعت کامل ہے۔ یہ مقدّسوں کو قوّت دیتی
ہے۔ خداوند کے اقرار نامے × پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ جو
ناداں ہیں انہیں دانش بخشتی ہے۔
۸ خداوند کے شریعت صحیح ہیں۔ لوگوں کو فرحت پہنچاتے
ہیں۔ خداوند کا احکام پاک ہے، وہ انسان کو جینے کی صحیح راہ
دکھاتے ہیں۔
۹ خداوند کے لئے تعظیم پاک ہے، وہ ابد تک قائم رہتی ہے۔
خدا کے فیصلے صحیح ہوتے ہیں، وہ مکمل طور پر صحیح ہیں۔
۱۰ خدا کے تعلیمات نفیس سونے سے زیادہ قیمتی ہے۔ وہ
برائے راست چھتّے سے اکھٹا کئے گئے خالص شہد سے بھی
زیادہ میٹھا ہے۔

۱۱ خداوند کے تعلیمات اسکے بندے کو انتباہ کرتے ہیں۔ ا
نکو اختیار کرنے سے عظیم اجر ہے۔
۱۲-۱۳ ہر کوئی اپنی خطاؤں سے آگاہ نہیں ہو سکتا اس لئے
اے خداوند! پوشیدہ گناہوں سے مجھے بچائے رکھ۔ جو گناہ
میں کرنا چاہتا ہوں اُن سے باز رکھ۔ مجھ پر اُن گناہوں کو
حاوی نہ ہونے دے۔ تب میں اپنے کئی گناہوں سے آزاد ہو
جاؤں گا۔
۱۴ مجھ کو امید ہے کہ میرا کلام اور میرے دل کا خیال
تیرے حضور میں قبول ہو گا۔ اے خداوند تو میرا چٹّان
اور میرا بچانے والا ہے۔

زبور ۲۰

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ:۔

۱ شاید مصیبتوں کے وقت مدد کے لئے تمہاری پکار پر خداوند
جواب دے۔ یعقوب کا خدا تیری حفاظت کرے
۲ شاید خدا اپنی مقدس جگہ سے تیرے لئے کمک بھیجے۔ شاید
، وہ تجھے صیّون سے مدد کرے۔
۳ خدا تیرے سب ہدیوں کو یاد رکھے۔ اور تیری سب قربانیوں
کو قبول کرے۔
۴ خدا تیرے دل کی آرزو پوری کرے۔ وہ تیرے تمام
منصوبوں کو مکمل کرے۔
۵ خدا تیری جب مدد کرے تو ہم بہت خوش ہوں گے۔ اور
ہم خدا کی عظمت میں حمد کریں گے۔ جو کبھی بھی تم
درخواست کرو، خداوند تمہیں اُسے دے۔
۶ میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مدد کرتا ہے اپنے اُس بادشاہ
کی جس کو اُس نے چُنا۔ خدا تو نے اپنے مقدّس جنّت سے
اپنے منتخب بادشاہ کو جواب دیا۔ خدا نے بادشاہ کی
حفاظت اپنی عظیم قوّت سے کی۔
۷ بعض کو اپنے رتھوں پر بھروسہ ہے بعض کو اپنے سپاہیوں
پر بھروسہ ہے، مگر ہم اپنے خداوند خدا پر توکّل کرتے
ہیں۔ ہم اُس کے نام سے پکارے جائیں گے۔
۸ لیکن وہ تو سکشت کھائے اور جنگ میں مارے گئے۔ مگر ہم
نے فتح حاصل کی اور فاتح کی طرح اُبھرے۔
۹ ایسا کیسے ہوا؟ کیوں کہ خداوند نے اپنے منتخب کئے ہوئے
بادشاہ کی حفاظت کی۔ اس نے خدا کو پکارا تھا اور خدا نے
اس کی سنی۔

زبور ۲۱

میر مغنّی کو داؤد کا نغمہ:۔

۱ اے خداوند! تیری طاقت بادشاہ کو خوش کرتی ہے، جب
تو اُسے بچایا ہے۔ وہ بہت خوش ہوتا ہے۔

۲ تو نے بادشاہ کی سب آرزوئیں پوری کیں۔ اے خداوند!
بادشاہ نے بہت کچھ مانگا ۔ اور تو نے اُسے سب کچھ دیا جو
اُس نے چاہا۔
۳ اے خدا تُو نے بادشاہ کو عمدہ برکتیں بخشیں اور خالص
سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا۔
۴ اُس نے تجھ سے زندگی چاہی اور تو نے ایک طویل زندگی
اُسے دی جو ابدی ہے۔
۵ تو نے نجات دلائی تو نے بادشاہ کو عظیم شوکت بخشی۔ تُو
نے اسے حشمت و جلال سے آراستہ کیا۔
۶ اے خدا، سچ مچ تو نے بادشاہ کو ہمیشہ کے لئے برکتیں عطا
کیں۔ جب بادشاہ کو تیرا دیدار ملتا ہے۔ تو وہ بہت شادماں
ہوتا ہے۔
۷ بادشاہ کا توکّل خدا پر ہے۔ پس حق تعالیٰ اُسے کبھی
مایوس نہیں کرے گا۔
۸ اے خدا! تو نے اپنے سبھی دشمنوں کو دکھا دے گا کہ تو
قّوت والا ہے ۔ جو کوئی بھی تجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
تیری قّوت اُنہیں شکست دے گی۔
۹ اے خداوند! جب تو بادشاہ کے ساتھ ہوتا ہے ۔ وہ اُس جلتے
تنور کی مانند ہوجاتا ہے۔ جو سب کچھ جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔
اُس کا غصّہ دہکتی آگ کی طرح بھڑکتا ہے اور وہ اپنے دشمنوں
کو فنا کرتا ہے۔
۱۰ خدا کے دشمنوں کے خاندان نابود ہوجائیں گے۔ زمین
کے اوپر سے وہ سب مٹیں گے۔
۱۱ ایسا کیوں ہوا؟ کیوں کہ خداوند تیرے خلاف ان لوگوں
نے بدی کی تھی۔ انہوں نے بُرا کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔
مگر وہ اس میں کامیاب نہیں ہوئے۔
۱۲ لیکن خداوند تُو نے ایسے لوگوں کو اپنا غلام بنایا۔ تُو نے
انہیں ایک ساتھ ڈور سے باندھ دیا۔ اور رسّیوں کا پھندہ اُن
کے گلے میں ڈالا۔ تُو نے انہیں منہ کے بل غلاموں سا گرایا۔
۱۳ اے خداوند! تیری طاقت کے گیت گائیں۔ تیری قدرت
کے بارے میں ہم ستائش کرینگے اور نغمہ چھیڑینگے۔

زبور ۲۲

میر مغنی کے لئے ایمت، ہشتر* کے سر کا نغمہ

۱ اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو نے مجھے کیوں
چھوڑدیا! مجھے بچانے کے لئے تو کیوں بہت دور ہے؟
میری مدد کی پکار کو سننے کے لئے تو بہت دُور ہے۔
۲ اے میرے خداوند! میں دن کو پکارتا ہوں پر تو جواب
نہیں دیتا، اور میں رات بھر تجھے پکارتا رہا۔
۳ اے خدا! تو مقدّس ہے۔ تو بادشاہ کے جیسے حکمران ہے۔
اسرائیل توصیف تیرا تخت ہے۔
۴ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکّل کیا ، ہاں! اے خدا ،
انہوں نے توکّل کیا اور تو نے اُن کو بچایا۔
۵ اے خدا ، ہمارے باپ دادا نے تجھے مدد کو پکارا اور وہ اپنے
دشمنوں سے بچ نکلے ۔ انہوں نے تجھ پر اعتماد کیا اور وہ
مایوس نہیں ہوئے۔
۶ تو کیا میں سچ مچ ہی کوئی کیڑا ہوں ۔ جو لوگ مجھ سے شرمندہ
ہوا کرتے ہیں۔ اور مجھ سے حقارت کرتے ہیں۔
۷ جو بھی مجھے دیکھتا ہے میری ہنسی اُڑاتا ہے۔ وہ مجھ پر اپنا
سر کو ہلاتے ہیں اور اپنی زبان باہر نکال تے ہیں* ۔
۸ وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ "اپنی مدد کے لئے تو خداوند کو پکار۔
وہ تجھ بچائے ۔ اگر وہ تجھے بہت چاہتا ہے وہ تجھ کو
بچالیگا"۔
۹ اے خدا، سچ تو یہ ہے کہ صرف تو ہی ہے جس کے بھروسے
میں ہوں۔ تُو نے مجھے اُس دن سے ہی سنبھالا ہے ۔ جب
سے میرا جنم ہوا۔ تو نے مجھے اطمینان دیا اور تشفی دی۔
جب ابھی اپنی ماں کا دودھ پیتا تھا۔
۱۰ ٹھیک اُسی دن سے جب سے میں پیدا ہوا ہوں۔ تو میرا خدا
رہا ہے جیسے ہی میں اپنی ماں کی کوکھ سے باہر آیا تھا، مجھے
تیری دیکھ بھال میں رکھ دیا گیا تھا۔

ہشتر :۔ اس نغمہ کے لئے یہ ایک دُھن ہے ۔ لیکن شاید ایک قسم کے آلہ کا حوالہ ہے۔
وہ مجھ پر ہنستے ... باہر نکالتے:۔ یہ علامتیں ہیں جو لوگوں کی مایوسی، نفرت یا شرمندگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۱ پس اے خدا! مجھے مت بھول- مصیبت قریب ہے، او
رکوئی بھی شخص میری مدد کو نہیں ہے-
۱۲ میں اُن لوگوں سے گِھرا ہوں جو طاقتور سانڈوں جیسا طاقتور
ہیں-
۱۳ وہ اُن ببّر جیسے ہیں- جو کسی جانور کو چیر رہے ہوں اور
دھاڑتے ہوں اور اُن کے مُنہ نہایت کھلے ہوتے ہیں-
۱۴ میری قوّت زمین پر پانی کی طرح بہہ گئی- میری سب
ہڈّیاں اُکھڑ گئی ہیں- میرا حوصلہ × ختم ہو چکا ہے-
۱۵ میری منہ ٹھیکرے کی مانند خشک ہو گیا ہے- میری زبان
میری اپنی ہی تالو سے چپک رہی ہے- تو نے مجھے موت
کے غُبار میں ملا دیا ہے-
۱۶ میں چاروں طرف کتّوں سے گِھرا ہوں- بدکاروں کے گروہ
نے مجھے گھیر لیا ہے- انہوں نے میرے ہاتھوں او
رپیروں کو شیر کی طرح چیر دیا ہے-
۱۷ مجھ کو میری ہڈّیاں دکھائی دیتی ہیں- وہ مجھے گھورتے ہیں-
یہ مجھ کو نقصان پہنچانے کو تاکتے رہتے ہیں-
۱۸ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹ رہے ہیں - وہ میری
پوشاک پر قرعہ ڈال رہے ہیں-
۱۹ اے خداوند! تُو مجھ کو مت چھوڑ- تو میری قوّت ہے-
میری مدد کر- اب تو تاخیر نہ کر-
۲۰ اے خداوند! میری جان کو تلوار سے بچا- اُن کتّوں سے
تو میری قیمتی جان کی حفاظت کر-
۲۱ مجھے ببّر کے مُنہ سے بچا اور سانڈ کے سینگوں سے میری
حفاظت کر-

۲۲ اے خداوند! میں اپنے بھائیوں میں تیرے نام کو اظہار
کروں گا- میں تیری ستائش عظیم جماعت میں کروں گا-
۲۳ اے خداوند سے سب ڈرنے والو! اسکی کی ستایش کرو- اور
اے یعقوب کی نسل! خدا وند کا احترام کرو- اے
اسرائیل کے لوگو! خداوند کا ڈر مانو اور تعظیم کرو-
۲۴ کیوں کہ خداوند ایسے لوگوں کی مدد کرتا ہے جو مصیبت میں
ہوتے ہیں- خداوند اُن سے نہ ہی شرمندہ ہے اور نہ نفرت
کرتا ہے- اگر لوگ مدد کے لئے خداوند کو پکارے تو وہ خود
کو اُن سے کبھی نہیں چھپائے گا-
۲۵ اے خداوند میری ستائش عظیم اجتماع میں صرف تجھ
سے ہی آتی ہے - اُن سب کے سامنے جو تیری عبادت
کرتے ہیں- میں اُن باتوں کو پورا کروں گا جن کو کرنے کا
میں نے عہد کیا تھا-
۲۶ حلیم کھائیں گے اور سیر ہوں گے- تم لوگ جو خداوند کی
تلاش میں آئے ہو اُس کی ستایش کرو- تمہارا دل ابد تک
زندہ رہے-
۲۷ تمام لوگ جو دُور ممالک میں رہتے ہوں وہ خداوند کو یاد
کریں اور اس کی طرف لوٹ آئیں روئے زمین کی تمام
قومیں خداوند! کی عبادت کریں-
۲۸ یوں کہ خداوند بادشاہ ہے- وہ تمام قوموں پر حاکم ہے-
۲۹ مضبوط اور صحت مند لوگ کھا چکے ہیں اور خدا کے آگے سجدہ
کر چکے ہیں در اصل میں وہ لوگ جو مرینگے اور وہ جو بہت پہلے
ہی مر چکے ہیں خدا کے آگے سجدہ کریں گے-
۳۰ اور مستقبل میں ہماری نسل خداوند کی خدمت کرے گی-
لوگ ہمیشہ ہمارے مالک کی بابت کہیں گے-
۳۱ تمام نسلیں اپنے بچّوں کو خدا نے جو بھلائی کی ہے اُسے
کہیں گے-

زبور ۲۳

داؤد کا نغمہ

۱ خداوند میرا چوپان ہے- جو کچھ بھی مجھے ضرورت ہو گی،
ہمیشہ میرے پاس رہے گی-
۲ ہری ہری چراگاہوں میں مجھے سکھ سے وہ رکھتا ہے - وہ مجھ
کو راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے-
۳ وہ اپنے نام کی خاطر میری رُوح کو نئی قوت دیتا ہے- وہ مجھ
کو صداقت کی راہ پر چلاتا ہے - یہ دکھانے کے لئے کہ وہ
سچ مچ اچّھا ہے-
۴ میں موت کی اندھیری وادی سے گزرتے بھی نہیں ڈروں

گا- کیوں کہ خداوند میرے ساتھ ہے- تیرا عصا اور لاٹھی
مجھے تسلی دیتے ہیں-
۵ اے خداوند ! تو میرے دشمنوں کے رُوبرو میرے آگے
دستر خوان بچھاتا ہے- تونے میرے سر پر تیل ×مَلا ہے-
میرا پیالہ لبریز ہے اور چھلک رہا ہے-
۶ بھلائی اور رحمت عُمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی- میں
خداوند کے گھر میں ایک طویل مُدّت کے لئے قیام کروں گا-

زبور ۲۴

داؤد کا ایک نغمہ:-

۱ یہ زمین اور اُس پر کی سب چیزیں خداوند کی ہیں- یہ جہاں
اوراِس کے سبھی باشندے اُس کے ہیں-
۲ خداوند نے اس زمین کو پانی پر بنایا ہے- اُس نے اِس کو
ندیوں پر بنایا-
۳ خداوند کے پہاڑ کے اوپر کون جاسکتا ہے ؟ کون خداوند کے
مقدّس ہیکل میں کھڑا ہوکر اسکی عبادت کرسکتا ہے ؟
۴ وہ شخص جس نے بُرا نہیں کیا ہے، جس کا دل پاک ہے، وہ
شخص جس نے میرے نام کے جھوٹے وعدے نہ کئے ؛ اور
وہ شخص جس نے نہ جھوٹ بولا اور نہ ہی جھوٹے وعدے کئے
- صرف ایسے لوگ ہی وہاں عبادت کرسکتے ہیں-
۵ نیک لوگ خداوند سے پوچھتے ہیں کہ وہ دیگر لوگوں کو
برکت دے - وہ نیک لوگ خدا سے پوچھتے ہیں جو اُن کا
نجات دہندہ ہے اُن کے لئے بھلائے کرے-
۶ وہ نیک لوگ خدا کی پیروی کا جتن کرتے ہیں- وہ یعقوب
کے خدا کے پاس مدد پانے جاتے ہیں-
۷ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو- اے ابدی دروازو ! کھل
جاؤ- جلال کا بادشاہ اندر آئے گا-
۸ جلال کا بادشاہ کون ہے ؟ خداوند ہی وہ بادشاہ ہے - وہ زور
آور سپاہی ہے، خداوند ہی وہ بادشاہ ہے وہی جنگ کا سورما ہے
۹ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو- اے ابدی دروازو! کُھل
جاؤ- جلال کا باشاہ اندر آئے گا-
۱۰ وہ پُرجلال بادشاہ کون ہے ؟خداوند قادر مطلق ہی وہ بادشاہ
ہے- وہی پُرجلال بادشاہ ہے -

زبور ۲۵

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند ! میں خود کو تیری تحویل میں دیتا ہوں-×
۲ میرے خدا، میں نے تجھ پر توکّل کیا ہے - میں تجھ سے
مایوس نہیں ہوں گا - میرے دشمن میری ہنسی نہیں
اُڑائیں گے-
۳ وہ شخص، جو تجھ پر توکل رکھتا ہے، وہ مایوس نہیں ہوگا-
لیکن غدّار مایوس ہوں گے اوروہ کچھ بھی نہیں حاصل
کریں گے-
۴ اے خداوند ! میری مدد کر کہ میں تیری راہ پر چلوں- تو
اپنے راستوں کا مجھے علم دے-
۵ حق کی راہ مجھ کو دکھا اور اُس کی تعلیم مجھے دے- تُو میرا خدا
نجات دینے والا ہے- مجھ کو ہر دن تیرا بھروسہ ہے-
۶ اے خداوند! اپنی رحمدلی سے مجھے یاد رکھ اور شفقت کو
مجھ پر ظاہر کر جس کو تو ہمیشہ ساتھ رکھتا ہے-
۷ اپنی جوانی میں جو گناہ اور خطائیں میں نے کیں ہیں- اُن
کو یاد نہ کر- اے خداوند، اپنے اچھے نام کی خاطر، مجھ کو اپنی
شفقت کے مطابق یاد کر-
۸ خدا سچ مچ اچھا ہے، وہ گناہگاروں کو زندگی کی نیک راہ کی
تعلیم دیتا ہے-
۹ وہ حلیموں کو اپنی راہوں کی ہدایت دیتا ہے- وہ اُن کو بے
جھجھک صحیح راستہ دکھاتا ہے-
۱۰ خداوند اُن کے لئے جو اسکے عہد اور شریعت کی پیروی
کرتے ہیں- مہربان اور سچّا رہتا ہے-
۱۱ اے خدوندا ! میں نے بہت گناہ کئے ہیں- لیکن تُو نے اپنی
مہربانی ظاہر کرنے کو میرے ہر گناہ کو معاف کردیا-
۱۲ اگر کوئی شخص خداوند کی پیروی کا انتخاب کرتا ہے - تو
اسے خدا زندگی کی بہترین راہ دکھائے گا-
۱۳ وہ شخص بہترین چیزوں کا سکھ جھیلے گا، اور اس کی نسل
زمین کی وارث ہوگی- جس کا اس نے وعدہ کیا تھا-
۱۴ خداوند اپنے چاہنے والوں پر اپنا راز کھولتا ہے - وہ اپنے ماننے
والوں کو اپنے عہد کی تعلیم دیتا ہے-

۱۵ میری آنکھیں مدد پانے کو خداوند پر ہمیشہ جمی رہتی ہیں۔
مجھے میری مصیبتوں سے وہ ہمیشہ چھڑاتا ہے۔
۱۶ اے خداوند! میں مصیبت زدہ اور اکیلا ہوں۔ میری طرف
متوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر۔
۱۷ میری مصیبتوں سے مجھ کو نجات دے۔ مسائل سلجھانے
میں میری مدد کر۔
۱۸ اے خداوند! میری تکلیفوں اور مصیبتوں کو دیکھ۔ میرے
تمام گناہوں کو در گزر کر۔
۱۹ دیکھو میرے بہت سے دشمن ہیں۔ میرے دشمن مجھ سے
بیر رکھتے ہیں، اور مجھ کو دکھ پہنچانا چاہتے ہیں۔
۲۰ اے خدا، میری حفاظت کر اور مجھ کو بچالے۔ میں تجھ پر
توکل کرتا ہوں۔ پس مجھے مایوس مت کر۔
۲۱ اے خدا، تیری پاکی اور اچھائی میری حفاظت کریگی کیونکی
میں تم پر بھروسہ رکھتا ہوں۔
۲۲ اے خدا، اسرائیل کے جانوں کی اُن کے سبھی دشمنوں
سے حفاظت کر۔

زبور ۲۶

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند، میرا انصاف کر، گواہی دے کہ میں نے پاک
زندگی گزاری ہے۔ میں نے خداوند پر پوری طرح توکّل کرنا
نہیں چھوڑا۔
۲ اے خداوند! مجھے آزما اور میری جانچ کر میرے دل اور دماغ
کو قریب سے دیکھ۔
۳ میں تیری شفقت کو سدا ہی دیکھتا ہوں، میں تیرے سچ کو
مانتا ہوں۔
۴ میں اُن بدذات لوگوں میں سے نہیں ہوں۔
۵ اُن بُرے لوگوں سے مجھ کو نفرت ہے۔ بد کرداروں کی
جماعت سے مجھے نفرت ہے۔
۶ اے خداوند! میں نے یہ ظاہر کرنے کے لئے ہاتھوں کو
دھویا ہے کہ میں پاک ہوں۔ اس طرح میں قربان گاہ پر
آسکوں۔
۷ اے خداوند! میں تیری توصیف کروں گا، اور تیرے سب
عجیب کاموں کو بیان کروں گا۔
۸ اے خداوند! مجھ کو تیری سکونت گاہ عزیز ہے۔ میں
تیرے جلال کے خیمہ × سے محبت کرتا ہوں۔
۹ اے خداوند گناہ گاروں کے ساتھ مجھے ایک نہ کر، اور اُن
قاتلوں کے ساتھ مجھے ہلاک نہ کر۔
۱۰ وہ لوگ بُرے کام کرتے ہیں اور وہ ہمیشہ رشوت لینے کے لئے
تیّار رہتے ہیں۔
۱۱ لیکن میں معصوم ہوں۔ پس اے خدا، مجھ پر رحم ہو اور
میری حفاظت کر۔
۱۲ میں تمام خطروں سے محفوظ ہوں۔ اے خداوند! میں
تیری ستایش کروں گا، جب بھی تیرے چاہنے والوں کی
جماعت ملے گی۔

زبور ۲۷

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! تو میری روشنی اور نجات دہندہ ہے۔ مجھے
تو کسی سے بھی نہیں ڈرنا چاہئے۔ خداوند میری زندگی کے
لئے محفوظ پناہ گاہ ہے۔ پس میں کسی بھی شخص سے خوف
نہیں کھاؤں گا۔
۲ یقین ہے کہ شریر لوگ مجھ پر چڑھائی کریں۔ یقین ہے کہ
وہ مجھ پر حملہ کرینگے اور مجھے نیست ونابود کر دینگے، لیکن وہ
ٹھوکر کھائینگے اور گریں گے۔
۳ پر چاہے پورا لشکر مجھ کو گھیر لے، میں نہیں ڈروں گا، چاہے
جنگ میں بھی مجھ پر لوگ حملہ کریں میں نہیں ڈروں گا۔
کیوں کہ میں خداوند پر بھروسہ کرتا ہوں۔
۴ میں خداوند سے ایک ہی چیز مانگنا چاہتا ہوں: کہ "میں عمر
بھر خدا کے گھر میں بیٹھا رہوں۔ تاکہ میں خداوند کے
جمال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل کا دورہ کروں۔"
۵ جب کبھی کوئی مصیبت مجھے گھیرے گی۔ خداوند میری
حفاظت کرے گا۔ وہ مجھ سے اپنے خیمہ میں چھپائے گا۔ وہ
مجھ سے اپنے محفوظ مقام پر اوپر اٹھالے گا۔

۶ مجھے اپنے دشمنوں نے گھیر رکھّا ہے۔ مگر اب انہیں شکست
دینے میں خداوند میرا مددگار ہوگا۔ میں اُس کے خیمہ میں جا
کر پھر قربانی چڑھاؤں گا۔ خوشیوں کے نعروں کے ساتھ میں
قربانیاں دوں گا۔ میں گا کر خداوند کی مدح سرائی کروں گا۔
۷ اے خداوند، میری پکار سن، مجھ کو جواب دے۔ مجھ پر
رحم کر۔
۸ اے خداوند! میں چاہتا ہوں اپنے دل سے تجھے بات کروں۔
اے خداوند! میں تجھ سے بات کرنے تیرے ساتھ
آیا ہوں۔
۹ اے خداوند! اپنا منہ اپنے خادم سے مت موڑ۔ میری
مدد کر! مجھے تو مت ٹھکرا۔ مجھے چھوڑ مت۔ تو میرا نجات
دہندہ ہے۔
۱۰ میری ماں اور میرے باپ نے مجھ کو چھوڑ دیا، پر خداوند
نے مجھے قبول کیا، اور اپنا بنالیا۔
۱۱ اے خداوند! میرے دشمنوں کے سبب، مجھے اپنی راہ
دکھا۔ مجھے اچھی راہوں کی تعلیم دے۔
۱۲ اے خداوند! میرے حریفوں کو مجھے شکست دینے کے
لئے مت چھوڑ۔ انہوں نے میرے بارے میں جھوٹ بولا
ہے۔ وہ مجھے نقصان پہنچانے کے لئے جھوٹ بولے ہیں۔
۱۳ مجھے ابھی بھی یقین ہے کہ مرنے سے پہلے میں سچ مچ خداوند
کی اچھّائی کو دیکھوں گا۔
۱۴ خداوند سے مدد کے منتظر رہو! مضبوط اور قوّی بنے رہو اور
خداوند کی مدد کے منتظر رہو۔

زبور ۲۸

۱ اے خداوند! تو میری چٹّان ہے۔ میں تجھ سے مدد حاصل
کرنے کے لئے پکار رہا ہوں۔ میری شکایت کو ان سُنی نہ
کر۔ اگر تو میری مدد کی پکار کا جواب نہیں دے گا، تب
لوگ سوچینگے کہ میں قبر کا ایک مُردہ ہوں۔
۲ اے خداوند! تیری مقدّس ترین جگہ کی جانب اپنے ہاتھ
اٹھا کر دعا کرتا ہوں۔ جب میں تجھے پکاروں تو میری سُن، اور
تو مجھ پر اپنا رحم دکھا۔
۳ اے خداوند! مجھے اُن بُرے لوگوں کی طرح مت سوچ جو
بُرے کام کرتے ہیں۔ جو اپنے ہم سایوں سے صُلح کی
باتیں کرتے ہیں۔ مگر اُن کے دلوں میں بدی ہے۔
۴ اے خداوند! وہ لوگ کئی لوگوں کا بُرا کرتے ہیں۔ پس تو اُن
کے ساتھ بُرائی کر۔ اُن شریروں کو تو ایسی سزا دے جیسی
انہیں دینی چاہئے۔
۵ شریر لوگ خداوند کے کاموں اور اس کی دست کاری پر کبھی
دھیان نہیں دیتے۔ وہ خدا کی اچھی چیزوں کو کبھی نہیں
دیکھتے۔ وہ اُس کی بھلائی کو نہیں سمجھتے۔ وہ تو صرف
نیست و نابود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
۶ خداوند کی توصیف کرو! اُس نے رحم کے لئے میری دُعا
سُن لی۔
۷ خداوند میری قوّت ہے۔ وہ میری سِپر ہے۔ میں اُسی پر
توکّل کیا۔ اُس نے تو میری مدد کی۔ میں بہت خوش ہوں
اور اُس کی ستایش کے گیت گاتا ہوں۔
۸ خداوند اپنے منتخب بادشاہ کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ اُسے ہر
پل بچاتا ہے۔ خداوند ہی اس کی قوّت ہے۔
۹ اے خدا! اپنے لوگوں کی حفاظت کر اور انہیں برکت
دے جو تیرے ماتحت میں ہے۔ اُن کو راہ دکھا اور ہمیشہ
ان کو سنبھالے رکھ۔

زبور ۲۹

داؤد کا نغمہ

۱ خدا کے مقدسو! خداوند کی تمجید کرو۔ اُس کے جلال
اور قوّت کی تعظیم کرو۔
۲ خداوند کی تمجید کرو اور اُس کے نام کا احترام کرو۔ خصوصی
لباس پہن کر اُس کو سجدہ کرو۔
۳ سمندر کے اوپر خداوند کی آواز گونجتی ہے۔ خدا کی آواز عظیم
سمندر کے اوپر بجلیوں کی گرج کی طرح گرجتی ہے۔
۴ خداوند کی آواز اُس کی قوّت کو دکھاتی ہے۔ اُس کی گونج اُس
کے جلال کو ظاہر کرتی ہے۔

۵ خداوند کی آواز دیودار کے درختوں کو توڑ ڈالتی ہے۔ خدا
وند کی آواز لبنان کے عظیم دیودار کے درختوں کو ٹکڑے
ٹکڑے کر دیتا ہے۔
۶ خداوند لبنان کی پہاڑوں کو تھرّا دیتا ہے۔ وہ ناچتے بچھڑے
کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ سریون * کا پہاڑ کانپ اٹھتا ہے
اور اچھلتی بکری کے بچہ کی مانند دکھائی دیتا ہے۔
۷ خداوند کی آواز بجلی کے کوندوں سے ٹکراتی ہے۔
۸ خداوند کی آواز صحرا کو لرزا دیتی ہے ۔ خداوند کی آواز سے
قادِس کے بیاباں دہل جاتے ہیں۔
۹ خدا وند کی آواز سے ہرن خوفزدہ رہتے ہیں۔ خداوند جنگلوں کو
نیست نابود کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی ہیکل میں لوگ اُس کے
جلال کے گیت گاتے ہیں۔
۱۰ سیلاب کے وقت خداوند بادشاہ تھا۔ وہ ہمیشہ بادشاہ رہے
گا۔
۱۱ خداوند اپنے لوگوں کی ہمیشہ حفاظت کرے ۔ خداوند اپنے
لوگوں کو سلامتی دے۔

زبور ۳۰

داؤد کا نغمہ۔ ہیکل کی نذر:۔

۱ اے خداوند! تو نے مجھے مصیبتوں سے باہر نکالا ہے ۔ تو
نے میرے دشمنوں کو مجھ کو ہرانے اور میری ہنسی اُڑانے
نہیں دیا۔ پس میں تیری تعظیم کروں گا۔
۲ اے خداوند میرے خدا میں نے تجھے فریاد کی تو نے مجھ
کو شفا بخشی۔
۳ قبر سے تو نے مجھے نجات دلائی، اور مجھے زندہ رکھّا ۔ مجھے
مردوں کے ساتھ مُردوں کی دنیا میں پڑے ہوئے
نہیں رہنا پڑا
۴ خدا کے فرمانبردار خدا کی ستایش کے گیت گاؤ! تُم خدا کے
مقدّس نام کی توصیف کرو۔
۵ خدا غضبناک ہوا ۔ پس نتیجہ ہوا "موت"۔ لیکن اُس نے
اپنی محبت ظاہر کی اور مجھے "زندگی" دی۔ میں رات کو
روتے بلکتا سویا، اگلی صبح میں گاتا ہوا بشاش تھا۔
۶ جب میں محفوظ اور بے فکر تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ مجھے
کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔
۷ اے خداوند! جبکہ تو مجھ پر مہربان تھا میں نے اس طرح
محسوس کیا کہ کوئی مجھے شکست نہ دے سکے گا۔ لیکن جب تو
نے مجھ سے اپنا رخ پھیر لیا تو میں خوفزدہ ہوا اور خوف سے
کانپ اُٹھا۔
۸ اسلئے اے خداوند، میں تیری جانب لوٹا اور دعا کی میں نے
کہا کہ تو مجھ پر مہربانی ظاہر کر۔
۹ میں نے کہا "اے خدا، کیا فایدہ ہوگا اگر میں مرجاؤں اور قبر
کے اندر چلاجاؤں ؟ مرے ہوئے لوگ مِٹّی میں لیٹے رہتے
ہیں۔ وہ تیری کیا تعظیم کریں گے۔ ہمیشہ قائم رہنے والی
تیری اچھائیاں وہ نہیں کہیں گے۔
۱۰ اے خداوند! میری دعا سُن اور مجھ پر رحم کر! اے خداوند،
میری مدد کر۔
۱۱ میں نے دُعا کی اور تُو نے مدد کی۔ تو نے میرے ماتم
کو رقص میں بدل دیا۔ میری غمزدہ پوشاک کو تو نے اُتارا
اور دور پھینک دیا اور تو نے مجھے خوشی میں گھیر لیا۔
۱۲ اے خداوند! میرے خدا، میں تیرا ابد تک حمد کرتا رہونگا
جس سے کسی طرح کی خاموشی نہ رہے۔ تیری تعظیم میں
ہمیشہ کوئی نہ کوئی گیت گاتا رہیگا۔

زبور ۳۱

میر مُغنّی کو داؤد کا ایک نغمہ:۔

۱ اے خداوند! میں تجھ پر منحصر ہوں۔ مجھے مایوس مت کر۔
مُجھ پر مہربانی ہو اور میری حفاظت کر۔
۲ اے خدا میری سن، اور تو فوری آکر مجھ کو بچالے۔ میری
چٹّان ہو جا۔ میری محفوظ پناہ ہوجا، میرا قلعہ ہو جا۔ میری
حفاظت کر!

سریون یا "حرمون پہاڑ۔"

۳ اے خدا، تو میری چٹّان ہے۔ اور قلعہ ہے ۔ اسلئے
تیرے اپنے نام کی خاطر میری رہبری اور رہنمائی کر۔
۴ میرے لئے میرے دشمنوں نے جال پھیلایا ہے ۔ اُن
کے پھندے سے تُو مجھ کو بچالے۔ کیوں کہ تو میری
محفوظ پناہ ہے۔
۵ اے خداوند خدا ! میں تجھ پر بھروسہ کرسکتا ہوں۔ میں اپنی
جان تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔ میری حفاظت کر۔
۶ میں ان لوگوں سے نفرت کرتا ہوں جو جھوٹے معبودوں کو
پوجتے رہتے ہیں۔ میں تو بس خداوند میں ایمان
رکھتا ہوں۔
۷ اے خدا! تیری مہربانی مجھ کو بے حد مسرور رکھتی ہے۔
تو نے میرے دکھوں کو دیکھ لیا اور تُو میری مصیبتوں
کے بارے میں جانتا ہے۔
۸ تُو میرے دُشمنوں کو مجھ پر حاوی ہونے نہیں دے گا۔ تُو
مجھ کو اُن کے پھندوں سے چھڑائے گا۔
۹ اے خداوند! مجھ پر کئی مصائب ہیں۔ پس مجھ پر مہربانی
کر۔ میں اتنا پریشان ہوں کہ میری آنکھیں درد کررہی ہیں۔
میرا حلق اور پیٹ مسلسل درد کر رہے ہیں۔
۱۰ میری زندگی کا خاتمہ درد میں ہورہا ہے۔ میرے سال آہوں
میں ختم ہورہے ہیں۔ میری مصیبتیں میری طاقت کو لے
رہی ہے۔ میری قوّت میرا ساتھ چھوڑتی جارہی ہے۔
۱۱ میرے دشمن مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ میرے تمام
پڑوسی بھی مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ میرے سبھی جان
پہچان والے مجھے راہ میں دیکھ کر مجھ سے ڈر جاتے ہیں ۔ اور
مجھ سے وہ سب کتراتے ہیں۔
۱۲ مجھ کو لوگ پوری طرح سے بھول چکے ہیں۔ جیسے ایک کھویا
ہوا اوزار ہوں۔
۱۳ میں اُن بہتان کو سنتا ہوں جو لوگ میرے بارے میں کہتے
ہیں۔ وہ سبھی لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں۔ وہ مجھے مار
ڈالنے کے منصوبے باندھتے ہیں۔
۱۴ اے خداوند! میرا توکّل تجھ پر ہے! تو میرا خدا ہے۔
۱۵ میری زندگی تیرے ہاتھوں میں ہے۔ میرے دشمنوں سے
مجھ کو بچالے۔ اُن لوگوں سے میری حفاظت کر، جو میرے
پیچھے پڑے ہیں۔
۱۶ مہربانی کرکے اپنے خادم کو اپنا لے۔ مجھ پر رحم کر اور
میری حفاظت کر۔
۱۷ اے خداوند! میں نے تُجھ سے دُعا کی۔ اِس لئے میں مایوس
نہیں ہوں گا۔ بُرے لوگ مایوس ہوجائیں گے۔ اور خاموشی
سے قبر میں چلے جائیں گے۔
۱۸ بے رحم لوگ ڈینگیں مارتے ہیں اور نیک لوگوں کے بارے
میں جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ شریر لوگ بہت ہی مغرور ہوتے
ہیں۔ لیکن اُن کے ہونٹ جو جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔
خاموش ہی ہوں گے۔
۱۹ اے خدا! تونے اپنے حامیوں کے لئے بہت سی عجیب
نعمتیں چھپا رکھی ہیں۔ تو دیگر لوگوں کے سامنے جو تجھ پر
توکّل کرتے ہیں تو تمام بھلے کام کرتا ہے۔
۲۰ شریر لوگ، اچھے لوگوں کو گزند پہنچانے کے لئے مصروف
رہتے ہیں۔ وہ لوگ لڑائی بھڑکانے کا جتن کرتے ہیں۔ لیکن
تُو اپنے نیک لوگوں کو چھپالیتا ہے۔ اور انہیں تُو بچا لیتا
ہے۔ تو ان کی حفاظت اپنے سایہ میں کرتا ہے اور انہیں
چھپالیتا ہے۔
۲۱ خداوند مبارک ہو! جب شہر کو دشمنوں نے گھیر رکھا تھا،
تب اُس نے اپنی سچی چاہت کے عجیب طریقے کا میرے
لئے اظہار کیا تھا۔
۲۲ میں خوفزدہ تھا اور میں نے کہا تھا "میں تو ایسی جگہ پر ہوں
جہاں مجھے خدا نہیں دیکھ سکتا ہے۔" لیکن اے خداوند!
میں نے تجھ سے فریاد کی اور تو نے میری مدد کی فریاد سن
لی ۔
۲۳ خداوند کے مقدّسو! تم کو خداوند سے محبت کرنی چاہئے!
خداوند ان لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو اس سے وفاداری
کرتے ہیں۔ لیکن خداوند اُن کو جو اپنے قوّت کا ڈھول پیٹتے
ہیں ، ان کو وہ ویسی سزا دیتا ہے جیسی سزا اُنکو ملنا چاہئے۔
۲۴ اے لوگو! جو خداوند کی مدد کے منتظر رہتے ہیں۔ مضبوط
اور قوّی بنو۔

زبور ۳۲

داؤد کا نغمہ مشکیل*

۱ مبارک ہیں وہ لوگ جنکی خطائیں بخشی گئیں۔ مبارک ہیں وہ
لوگ جن کے گناہ دُھل گئے۔
۲ مبارک ہیں وہ لوگ جسے خداوند مجرم نہ کہے۔ مبارک ہیں وہ
لوگ جو اپنی بدکاری کو چھپانے کا جتن نہ کرے۔
۳ اے خدا! میں نے تجھ سے بار بار منّت کی۔ لیکن اپنے
پوشیدہ گناہوں کے بارے میں تجھ سے نہیں کہا۔ جتنی
بار میں نے تجھ سے منّت کی میں تو اور زیادہ کمزور ہوتا چلا گیا
۴ اے خدا! تو نے میری زندگی کو دن رات کٹھن سے کٹھن
تر بنا دیا۔ میں اُس زمین کی طرح سوکھ گیا ہوں جو گرمائی
حدت سے سوکھ گئی ہے۔

۵ لیکن تب میں نے خداوند کے آگے اپنے سبھی گناہوں کا
اقرار کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اے خداوند میں نے تجھے
اپنے گناہ بتادئے۔ میں نے اپنا کوئی جرم تجھ سے نہیں
چھپایا۔ اور تو نے مجھے میرے گناہوں کے لئے معاف کر دیا۔
۶ اِس لئے اے خدا، تیرے پیرو کو تیری منّت کرنی چاہئے۔
یہاں تلک کہ جب مصیبتیں عظیم سیلاب کی طرح امڈ آئیں
تب بھی تیرے چاہنے والوں کو تیری منّت کرنی چاہئے۔
۷ اے خدا! تو میری چھپنے کی جگہ ہے۔ تو مجھ کو میری
مصیبتوں سے نکالتا ہے۔ تو مجھے اپنے سایہ میں لے کر
مصیبتوں سے بچاتا ہے۔ پس اس لئے میں، جیسے تو نے
حفاظت کی ہے، اُن ہی باتوں کی توصیف کرتا ہوں۔
۸ خداوند کہتا ہے، میں تجھے جیسے چلنا چاہئے سکھاؤں گا اور
تجھے وہ راہ دکھاؤں گا۔ میں تیری حفاظت کروں گا اور میں
تیرا راہنما بنوں گا۔
۹ پس تو گھوڑے یا گدھے جیسا احمق نہ بن۔ جن کو قابو میں
رکھنے کا ساز دہانہ اور لگام ہے۔ اگر تو ان کو دہانہ یا لگام نہیں
لگائے گا، تو وہ جانور قریب نہیں آئیں گے۔
۱۰ شریروں پر بہت سی مصیبتیں آئیں گی، مگر اُن لوگوں کو
خدا کی سچّی مُحبّت گھیر لیگی جو خدا پر توکّل کرتے ہیں۔
۱۱ نیک لوگ تو خداوند میں ہمیشہ خوشیاں حاصل کرتے اور
خوش رہتے ہیں۔ اے لوگو! تم سب پاک دل کے ساتھ
خوشی مناؤ۔

زبور ۳۳

۱ اے نیکو! خداوند میں شادماں رہو خدا کی حمد کرنا فرمانبردار
لوگوں کو زیب دیتا ہے۔
۲ ستار بجاؤ اور اُس کا شکر کرو۔ خداوند کی دس تار کی بربط کے
ساتھ ستایش کرو۔
۳ اب اُس کے لئے نیا گیت گاؤ۔ خوشی کا ساز خوبصورتی سے
بجاؤ۔
۴ خداوند کا کلام سچّا ہے۔ جو بھی وہ کرتا ہے اُسکا تم بھروسہ
کر سکتے ہو۔
۵ خدا وند منصفانہ، راستی اور اچھا کام کرنا پسند کرتا ہے۔
زمین خدا کی شفقت سے معمور ہے۔
۶ خدا وند نے حکم دیا اور دنیا وجود میں آئی۔ خدا کی سانسوں
سے زمین کی ہر شئے وجود میں آئی۔
۷ وہ سمندر کا پانی ایک جگہ جمع کیا۔ وہ بحر کو اس کی جگہ پر
قائم کیا۔
۸ جہاں کے سب باشندوں کو خداوند کا احترام کرنا اور ڈرنا
چاہئے۔ اِس دنیا میں جو بھی لوگ بسے ہیں۔ اُن کو چاہئے کہ وہ
اُس سے ڈریں۔
۹ کیوں! اِس لئے کہ خدا نے حکم دیا۔ اور وہ بات واقع
ہو گئی ہے۔ اس نے کہا "رکو" اور وہ رک گئی۔
۱۰ خداوند قوموں کے منصوبوں کو ناکارہ کر سکتا ہے۔ وہ اُن
کے منصوبوں کو تباہ کر سکتا ہے۔
۱۱ لیکن خداوند کے مشورے ہمیشہ ہی بہتر ہوتے ہیں۔ اُس
کے منصوبے نسل در نسل بہتر ہوتے ہیں۔
۱۲ مبارک ہے وہ قوم جس کا خداوند خدا ہے۔ خدا نے انہیں
اپنے ہی خاص لوگ ہونے کو منتخب کیا ہے۔

مشکیل:۔ مشکیل کا صحیح مفہوم واضح نہیں ہے۔ شاید اس کے معنی "مراقبے کی نظم" "مشورے کی نظم" "یا فنکارانہ طور پر لکھی ہوئی نظم ہے۔"

۱۳ خداوند آسمان سے نیچے دیکھتا رہتا ہے۔ وہ سبھی لوگوں
کو دیکھتا رہتا ہے۔
۱۴ وہ اپنے اونچے تخت سے زمین پر رہنے والے سب لوگوں
کو دیکھتا رہتا ہے۔
۱۵ خدا نے ہر کسی کے دل کو بنایا ہے۔ پس کون کیا سوچ رہا
ہے وہ سمجھتا ہے۔
۱۶ کوئی بادشاہ اپنی عظیم فوج سے بچ نہیں سکتا، کوئی جنگجو
اپنی عظیم طاقت سے بچ نہیں سکتا۔
۱۷ جنگ میں سچ مچ گھوڑے فتح مندی نہیں دیتے۔ سچ مچ اُن کی
طاقت تمہیں بچا نہیں سکتا۔
۱۸ جو لوگ خدوندا کی پیروی کرتے ہیں، انہیں خدا دیکھتا ہے
اور انکی نگہبانی کرتا ہے۔ جو لوگ اس کی عبادت کرتے
ہیں۔ اُن کو اُس کی شفقت بچاتی ہے۔
۱۹ خدا اُن لوگوں کو موت سے بچاتا ہے۔ وہ جب بھوکے
ہوتے ہیں تب وہ انہیں قوّت دیتا ہے۔
۲۰ ہماری جان کو خدا کی خواہش ہے۔ وہی ہماری کُمک اور
ہماری سپر ہے۔
۲۱ خدا ہم کو شاداں کرتا ہے ہمیں سچ مچ اُس کے پاک نام پر
کامل توکّل ہے۔
۲۲ اے خداوند! ہم سچ مچ تیری عبادت کرتے ہیں۔ پس تو
ہم پر اپنی عظیم محبت دکھا۔

زبور۳۴

داؤد کا نغمہ:۔ اُس وقت کا جب اُس نے ابی مُلک کے سامنے داؤد اپنی دیوانے جیسی وضع بدلی۔ جس سے اُسے نکال دیا جائے گا اور اس طرح داؤد چلا گیا

۱ میں خداوند سے ہر وقت تمجید کروں گا۔ میرے ہونٹوں پر
ہمیشہ اُس کی ستایش رہتی ہے۔
۲ اے علیم لوگو! سنو اور خوش رہو۔ میری روح خداوند کے
بارے میں شیخی بگھارتی ہے۔
۳ میرے ساتھ خدا کی ستائش کرو ہم اس کے نام کی تعظیم
کریں۔
۴ میں خدا کے پاس مدد مانگنے گیا۔ اُس نے میری سنی اُس
نے مجھے ان سبھی باتوں سے بچایا جن سے میں ڈرتا ہوں۔
۵ مدد کے لئے خدا کی جانب دیکھو۔ تم قبول کئے جاؤگے۔
تم شرم مت کرو۔
۶ اِس غریب نے خداوند کو مدد کے لئے پکارا۔ اور خداوند
نے میری سُن لی اور اُس نے سب مصیبتوں سے میری
حفاظت کی۔
۷ خداوند کا فرشتہ خداوند کے فرمانبرداروں کے چاروں طرف
فوج کے ساتھ خیمہ زن رہتا ہے۔اور اُن کی حفاظت
کرتا ہے۔
۸ آزما کر دیکھو کہ خداوند کیسا مہربان ہے۔ وہ شخص جو خدا
وند کے بھروسے ہے سچ مچ خوش رہے گا۔
۹ خداوند کے مقدّس پیرو کو چاہئے کہ وہ خداوند کا احترام
کریں۔خداوند کے ماننے والوں کے لئے کوئی دوسری محفوظ
جگہ نہ ہے۔
۱۰ آج جو زور آور ہیں حاجت مند اور بھوکے ہوجائیں گے۔
لیکن جو خدا کے پاس مدد کے لئے جاتا ہے اور اسے جس چیز
کی ضرورت ہے اسے وہ پائے گا۔
۱۱ اے بچّو میری سنو! میں تمہیں سکھاؤں گا کہ تم خداوند کی
تعظیم کیسے کروگے۔
۱۲ اگر کوئی شخص زندگی سے محبت کرتا ہے اور اچھی اور طویل
زندگی چاہتا ہے۔
۱۳ تو اس شخص کو بُرا بولنا نہیں چاہئے، اُس شخص کو جھوٹ
نہیں بولنا چاہئے۔
۱۴ بُرے کام مت کرو۔ نیک کام کرتے رہو۔ امن کے لئے
کام کرو۔ امن کی کوششوں میں لگے رہو جب تک اُسے پا نہ
لو۔
۱۵ خداوند صادقوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اُن کی دعاؤں پر اُس
کے کان لگے رہتے ہیں۔
۱۶ لیکن خداوند، جو بُرے کام کرتے ہیں ایسے لوگوں کے
خلاف ہوتا ہے۔ وہ اُن کو پوری طرح نیست و نابود
کرتا ہے۔

۱۷ خداوند سے منّت کرو۔ وہ تمہاری سنے گا۔ وہ تمہیں
تمہاری سب مصیبتوں سے بچالے گا۔
۱۸ لوگوں کو مصیبتیں آسکتی ہیں اور اپنے غرور چھوڑتے ہیں۔
خداوند عاجز لوگوں کے قریب رہتا ہے۔ جنکے دل ٹوٹے
نہیں ہیں اُن کو وہ بچائے گا۔
۱۹ یقیناً نیک لوگوں کی بھی کئی مصیبتئں ہونگی لیکن خداوند
اُن صادقوں کی اُن کے ہر مسئلہ سے محفوظ کرے۔
۲۰ خداوند ان کی سب ہڈیوں کی حفاظت کرے گا۔ اُن کی
ایک بھی ہڈی نہیں ٹوٹے گی۔
۲۱ لیکن شریروں کے بُرے کام اُن کو ہلاک کرتے ہیں۔ نیک
لوگوں کے حریف نابود ہو جائیں گے۔
۲۲ خداوند اپنے ہر خادم کی روح کو بچاتا ہے۔ جو اُس پر توکّل
کرتے ہیں۔ وہ اُن لوگوں کا نقصان ہونے نہیں دے گا۔

زبور ۳۵

داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند! میری لڑائیوں کو لڑ، میری جنگوں کو لڑ۔
۲ اے خداوند سپر اور ڈھال لے کھڑا ہو اور میری حفاظت
کر۔
۳ برچھی اور بھالا اُٹھا، اور جو میرے پیچھے پڑے ہیں اُن
سے جنگ کر۔ اے خداوند! میری روح سے کہہ میں تیری
نجات ہوں۔
۴ کچھ لوگ مجھے مارنے پیچھے پڑے ہیں۔ انہیں مایوس اور
شرمندہ کر۔ اُن کو موڑدے اور انہیں بھگادے جو میرے
نقصان کا منصوبہ باندھتے ہیں وہ پسپا اور پریشان ہوں۔
۵ تو اُن کو ایسا بھوسا بنادے، جس کو ہوا اُڑالے جاتی ہے۔
خداوند کے فرشتے انکو بھیج دیں۔
۶ اے خداوند! اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی ہوجائے۔
خداوند کے فرشتے کو انکا تعاقب کرنے دیں۔
۷ میں نے تو کچھ بھی بُرا نہیں کیا ہے۔ لیکن یہ لوگ مجھے
بنا کسی سبب کے پھانسنا چاہتے ہیں۔ بغیر کسی وجہ کے وہ
مجھے پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔
۸ پس اے خداوند! ایسے لوگوں کو اُن کو اپنے ہی جال میں
گرنے دے۔ اُن کو اپنے ہی پھندے میں پڑنے دے۔
اور کوئی نامعلوم خطرہ اُن پر پڑنے دے۔
۹ تب اے خداوند میں خوشیاں مناؤں گا۔ خدا کی نجات سے
میں شاداں ہوگا۔
۱۰ میں اپنے خود کے دل سے کہوں گا ”اے خداوند، تیرے
جیسا کوئی نہیں ہے۔ تو زور آوروں سے غریبوں کو بچاتا
ہے۔ جو لوگ زور آور ہوتے ہیں، اُن سے چیزوں کو چھین
لیتا ہے۔ اور مسکین اور محتاج لوگوں کو دیتا ہے۔
۱۱ ایک جھوٹی گواہی کا گروہ مجھ کو دکھ دینے کا منصوبہ بنا رہا
ہے۔ یہ لوگ مجھ سے اُن کے سوال پوچھیں گے۔ میں نہیں
جانتا کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں۔
۱۲ میں نے تو بس نیکی ہی نیکی کی ہے۔ لیکن وہ مجھ سے بدی
کریں گے۔ اے خداوند! مجھے وہ بہتر پھل دے جو مجھ کو
ملنا چاہئے۔
۱۳ اُن پر جب دُکھ پڑا، اُن کے لئے میں دکھی ہوا۔ میں روزے
رکھ کر اپنی جان کو دُکھ دیا۔ جو میں نے اُن کے لئے دعا
کی، کیا مجھے بھی ملنا چاہئے۔
۱۴ اُن لوگوں کے لئے میں نے غم کا لباس پہنا۔ میں نے اُن
لوگوں کے ساتھ دوست یہاں تک کہ بھائی جیسا سلوک کیا۔
میں اُس شخص کی مانند دکھی ہوں جو اپنی مری ہوئی
ماں کے لئے رو رہا ہو۔ ایسے لوگوں سے غم ظاہر کرنے کے
لئے میں نے سیاہ لباس پہن لیا۔ میں دُکھ میں ڈوبا اور سر
جُھکا کر چلا۔
۱۵ لیکن جب میں نے کوئی غلطی کی، ان لوگوں نے میری
ہنسی اُڑائی، وہ لوگ سچ مچ میرے دوست نہیں تھے۔ میں اُن
لوگوں کو جانتا تک نہیں۔ انہوں نے مجھ کو گھیر لیا اور
مجھ پر حملہ کیا۔
۱۶ انہوں نے مجھکو گالیاں دیں اور ہنسی اُڑائی۔ اپنے دانت
پیس کر اُن لوگوں نے ظاہر کیا کہ وہ مجھ پر غصّہ ہیں۔
۱۷ اے خدا! تو کب تک یہ سب بُرا ہوتے ہوئے دیکھے گا؟
یہ لوگ مجھے فنا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے خداوند!

میری جان کی حفاظت کر۔ میری عزیز جان کی حفاظت کر۔
وہ شیر سے بن گئے ہیں۔
۱۸ اے خداوند ! میں بڑے مجمع میں تیری شکر گزاری کروں
گا۔میں بہت سے لوگوں میں تیری ستایش کروں گا۔
۱۹ میرے دروغ گو دشمن ہنستے نہیں رہیں گے۔ سچ مچ
میرے دشمن اپنے پوشیدہ منصوبوں کے لئے
سزا پائیں گے۔
۲۰ میرے دشمن سچ مچ سلامتی کے منصوبے کبھی نہیں
بناتے ۔ وہ اِس ملک کے پُر امن لوگوں کے خلاف میں
پوشیدہ طریقے سے بدی کرنے کا منصوبہ باندھتے ہیں۔
۲۱ میرے دشمن میرے لئے بُری باتیں کر رہے ہیں۔ وہ
جھوٹ بولتے ہوئے کہہ رہے ہیں۔ "آہا! ہم سب جانتے
ہیں تم کیا کر رہے ہو!"
۲۲ اے خداوند ! تو سچ مچ دیکھتا ہے کہ کیا کچھ ہو رہا ہے۔ پس
تو خاموش مت رہ مجھ کو مت چھوڑ۔
۲۳ اے خداوند جاگ! اٹھ کھڑا ہوجا! میرے خداوند خدا میری
لڑائی لڑ، اور میرا انصاف کر۔
۲۴ اے میرے خداوند خدا ! اپنی صداقت کے مطابق میری
عدالت کر، تو ان لوگوں کو مجھ پر ہنسنے مت دے۔
۲۵ اُن لوگوں کو ایسا مت کہنے دے "آہا ! ہمیں جو چاہئے تھا
اسے پالیا !" اے خداوند ! انہیں مت کہنے دے ۔ "ہم
نے اس کو نابود کر دیا۔"
۲۶ میرے دشمن شرمندہ اور پشیمان ہوں ۔ وہ لوگ خوش تھے
جب میرے ساتھ بُرا ہوا۔ وہ سوچا کرتے کہ وہ مجھ سے بہتر
ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو شرم میں ڈوبنے دے۔
۲۷ کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ میرا بھلا ضرور ہو۔ میں امید کرتا ہوں
کہ وہ بہت خوش ہوں گے۔وہ ہمیشہ کہتے ہیں خدا عظیم
ہے۔وہ واپنے خادم کی بھلائی میں خوش ہوتا ہے۔
۲۸ پس اے خداوند ! میں لوگوں کو تیری اچھائی بتاؤں گا
۔ ہر دن میں تیری تمجید کروں گا۔

زبور ۳۶

میر مُغنّی کے لئے خداوند کے خادم داؤد کا ایک نغمہ:۔

۱ بُرا شخص بہت بُرا کرتا ہے جب وہ خود سے
کہتا ہے ۔"میں خدا کی تعظیم نہیں کروں گا اس سے نہ
ڈروں گا۔"
۲ وہ شخص خود سے جھوٹ بولتا ہے۔ وہ شخص
خود اپنی غلطیوں کو نہیں دیکھتا۔ اِسی لئے وہ معافی نہیں
مانگتا۔
۳ اس کے الفاظ بے کار اور جھوٹے ہوتے
ہیں۔ نہ ہی وہ دانش مند ہوگا اور نہ ہی اچھا کرنا سیکھے گا۔
۴ رات کو وہ اپنے بستر پر بدی کے منصوبہ
باندھتا ہے۔ اور بیدار ہو کر کوئی بھی اچھا عمل نہیں کرتا۔ وہ
بدی کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔
۵ اے خداوند! تیری سچّی محبت آسمان سے
بھی بلند ہے۔ اے خدا ! تیری وفاداری بادلوں سے بھی
اونچی ہے۔
۶ اے خداوند ! تیری صداقت بلند پہاڑ سے
بھی بلند ہے تیرا انصاف گھرے سمندر سے بھی زیادہ
گھرا ہے ۔ اے خداوند تو انسانوں اور حیوانوں کا محافظ
ہے۔
۷ تیری شفقت سے زیادہ بیش قیمت کچھ بھی
نہیں ہے۔ انسان اور فرشتہ تیرے سایہ میں پناہ لیتے
ہیں۔
۸ اے خداوند ! تیرے گھر کی اچھّی چیزوں
سے وہ نئی قوّت پاتے ہیں۔ تو انہیں اپنی حیرت انگیز
ندی کے پانی کو پینے دیتا ہے۔
۹ اے خداوند ! تجھ سے زندگی کا چشمہ پھوٹتا
ہے۔ تیرا نور ہی ہمیں روشنی دکھاتا ہے۔
۱۰ اے خداوند ! جو تجھے سچائی سے جانتے ہیں،
اُن سے محبت کرتا رہ۔ اُن لوگوں پر تُو اپنی نیکی برسا جو
تیرے سچّے ہیں۔

۱۱ اے خداوند ! تو مغروروں کو مجھے روند نے نہ دے۔ نہ ہی
مجھے شریر نقصان پہنچائیں۔
۱۲ اُن کے قبروں کے پتھروں پر یہ لکھ دے۔ "بد کردار وہاں
گرے پڑے ہیں"۔وہ گرادئے گئے۔ وہ پھر کبھی کھڑے
نہیں ہو پائیں گے۔"

زبور ۳۷

داؤد کا نغمہ

۱ بد کرداروں سے پریشان نہ ہو وہ جو بُرا کرتے ہیں ایسے لوگوں
سے حسد نہ کر۔
۲ بد کردار لوگ گھاس اور ہرے پودوں کی طرح جلد زرد پڑجاتے
ہیں اور مر جاتے ہیں۔
۳ اگر تو خداوند پر توکّل رکھے گا اور بھلے کام کرے گا تو تو زندہ
رہے گا ۔ اور ان چیزوں سے لطف اندوز ہو گا۔ جو زمین
دیتی ہے۔
۴ خداوند کی خدمت میں خوشی حاصل کرتا رہ، اورخدا تجھے تیرا
من چاہا دے گا۔
۵ خداوند کے بھروسے رہ۔ اس پر توکّل کر۔ وہ ویسا کرے گا
جیسے کرنا چاہئے۔
۶ خداوند تیری صداقت اورانصاف کو دوپہر کے سورج کی
طرح روشن کرے۔
۷ خداوند پر توکّل کر اوراُس کی مدد کا منتظر رہ۔ شریر لوگوں کی
کامیابی پر پریشان مت ہو۔شریر لوگوں کے شریر ارادوں
کی کامیابی پر پریشان نہ ہو۔
۸ قہر سے باز آاور تشدّد کو چھوڑدے۔ تو اتنا پریشان نہ ہو کہ تو
بھی بُرے کام کرنا شروع کردے۔
۹ کیوں کہ بُرے لوگوں کو نابود کیا جائے گا۔ لیکن وہ لوگ جو
خداوند کو مدد کے لئے پُکارتے ہیں۔اُس زمین کو پائیں گے
جسے دینے کا خدا نے عہد کیا تھا۔
۱۰ کیوں کہ تھوڑی دیر میں شریر نابود ہوجائے گا۔ ڈھونڈنے
سے بھی تم کو کوئی شریر نہیں ملے گا۔
۱۱ حلیم وہ زمین پائیں گے جسے خدا نے دینے کا وعدہ کیا تھا۔
وہ سلامتی سے شادماں رہیں گے۔
۱۲ شریر لوگ نیک لوگوں کے خلاف بُرے منصوبے
باندھتے ہیں۔ شریر لوگ نیک لوگوں پر دانت پیس کر
دکھاتے ہیں کہ وہ غضبناک ہیں۔
۱۳ لیکن ہمارا خدا ان شریروں پر ہنستا ہے۔ وہ اُن باتوں کو
دیکھتا ہے جو ان پر پڑنے کو ہیں۔
۱۴ شریر تو اپنی تلواریں اٹھاتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں۔وہ
غریبوں ، محتاجوں، کو مارنا چاہتے ہیں۔ وہ راست رو کو قتل
کرنا چاہتے ہیں۔
۱۵ لیکن ان کی کمانیں توڑی جائیں گی۔ اوراُن کی تلواریں اُن
کے اپنے ہی دلوں میں اتریں گیں۔
۱۶ تھوڑے سے نیک لوگ ، بہت سے شریر لوگوں سے بہتر
ہیں۔
۱۷ کیوں کہ شریروں کو نابود کیا جائے گا۔ لیکن نیک لوگوں کا
خداوند دھیان رکھتا ہے۔
۱۸ پاک لوگوں کو زندگی بھر خداوند بچاتا ہے۔اُن کا انعام ابد
تک رہے گا۔
۱۹ جب آفت ہو گی وہ لوگ مایوس نہیں ہوں گے ۔ جب قحط
پڑے گا، نیک لوگوں کے پاس کھانے کو بھر پور ہو گا۔
۲۰ لیکن بُرے لوگ خداوند کے دشمن ہوا کرتے ہیں۔ پس
اُن بُرے جانوں کو نابود کیا جائے گا ۔ اُن کی وادیاں خشک
ہوجائیں گی اور جل جائیں گی ۔ اُن کو تو مکمل طور پر نابود
کردیا جائے گا۔
۲۱ شریر تو فوراً ہی روپیہ قرض مانگ لیتا ہے۔ اوراُس کو پھر
کبھی نہیں لوٹاتا۔ لیکن ایک نیک انسان اوروں کو فیاضی
سے دیتا ہے۔
۲۲ خدا جن کو برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہوں گے اور
جن پر وہ لعنت کرتا ہے وہ کاٹ ڈالے جائیں گے۔
۲۳ خداوند سپاہی کو احتیاط سے چلنے میں مدد کرتا ہے۔ اور وہ
اُس کو گرنے سے بچاتا ہے۔
۲۴ سپاہی اگر دوڑ کر دشمن پر حملہ کرے ، تو اُس کے ہاتھ کو
خداوند سہارا دیتا ہے۔ اوراُس کو گرنے سے بچاتا ہے۔

۲۵ میں جوان تھا اور اب میں بوڑھا ہوں۔ میں نے کبھی بھی
نہیں دیکھا کہ خدا نے نیک لوگوں کو چھوڑ دیا ہو۔ میں نے
کبھی نیک لوگوں کی اولاد کو بھیک مانگتے نہیں دیکھا۔
۲۶ نیک لوگ ہمیشہ رحم دلی سے خیرات دیتا ہے۔ نیک
لوگوں کی اولاد برکت ہوا کرتی ہے۔
۲۷ اگر تو بُری چیزوں کو مسترد کردے، اور اگر تُو اچھے کاموں
کو کرتا رہے تو پھر تو ہمیشہ کے لئے زندہ رہے گا۔
۲۸ خداوند انصاف سے محبت کرتا ہے۔ وہ اپنے مقدّسوں کو
بے سہارا نہیں چھوڑتا ہے۔ خدا اپنے چاہنے والوں کی ہمیشہ
حفاظت کرتا ہے۔ اور وہ بُرے لوگوں کو فنا کردیتا ہے۔
۲۹ نیک لوگ اُس زمین کو پائیں گے جسے دینے کا خدا نے وعدہ
کیاہے۔ وہ اُس میں ہمیشہ کے لئے مقیم رہیں گے۔
۳۰ نیک شخص اچھی نصیحت دیتا ہے۔ اُس کا انصاف سب
کے لئے بہتر ہوتا ہے۔
۳۱ صادق کے دِل میں خداوند کی شریعت بسی ہوئی ہے۔ وہ
سیدھی راہ پر چلنا نہیں چھوڑے گا۔
۳۲ لیکن شریر، صادق کو دکھ پہنچانے کا راستہ ڈھونڈتا رہتا
ہے۔ اور شریر نیک انسان کو مارنے کی کوشش کرتے
ہیں۔
۳۳ لیکن خداوند اچھے لوگوں کو نہیں چھوڑتا جب بُرے لوگ
اسے پھانستے ہیں۔
۳۴ خداوند کی مدد کے منتظر رہو۔ خداوند کے احکامات پر
چلتے رہو۔ خداوند تم کو کامیاب کریگا اور تم کو وہ زمین بھی
ملے گی جو خدا نے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ جب وہ شریر
لوگوں کو وہاں سے بھگا دیگا۔
۳۵ میں نے ایک طاقتور شریر آدمی کو دیکھا ہے۔ وہ صحت مند
اور طاقتور درخت کی مانند ہے۔
۳۶ لیکن وہ اب نہیں رہے تھے۔ میرے ڈھونڈنے پر بھی اسے
نہیں پایا۔
۳۷ پاک اور فرمانبردار رہو۔ لوگ جو امن سے محبت کرتے ہیں
ان کی نسل ایک اچھا مستقبل پائے گی۔
۳۸ لیکن جو لوگ شریعت کو توڑتے ہیں، مکمل طور سے نابود
کئے جائیں گے۔ اور اُن کی نسل کو زبردستی زمین سے
بھگا دیا جائے گا۔
۳۹ خداوند نیک انسانوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اُن پر جب
مصیبت پڑتی ہے، تب خداوند اُن کی قّوت بن
جاتا ہے۔
۴۰ خداوند نیک لوگوں کو سہارا دیتا ہے، اور اُن کی حفاظت
کرتا ہے۔ نیک لوگ خداوند کے سایہ میں آتے ہیں اور خدا
وند اُن کو بدکرداروں سے بچالیتا ہے۔

زبور ۳۸

یادگار دن کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خداوند اپنے قہر میں مجھے تنقید نہ کر۔ جب تو مجھے
تربیت دیتا ہے اس وقت تو غصّہ میں نہ رہ۔
۲ اے خداوند تونے مجھے چوٹ دی ہے۔ تیرے تیر مجھ میں
گہرے اترے ہیں۔
۳ تونے مجھے سزادی اور اب میرا سارا جسم درد کر رہا ہے۔
میں نے گناہ کیا اور تونے مجھے سزادی۔ اس لئے میری
ہڈیاں دُکھ رہی ہیں۔
۴ میں بُرے کام کرنے کا گنہگار ہوں، اور وہ گناہ ایک بڑے
بوجھ کی طرح ہے۔ میں اپنا سر اٹھاتے ہوئے بڑی
شرمندگی محسوس کرتا ہوں۔
۵ میں نے احمقانہ کام کیا۔ اب میرے زخم سے بدبو آتی ہے
اور وہ سڑ رہے ہیں۔
۶ میں جھکا اور دبا ہوا ہوں۔ میں سارا دن اُداس رہتا ہوں۔
۷ مجھ کو بخار چڑھا ہے اور پورا جسم گھائل ہے۔
۸ میں اس قدر چوٹ کھایا ہُوا ہوں کہ میں کچھ بھی نہیں محسوس
کرتا۔ میرا بوجھ بھرا دل مجھے چیخنے پر مجبور کرتا ہے۔
۹ اے خدا، تونے میرا کراہنا سُن لیا۔ میری آہیں تو تجھ سے
چھپی نہیں۔
۱۰ میرا دل دھڑک رہا ہے میری قوّت گھٹتی جاتی ہے۔ میری
آنکھوں کی روشنی بھی مجھ سے جاتی رہی۔
۱۱ کیوں کہ میں بیمار ہوں، اس لئے میرے دوست اور

پڑوسی مجھ سے ملنے نہیں آتے۔ میرے خاندان کے لوگ تو
میرے پاس تک نہیں پھٹکتے۔
۱۲ میرے دشمن میرے بارے میں بُرا کہتے ہیں۔ وہ
جھوٹی باتوں اور افواہوں کو پھیلاتے رہتے ہیں۔ میرے ہی
بارے میں وہ ہر دم بات چیت کرتے رہتے ہیں۔
۱۳ لیکن میں بہرہ بنا کچھ نہیں سنتا ہوں میں ایک گونگے
شخص کی مانند ہوں۔
۱۴ میں اُس شخص کی مانند بن گیا ہوں، جو کچھ نہیں سن سکتا کہ
لوگ اس کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں۔ اور میں حجّت او
رثابت بھی نہیں کرسکتا کہ میرے دشمن غلط ہیں۔
۱۵ پس اے خداوند ! مجھے تو ہی بچاسکتا ہے۔ میرے خدااور
میرے خداوند، میرے دشمنوں کو تو ہی سچ بتادے۔
۱۶ اگر میں کچھ بھی نہ کہوں ۔ تو میرے دشمن مجھ پر ہنسیں
گے۔ مجھے بیمار دیکھ کر وہ کہنے لگیں گے کہ میں اپنے بُرے
اعمال کا پھل کھا رہا ہوں۔
۱۷ میں جانتا ہوں کہ میں اپنے بُرے اعمال کے لئے مجرم
ہوں۔ میں اپنے درد کو بھُول نہیں سکتا ہوں۔
۱۸ اے خداوند، میں نے اپنے بُرے اعمال کے بارے میں
تیرے آگے اعتراف کیا ہے۔ میں اپنے گناہوں کے لئے
دُکھی ہوں۔
۱۹ میرے دشمن چست اور زبردست ہیں۔ انہوں نے بہت ۔
بہت جھوٹی باتیں بولی ہیں۔
۲۰ میرے دشمن میرے ساتھ بُرا سلوک کرتے ہیں، جبکہ میں
نے اُن کے لئے بھلا ہی کیا ہے۔ میں صرف بھلا کرنے کا
جتن کرتا رہا، لیکن وہ سب لوگ میرے خلاف ہوگئے ہیں۔
۲۱ اے خداوند مجھ کو مت چھوڑ، میرے خدا، مجھ سے تو دور
مت رہ۔
۲۲ دیر مت کر، جلدی میری مدد کے لئے آگے بڑھ، اے
میرے خدا، مجھ کو تو نجات دے۔

زبور ۳۹

میر مُغنّی کے لئے یدُوتون* کے واسطے داؤد کا نغمہ:۔

۱ میں نے کہا، جب تک یہ شریر میرے سامنے رہیں گے۔
میں اپنے منہ کو لگام دئے رہوں گا۔ جو کچھ میں کہوں گا میں
بہت محتاط رہوں گا تاکہ میں اپنی زبان کو اپنے گناہوں کا
سبب نہ بننے دوں۔
۲ پس اسلئے میں نے کچھ نہیں کہا یہاں تک کہ میں نے اچھی
بات بھی نہیں کہا، لیکن یہاں تک کہ میں بہت پریشان
ہوا۔
۳ میں بہت غصّہ ور تھا۔ اس بارے میں جتنا سوچتا چلا گیا،
اتنا ہی میرا غصّہ بڑھتا چلا گیا۔ اس لئے میں نے ایسا نہ کہا۔
۴ اے خداوند، مجھ کو بتا کہ میرے ساتھ کیا کچھ واقعہ ہونے
والا ہے ؟ مجھے بتا، میں کب تک زندہ رہوں گا ؟ مجھ کو
جاننے دے کہ سچ مچ میری زندگی کتنی مختصر ہے۔
۵ اے خداوند ! تُو نے مجھ کو صرف مختصر سی زندگی
دی۔ تیرے مقابلہ میں میری زندگی بہت مختصر ہے۔ ہر
کسی کی زندگی ایک بادل سی ہے جو بہت جلد غائب ہو جاتا
ہے۔ کوئی بھی ابد تک نہیں رہتا ہے۔
۶ وہ زندگی جس کو ہم جیتے ہیں آئینہ میں عکس کی مانند ہے۔
زندگی کی دوڑ دھوپ محض بیکار ہے ہم تو بس بیکار ہی
پریشانیاں پالتے ہیں۔ روپیہ پیسہ اشیاء ہم جوڑتے رہتے
ہیں۔ لیکن ہم نہیں جانتے کہ ہمارے مرنے کے بعد اُن
چیزوں کو کون لے گا۔
۷ اس لئے میرے خداوند! میں کیا امّید رکھوں؟ تو ہی پس
میری آس ہے۔
۸ اے خداوند ! جو بُرے اعمال میں نے کئے ہیں، اُن سے تو
ہی مجھ کو بچائے گا۔ شریر لوگوں کے مانند مجھ سے برتاؤ
کرنے کے لئے مت چھوڑ۔
۹ میں اپنا منہ نہیں کھولوں گا ۔ میں کچھ بھی نہیں کہوں گا۔
خداوند تو نے ویسے کیا جیسے کرنا چاہئے تھا۔
۱۰ لیکن اے خدا، مجھ کو سزا دینا چھوڑدے ۔ اگر تو نے مجھ کو
سزا دینی نہیں چھوڑی، تو مجھے تباہ کردے گا۔
۱۱ اے خداوند تو لوگوں کو اُن کے بد اعمال کی سزا دیتا ہے۔
اور اس طرح زندگی کی سیدھی راہ لوگوں کو دکھاتا ہے۔ جس
طرح کیڑا کپڑے کو فنا کرتا ہے۔ اُسی طرح ان چیزوں کو

جس سے لوگ رغبت رکھتے ہیں تو فنا کرتا ہے- ہاں، ہماری
زندگی ایک چھوٹے بادل جیسی ہے جو فوری غائب ہو جاتی
ہے-
۱۲ اے خداوند! میری دعا سن! میرے اُن لفظوں کو سُن جو
میں تجھ سے پکار کہتا ہوں - میرے آنسوؤں کو دیکھ- میں
بس راہ گیر ہوں، تجھ کو ساتھ لئے اِس زندگی کی راہ سے
گزرتا ہوں- اِس راہ پر میں اپنے باپ دادا کی طرح کچھ وقت
کے لئے ٹھہرتا ہوں-
۱۳ اے خداوند! مجھ کو اکیلا چھوڑ دے مرنے سے پہلے مجھے
شادماں ہونے دے- چند لمحوں بعد میں جا چکا ہوں گا-

زبور ۴۰

مُتیر مغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ:-

۱ خداوند کو میں نے پکارا اُس نے میری سنی- اُس نے
میری فریاد کو سنی-
۲ خداوند نے مجھے تباہی کے گڑھے سے نکالا- اُس نے مجھے
دلدل کے کیچڑ سے اُٹھایا، اور اُس نے مجھے سخت زمین پر
بٹھایا- اور پھسلن سے میرے قدم کو بچائے رکھا-
۳ خداوند نے میرے مُنہ میں ایک نیا نغمہ رکھا- خدا کی ایک
ستایش کا نغمہ- بہترے لوگ دیکھیں گے جو میرے ساتھ
بیتا ہے- اور پھر خدا کی عبادت کریں گے- وہ خدا پر
توکّل کریں گے-

۴ اگر کوئی شخص خداوند کے بھروسے رہتا ہے- تو وہ شخص
سچ مچ خوش ہوگا- اگر کوئی شخص مورتی اور دیویوں کی مدد نہ
لے، تو وہ شخص یقیناً خوش رہے گا-
۵ اے خداوند میرے خدا! تُو نے بہترے عجیب کام
کئے ہیں- ہمارے لئے تیرے پاس عجیب منصوبے ہیں-
کوئی شخص نہیں جو اُسے شمار کر سکے- میں تیرے کئے
ہوئے کاموں کو بار بار دہراؤں گا-
۶ اے خداوند! تو نے مجھ کو یہ سمجھایا ہے- تو کوئی قربانی
اور ہدیہ کو پسند نہیں کرتا تو نے کبھی بھی سوختنی قربانی یا
گناہ کے لئے قربانی طلب نہیں کی-
۷ تب میں نے کہا، دیکھ میں آ رہا ہوں - کتاب میں میرے
بارے میں یہی لکّھا ہے-
۸ اے میرے خداوند، میں وہی کرنا چاہتا ہوں جو تو چاہتا
ہے- میں نے دل میں تیری شریعت کو بسالیا-
۹ بڑے مجمع کے بیچ میں تیری صداقت کی بشارت دوں گا-
خداوند تو جانتا ہے کہ میں اپنے منہ کو بند نہیں رکھوں گا-
۱۰ اے خداوند! میں تیرے اچھے کاموں کے بارے میں
بتاؤں گا- اُس نجات کی خوش خبری کو میں بھید بنا کر دل
میں نہیں چھپائے رکھوں گا- میں لوگوں کو حفاظت کے
لئے تجھ پر بھروسہ کرنے کے لئے کہونگا- میں بڑے مجمع
میں تیری وفاداری اور سچائی نہیں چھپاؤں گا-
۱۱ اے خداوند! تو مجھ پر رحم کرنے میں دریغ نہ کر- تیری
وفاداری اور سچّی محبّت سے میری حفاظت کر-
۱۲ مجھ کو بُرے لوگوں نے گھیر لیا وہ اتنے زیادہ ہیں کہ شمار
نہیں کئے جا سکتے- مجھے میرے گناہوں نے پکڑ رکھا ہے- او
رمیں اُن سے بچ کر بھاگ نہیں پاتا ہوں- میرے گناہ
میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں- میں نے حوصلہ ہار دیا
ہے-
۱۳ اے خداوند! میری جانب دوڑ اور میری حفاظت کر- آ، دیر
مت کر- مجھے بچالے-
۱۴ وہ شریر لوگ مجھے مارنا چاہتے ہیں- اے خداوند! انہیں
شرمندہ کر اور اُن کو مایوس کر دے - وہ لوگ مجھے نقصان
پہنچانا چاہتے ہیں- تو انہیں بے عزّت ہو کر بھاگنے دے-
۱۵ وہ بُرے لوگ میری ہنسی اڑاتے ہیں انہیں اتنا شرمندہ کر
کہ وہ بول تک نہ پائیں-
۱۶ لیکن وہ لوگ جو تیری تلاش میں ہیں، شادمان رہیں- وہ لوگ
ہمیشہ یہ کہتے رہیں- خداوند کی تمجید ہو! وہ تیری نجات سے
محبّت کرتے ہیں-
۱۷ اے میرے مالک! میں غریب اور محتاج ہوں- تُو میری
مدد کر- اور مُجھ کو بچالے- اے میرے خدا! اب مزید دیر
مت کر-

زبور ۴۱

میر مغنّی کے لئے داؤد کا ایک نغمہ:۔

۱ مبارک ہے وہ جو غریب لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ ایسے لوگوں
پر جب مصیبت آتی ہے۔ تب خداوند اس کو بچالے گا۔
۲ خداوند اس شخص کی حفاظت کرے گا اور اُس کی زندگی
بچائے گا۔ وہ شخص زمین پر مبارک ہوگا۔ خدا اُس کے
دشمنوں کی جانب سے اُس کا نقصان نہیں ہونے دے گا۔
۳ جب وہ شخص بیمار ہوگا اور بستر میں پڑا ہوگا ۔ اُسے
خداوند قوّت دے گا۔ وہ شخص بستر میں چاہے بیمار پڑا
ہو۔ لیکن خداوند اُس کو ٹھیک کردے گا۔
۴ میں نے کہا، "خداوند! مجھ پر رحم کر۔ میری جان کو شفا
دے کیوں کہ میں نے تیرے خلاف گناہ کئے ہیں۔ لیکن
مہربانی سے مجھے معاف کر اور شفا دے۔
۵ میرے دشمن میرے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں۔ وہ
کہہ رہے ہیں ۔ وہ کب مرے گا اور کب بُھلا دیا جائے گا؟
۶ کچھ لوگ میرے پاس ملنے آتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ سچ مُچ
انکے دماغ میں کیا ہے۔ وہ لوگ میرے بارے میں کچھ پتہ
لگانے آتے ہیں اور لوٹتے وقت افواہیں پھیلاتے ہیں۔
۷ میرے دشمن چھپے چھپے میری غیبت کر رہے ہیں۔ وہ
میرے خلاف منصوبے بنارہے ہیں۔
۸ وہ کہا کرتے ہیں۔ "اس نے کوئی بُرا عمل کیا ہے۔ اسی
سے اُس کو کوئی بُرا مرض لگا ہے۔ مجھ کو امید ہے وہ کبھی
صحت مند نہیں ہوگا۔

۹ مرا دلی دوست میرے ساتھ کھاتا تھا۔ اُس پر مجھ کو بھروسہ
تھا۔ لیکن اب میرا دلی دوست بھی میرے خلاف
ہوگیا ہے۔
۱۰ اس لئے اے خداوند! مجھ پر مہربانی کر۔ مجھے اٹھا کھڑا
کر تا کہ میں اُن کو بدلہ دُوں۔
۱۱ خداوند! اگر تو میرے دشمنوں کو میرا بُرا نہیں کرنے
دے گا، تو میں سمجھوں گا کہ تو مجھ سے محبت کرتا ہے، اس
لئے تو نے مجھے چوٹ پہنچانے کے لئے انہیں نہیں بھیجا۔
۱۲ میں بے قصور تھا اور تُو نے میری مدد کی۔ تُو نے مجھے کھڑا
کیا اور مجھے تیری خدمت کرنے دیا۔
۱۳ اسرائیل کے خدا یہوا کی ستائش کرو۔ وہ ہمیشہ تھا اور وہ
ہمیشہ رہے گا۔ آمین آمین۔

دوسری کتاب

زبور ۴۲

میر مغنّی کے لئے: مشکیل بنی قورح کے لئے:۔

۱ جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے۔ ویسے ہی اے خدا!
میری رُوح تیرے لئے ترستی ہے۔
۲ زندہ خدا کے لئے میری رُوح پیاسی ہے۔ میں اُس سے ملنے
کے لئے کب آسکتا ہوں۔
۳ دن رات میرے آنسو ہی میری خوراک ہے۔ ہر وقت
میرے دشمن کہتے ہیں۔ تیرا خدا کہاں ہے؟
۴ میرا دل اُگل دیتا ہے جب میں ان چیزوں کو یاد کرتا
ہوں۔ مجھے یاد ہے میں خدا کے گھر میں ہجوم کی رہنمائی کرتا
تھا مجھے یاد ہے وہ لوگوں کے ساتھ خوشیوں بھرے ستایش
کے نغمہ اور وہ عید منانا۔
۵ میں اتنا دُکھی کیوں ہوں؟ میں اتنا پریشان کیوں ہوں؟ میں
خدا کی مدد کا منتظر ہوں۔ مجھے اب بھی اس کی حمد کا موقع
ملے گا۔ وہ مجھے بچائے گا۔
۶ اے میرے خدا! میں بہت دُکھی ہوں۔ اسلئے میں تجھے
یردن کی وادی سے حرمون کی پہاڑی سے اور مصفار × کے کوہ
سے پُکارا۔
۷ تیرے آبشاروں کی آواز سے گھراؤ گھراؤ کو پکارتا ہے۔
تیری سب موجیں اور لہریں مجھ پر سے گذر گئیں۔
۸ اگر ہر دن خداوند سچّی محبت دکھائے گا۔ پھر تو میں رات
میں اُس کا گیت گا پاؤں گا۔ میں اپنے زندہ خدا کی دعا
کرسکوں گا۔
۹ میں اپنے خدا، اپنی چٹان سے باتیں کرتا ہوں۔ میں کہا کرتا

ہوں، اے خداوند ! تونے مجھ کو کیوں بھلا دیا؟ اے خدا !
تو نے مجھ کو یہ کیوں نہیں دکھایا کہ میں اپنے دشمنوں سے
بچ کیسے نکلوں۔
۱۰ میرے دشمن ہمیشہ میری توہین کرتے ہیں۔ اور مہلک
گھونسے مارتے ہیں۔ جب وہ پوچھتے ہیں کہ تیرا خدا
کہاں ہے؟
۱۱ میں اتنا دُکھی کیوں ہوں؟ میں اتنا پریشان کیوں ہوں؟ میں
خدا کے سہارے کا منتظر رہوں گا۔ مجھے اب بھی اُس کی
ستایش کرنے کا موقع ملے گا۔ وہ مجھے بچائے گا۔

زبور ۴۳

۱ اے خدا! ایک شخص ہے جو تیرا وفادار نہیں ہے۔ وہ شریر
ہے اور جھوٹ بولتا ہے۔ اے خدا، میری وکالت کر
انصاف کر اور ثابت کر کہ میں حق پر ہوں۔ مجھے اس
شخص سے بچالے۔
۲ اے خدا، تو ہی میری محفوظ جگہ ہے! تُو مجھے کیوں چھوڑ
بیٹھا ہے؟ تُونے مجھ کو یہ کیوں نہیں دکھایا کہ میں اپنے
دشمنوں سے کیسے بچ نکلوں؟
۳ اے خدا، تُو اپنے نور اور اپنے سچ کو مجھ پر روشن ہونے
دے۔ مجھ کو تیرا نور اور سچ راہ دکھائیں گے۔ وہ مجھے
تیرے کوہ مقدّس پر تیرے مقدس کو لے چلیں گے۔
۴ میں تو خدا کے مذبح کے پاس جاؤں گا۔ میں خدا کے پاس آ
وٴں گا جو مجھے بہت شادماں کرتا ہے۔ اے خدا، اے
میرے خدا! میں ستار بجا کر تیری ستایش کروں گا۔
۵ میں اتنا دُکھی کیوں ہوں؟ میں کیوں اتنا بے چین ہوں۔
مجھے خدا کے سہارے کا انتظار کرنا چاہئے۔ مجھے اب بھی اُس
کی ستایش کا موقع ملے گا۔ وہ مجھے بچائے گا۔

زبور ۴۴

میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا نغمہ مشکیل۔

۱ اے خدا، ہم نے تیرے بارے میں سنا ہے۔ ہمارے
باپ دادا نے ان کے زندگی کے دنوں میں جو کام تونے
کئے تھے اُن کے بارے میں ہمیں بتایا۔ اور تو نے قدیم
زمانے میں جو کام کئے۔
۲ اے خدا، تونے یہ زمین اپنی عظیم قوّت سے غیر لوگوں
سے لی اور ہم کو دی۔ ان غیر ملکیوں کو تونے کچل دیا۔ اور
اُن کو یہ زمین چھوڑ دینے کے لئے دباؤ ڈالا۔
۳ ہمارے باپ دادا نے یہ زمین اپنی تلواروں کے زور پر
نہیں لی تھی۔ اپنے بازوؤں کے زور پر کامیاب نہیں ہوئے
۔ یہ اِس لئے ہوا تھا کیوں کہ تو ہمارے باپ دادا کے ساتھ
تھا۔ اے خدا، تیری عظیم قدرت نے ہمارے باپ دادا
کی حفاظت کی۔ کیوں کہ تُو اُن سے محبت کیا کرتا تھا۔
۴ اے میرے خدا! تُو میرا بادشاہ ہے۔ حکم دے اور
یعقوب کے لوگوں کو فتح نصیب کر۔
۵ اے میرے خدا، تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو
دھکیل دینگے اور ہم تیرے نام سے دشمن کو کچل دینگے۔
۶ مجھے اپنی کمان اور تیروں پر بھروسہ نہیں۔ میری تلوار
مجھے بچا نہیں سکتی۔
۷ اے خدا، تونے ہی ہمیں مصر سے بچایا۔ تونے ہمارے
دشمنوں کو شرمندہ کیا۔
۸ ہر دن ہم خدا کی ستایش کریں گے۔ ہمیشہ تیرے نام کا
شکریہ ادا کریں گے۔
۹ لیکن، اے خدا، تونے ہمیں کیوں چھوڑ دیا؟ تونے ہم کو
پشیمانی میں ڈالا۔ ہمارے ساتھ تو جنگ میں نہیں آیا۔
۱۰ تُو نے ہمارے دشمنوں کو ہمیں پیچھے ڈھکیلنے کے لئے
چھوڑ دیا۔ ہمارے دشمن ہماری دولت چھین لے گئے۔
۱۱ تو نے ہم کو ذبح ہونے والی بھیڑوں کی مانند چھوڑ دیا اور
دوسری قوموں کے درمیان ہم کو پراگندہ کیا۔
۱۲ اے خدا، تُونے اپنے لوگوں کو کم مول میں یوں ہی بیچ
دیا۔ یہاں تک کہ تونے قیمت کے بارے میں حجّت تک
نہیں کی۔
۱۳ تُو نے ہمیں ہمارے ہمسایوں میں ہنسی کا سبب بنایا۔
ہمارے ہمسایہ ہمارا تمسخر کرتے ہیں، اور ہمارا مذاق
اُڑاتے ہیں۔

۱۴ جیسے مزاحیہ کہانی کہی جاتی ہے اسی طرح وہ ہمارے بارے
میں بولتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جن کا اپنا کوئی ملک
نہیں ہے۔ اپنا سر ہلا کر ہمارا تمسخر کرتے ہیں۔
۱۵ میں شرمندگی میں غرق ہوں۔ میری رُسوائی دن بھر
میرے سامنے رہتی ہے۔

۱۶ میرے حریفوں نے مجھے شرمندہ کیا ہے۔ میرا مذاق
اڑاتے ہوئے میرا دشمن، اپنا انتقام چاہتا ہے۔
۱۷ اے خدا، ہم نے تجھ کو بھولا نہیں۔ پھر بھی تو ہمارے
ساتھ ایسا کرتا ہے۔ ہم نے جھوٹ نہیں کہا تھا جب ہم
نے تیرے ساتھ معاہدہ تحریر کیا تھا۔
۱۸ اے خدا، ہم نے تو تجھ سے منہ نہیں موڑا، اور نہ ہی
ہمارے قدم تیری راہ سے مڑے۔
۱۹ لیکن، اے خدا، تو نے ہمیں اِس ویران مقام پر ایسے
کچل دیا ہے جہاں گیدڑ رہتے ہیں۔گہری موت کی تاریکی
جیسے اس مقام میں تو نے ہمیں چھپادیا۔
۲۰ کیا ہم کبھی اپنے خدا کا نام بھولے تو کیا ہم اجنبی معبودوں
کے آگے جھکے؟ کبھی نہیں!

۲۱ ہر گز نہیں، خدا اِن باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو ہمارے
گہرے بھید تک جانتا ہے۔
۲۲ اے خدا، ہم تیرے لئے ہر روز مارے جا رہے ہیں۔ ہم اُن
بھیڑوں جیسے بنے ہیں۔ جنہیں ذبح کے لئے لے جائی جا رہی
ہیں۔
۲۳ اے خدا! جاگ تو کیوں سوتا ہے؟ اُٹھ! ہمیشہ کے لئے ہم
کو ترک نہ کر۔
۲۴ اے خدا، تو ہم سے کیوں چھپتا ہے؟ کیا تو ہمارے دکھ اور
مصیبتوں کو بھول گیا ہے؟
۲۵ ہم کو دھول میں پٹک دیا گیا ہے۔ ہم اوندھے منہ زمین پر
پڑے ہوئے ہیں۔
۲۶ اے خدا، اُٹھ اور ہم کو بچالے۔ اپنی سچّی شفقت کی خاطر
ہمیں بچالے۔

زبور ۴۵

میر مغنی کے لئے شوشنیم کے سُر پر بنی قورح کا نغمہ۔ مشکیل

۱ نفیس لفظ میرے دل میں بھر جاتے ہیں، جب میں بادشاہ
کے لئے باتیں لکھتا ہوں۔ میری زبان پر لفظ ایسے آنے لگتے
ہیں جیسے وہ کسی ماہر کاتب کے قلم سے نکل رہے ہیں۔
۲ تو بنی آدم میں دوسروں کے بہ نسبت سب سے زیادہ
حسین ہے۔ تو ایک بہترین مقرر ہے۔ اِس لئے خدا نے
تجھے ہمیشہ کے لئے مبارک کیا۔
۳ تو اپنی تلوار رکھ۔ تو اپنا پُر شوکت لباس پہن!
۴ تو حیرت انگیز نظر ہے۔ جا، انصاف اور صداقت کے
لئے جنگ جیت۔ حیرت انگیز چیزیں کرنے کے لئے
طاقتور داہنے ہاتھ کا استعمال کر۔
۵ تیرے تیر نہایت تیز ہیں۔ تو بہت سی قوموں کو شکست
دیگا۔ تو اپنے دشمنوں پر بادشاہ بن کر حکومت کرے گا۔
۶ اے خدا× تیرا تخت ابدالآباد ہے۔ تیری سلطنت کا عصا
راستی کا عصا ہے۔
۷ تو نیکی سے محبت اور بُرائی سے نفرت کرتا ہے۔ اِسی
لئے خدا تیرے خدا نے تیرے دوستوں کے اوپر تجھے بادشاہ
چُنا ہے*۔
۸ تیرے لباس سے مُر اور عود اور تج کی خوشبو آتی ہے۔ ہاتھی
دانت سے سجائے محلوں میں سے تجھے خوش کرنے کے لئے
موسیقی آتی ہے۔
۹ تیری معزز خواتین میں شاہزادیاں ہیں۔ تیری رانی
سونے سے بنے تاج پہنے تیرے داہنے ہاتھ کھڑی ہے۔
۱۰ اے شہزادی! میری بات کو سُن۔ پوری طرح غور سے
سُن۔ تب تو میری بات کو سمجھے گی۔ تو اپنی قوم اور اپنے
باپ کے گھر کو بھول جا۔
۱۱ بادشاہ تیرے حسن کا مشتاق ہے۔ کیوں کہ وہ تیرا آقا ہے
تو اسے سجدہ کر۔

خدا...دوستوں کے اوپر بادشاہ چنا ہے خوشی کا تیل تیرے اوپر اور تیرے دوستوں پر ڈال ۔ یہ ایک خاص تیل ہے۔ جو بادشاہوں کو، کاہنوں کو، پیغمبروں کو اصطباغ کے لئے گرجا میں رکھا جاتا ہے۔

۱۲ صُور نگر کے لوگ تیرے لئے تحفہ لائیں گے اور دولت مند
تجھ سے ملنا چاہیں گے۔
۱۳ وہ شہزادی اُس قیمتی زیور کی مانند ہے جسے حسین اور
قیمتی سونے سے آراستہ کیا گیا ہو۔
۱۴ وہ بیل بُوٹے دار خوبصورت لباس میں بادشاہ کے حضور
میں پیش کی جائے گی۔ اور کنواری سہیلیاں جو اسکے پیچھے
چلتی ہیں تیرے سامنے حاضر کی جائیں گی۔
۱۵ وہ یہاں خوشی سے آتے ہیں۔ وہ شادماں ہو کر محل میں
داخل ہوتے ہیں۔
۱۶ اے بادشاہ، تیرے بعد تیرے بیٹے جانشین ہوں گے۔ تو
انہیں رُوئے زمین کا سردار مقرّر کرے گا۔
۱۷ میں تیرے نام کی یاد کو نسل در نسل قائم رکھوں گا۔ اسلئے
اقوام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیری ستائش کریں گے۔

زبور ۴۶

میر مُغنّی کے لئے! بنی قورح کا نغمہ سُر: علاموت

۱ خدا ہماری قوّت کا ذخیرہ گاہ ہے۔ مصیبت کے وقت ہم
اُس سے پناہ پاسکتے ہیں۔
۲ اسلئے جب زمین کانپتی ہے اور جب پہاڑ سمندر میں گرنے
لگتا ہے۔ ہم کو ڈر نہیں لگتا۔
۳ ہم نہیں ڈرے حالانکہ سمندر موجزن ہوا اور اس کا پانی
دھاڑیں مارے۔ اور زمین و پہاڑ کانپنے لگے۔
۴ وہاں ایک ندی ہے جس کی دھارا خوشیاں لاتی ہیں، خدا
کے شہر کو حق تعالیٰ کے مقدس شہر کو۔
۵ اُس شہر میں خدا ہے۔ وہ کبھی نہیں گرے گا۔ خدا اس کی
مدد صبح سے پہلے ہی کرے گا۔

۶ خدا کے گرجتے ہی قومیں خوف سے کانپ اٹھیں گی۔ اُن کی
سلطنتیں جنبش کھائیں گی۔ اور زمین ریزہ ریزہ ہوجائے
گی۔
۷ خدا قادر مطلق ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری پناہ گاہ
ہے۔
۸ آؤ اُن پر قوت کے کاموں کو دیکھو۔ جنہیں خداوند کرتا
ہے۔ وہ کام ہی زمین پر خداوند کو مشہور کرتے ہیں۔
۹ خداوند زمین پر کہیں بھی ہو رہی جنگوں کو روک سکتا ہے۔
وہ سپاہیوں کی کمانوں کو توڑ سکتا ہے اور اُن کے نیزوں کو
ٹکڑے ٹکڑے کرسکتا ہے۔ رتھوں کو وہ جلا کر راکھ
کرسکتا ہے۔
۱۰ خدا کہتا ہے۔ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں ہی خدا ہوں۔
قوموں کے درمیان زمین پر میری ستائش ہو گی۔
۱۱ خداوند قادر مطلق ہمارے ساتھ ہے۔ یعقوب کا خدا ہماری
پناہ ہے۔

زبور ۴۷

میر مغنّی کے لئے۔ بنی قورح کا نغمہ

۱ اے سب اُمتّو! تالیاں بجاؤ۔ خدا کے لئے خوشی کی آواز سے
للکارو۔
۲ کیوں کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہے۔ وہ تمام روئے زمین کا
شہنشاہ ہے۔
۳ اسنے مدد کی اور ہم نے قوموں کو شکست دی اور انہیں زیر
قابو کیا۔
۴ ہماری زمین اُس نے ہمارے لئے منتخب کی ہے۔ اُس نے
یعقوب کے لئے حیرت انگیز زمین منتخب کی ہے۔
یعقوب وہ شخص ہے جسے اُس نے محبت کی۔
۵ خداوند خدا بلند آواز کے ساتھ اور جنگ کے نرسنگے کی آواز
کے ساتھ اوپر اٹھتا ہے۔
۶ خدا کی توصیف کرتے ہوئے کی اُس مدح سرائی کرو۔
ہمارے بادشاہ کی مدح سرائی کرو۔ اور اس کی توصیف
کرو۔
۷ خدا ساری زمین کا بادشاہ ہے۔ اُسی کی مدح سرائی کرو۔
۸ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہے۔ خدا سبھی قوموں پر
حکومت کرتا ہے۔
۹ قوموں کے سردار ابراہام کے خدا کی امّت کے ساتھ اکٹھے
ہوئے۔ تمام قوموں کے تمام سردار، خدا کے ہیں، خدا اُن
سب کے اوپر ہے۔

زبور ۴۸

ایک گیت۔بنی قورح کا نغمہ :۔

۱ خداوند عظیم ہے ہمارے خدا کے شہر میں وہ ستائش کے
قابل ہے۔ وہ عظیم بڑائی کے ساتھ اُس کے مقدس شہر
میں مقیم ہے۔
۲ خدا کا مقدس شہر ایک دلکش بلندی پر ہے۔ روئے زمین
کے لوگ شادمانی حاصل کرتے ہیں ۔ کوہِ صیّون خدا کا سچّا
پہاڑ ہے۔
۳ اُس شہر کے محلوں میں خدا قلعہ ہے۔
۴ ایک بار بعض بادشاہ اکھٹے ہوئے اور انہوں نے اِس شہر پر
حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ساتھ ملکر چڑھائی کے لئے آگے
بڑھے۔
۵ ان بادشاہوں نے اسے دیکھا اور وہ سبھی دنگ ہوگئے ۔ اُن
میں بھگدڑ مچی اور وہ سبھی بھاگ گئے۔
۶ انہیں خوف نے دبوچا، وخوف سے کانپ اُٹھے۔
۷ طاقتور پوربی ہوا نے اُن کے جہازوں کو توڑ دیا۔
۸ ہاں، ہم نے کہانیاں سنیں اور ہمارے خدا کے شہر میں
ہم نے اسے ہوتے ہوئے بھی دیکھا وہ شہر جو خدا تعالیٰ کا
ہے۔خدا اس شہر کو سدا کے لئے طاقتور بنائے گا!
۹ اے خدا! تیری ہیکل کے اندر ہم نے تیری مہربانی پر
دھیان کرتے۔
۱۰ اے خدا! جیسے تیری شہرت پھیلی ، ویسی ہی تیری
ستایش زمین کی انتہا تک پہنچے گی۔ ہر شخص جانتا ہے کہ تو
کتنا اچھا ہے۔

۱۱ اے خدا! تیری بہترین عدالت کے سبب کوہِ صیّون
شادماں ہے۔ اور یہودہ کے قصبہ خوشیاں منا رہے ہیں۔
۱۲ صیّون کے گرد گھومو اور اُس کا طواف کرو۔ اُس کے بُرجوں
کو گِنو۔
۱۳ اُونچی دیواروں کو دیکھو۔ صیّون کے محلوں کو سراہو۔ تبھی
تم آنے والی نسل کو اس کی خبر دے سکو گے۔
۱۴ کیوں کہ یہی خدا ابدالآباد ہمارا خدا ہے۔ یہی موت تک
ہمارا ہادی رہے گا۔ اسکا بھی خاتمہ نہیں ہوگا

زبور ۴۹

میر مغنی کے لئے۔بنی قورح کا ایک نغمہ :۔

۱ مختلف ملکوں کی اُمتّوں یہ سنو! اے جہان کے باشندگان
یہ سنو!
۲ سنو اے غریبوں، اے دولت مندوں سنو!
۳ میں تمہیں عقل و فہم کی باتیں بتاتا ہوں جو میری محوِ خیال
پر ہیں۔
۴ میں نے کہانیاں سُنی ہیں، میں اب وہ کہانیاں تُم کو اپنے
ستار پر بجاتے ہوئے بیان کروں گا۔
۵ ایسا کوئی سبب نہیں جو میں کسی بھی مصیبت سے
ڈر جاؤں۔ اگر لوگ مجھے گھیریں اور پھندہ پھیلائیں۔ مجھے
ڈرنے کا کوئی سبب نہیں۔
۶ وہ لوگ احمق ہیں جنہیں اپنی قوّت اور اپنی دولت پر بھروسہ
ہے۔
۷ تجھے کوئی انسانی دوست نہیں بچا سکتا۔ جو کچھ گذرا ہے اُسے
تو خدا کو رشوت دے نہیں سکتا۔
۸ کسی شخص کے پاس اتنی دولت نہیں ہوگی کہ جس سے وہ
خود اپنی زندگی مول لے سکے۔
۹ کسی شخص کے پاس اتنی دولت نہیں ہوتی جس سے وہ
اپنی زندگی بڑھا سکے اور اسطرح سے اپنے جسم کو قبر میں
سڑنے سے بچا سکے۔

۱۰ دیکھو، دانشمند، کند ذہن اور احمق ایک جیسے مرجاتے ہیں۔
اور اُن کی ساری دولت دوسروں کے ہاتھ میں چلی جاتی
ہے۔
۱۱ قبر اُنکے لئے نیا ابدی گھر ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں
پڑتا کہ وہ کتنی زمین کے مالک تھے۔
۱۲ دولت مند لوگ بے وقوف لوگوں سے مختلف نہیں ہوتے۔
سبھی لوگ جانوروں کی طرح مرجاتے ہیں۔
۱۳ اُن کی اشتہا اُن کو فیصلہ دیتی ہے کہ وہ کیا کریں۔ یہ ظاہر
کرتا ہے کہ حقیقت میں وہ کتنے بے وقوف ہیں۔
۱۴ وہ بھیڑ کی مانند مرینگے، قبر ان کا باڑھ، موت اُن کا چرواہا وہ

انکے گھروں سے بہت دور ہونگے اور نیک لوگ ان پر
حکومت کرینگے۔ اُن کے جسم قبر میں سڑینگے۔
۱۵ لیکن خدا میری قیمت چکائے گا، اور میری جان کو قبر کے
اختیار سے چھڑائے گا۔ وہ مجھ کو بچائے گا۔
۱۶ دولت مندوں سے خوف مت کھاؤ کہ وہ دولت مند ہیں۔
عالیشان گھروں کو دیکھ کر لوگوں سے اُن کے خوف نہ کھاؤ۔
۱۷ وہ لوگ جب مریں گے، کچھ بھی ساتھ نہ لے جائیں گے۔
اُن خوبصورت اشیا میں سے کچھ بھی نہ لے جائیں گے۔
۱۸ شاید دولت مند اپنے کئے ہوئے کام پر خود کی
شیخی کریگا۔ اسکی ستایش کرتے ہیں جو کچھ وہ خود کے لئے
کیا ہے۔
۱۹ ایسے لوگوں کے لئے ایک ایسا وقت آئے گا وہ مر کے
اپنے باپ دادا کے ساتھ مل جائیں گے۔ پھر وہ کبھی دن کی
روشنی دیکھ نہ پائیں گے۔
۲۰ حالانکہ لوگ دولت مند ہوں گے لیکن پھر بھی نہیں سمجھتے۔
سبھی لوگ جانور کی طرح مرتے ہیں۔

زبور ۵۰

آسف کا نغمہ

۱ خداوند خداؤں کے خدا نے مشرق سے مغرب تک زمین
کے سب لوگوں کو کہتا اور بُلاتا ہے۔
۲ صیّون سے خدا چمکتا ہے اور وہ یقینی طور پر حسین ہے!
۳ ہمارا خدا آرہا ہے۔ اور وہ خاموش نہیں رہے گا۔ اُس کے
آگے دہکتا شعلہ ہے، اس کو ایک عظیم طوفان گھیرے
ہوئے ہے۔
۴ ہمارا خدا آسمان و زمین کو گواہی کے لئے طلب کرے گا
جبکہ وہ لوگ اسکی عدالت کریگا۔
۵ خدا کہتا ہے میرے فرمانبرداروں میرے حضور میں جمع
ہوجاؤ۔ میری عبادت کرنے والے آؤ، ہم آپس میں ایک
دوسرے سے عہد کیا ہے۔"
۶ خدا صرف ایک راست باز منصف ہے آسمان اُس کی
صداقت کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔
۷ خدا کہتا ہے۔ اے میری امّت سن۔ اسرائیل کے لوگو!
میں تمہارے خلاف گواہی دوں گا میں خدا ہوں، تمہارا خدا۔
۸ مجھ کو تمہاری قربانیوں سے شکایت نہیں ۔ تم اسرائیل
کے لوگوں! مجھ پر برابر آتیشی قربانیاں چڑھاتے رہو۔
۹ میں تیرے گھر سے کوئی بیل نہیں لُوں گا۔ میں تیرے
باڑے سے بکرے نہیں لوں گا۔
۱۰ مجھے تمہارے اُن جانوں کی حاجت نہیں ۔ میں ہی تو بن
کے سبھی جانوروں کا خداوند ہوں۔ ہزاروں پہاڑوں کے
چوپائے میرے ہی ہیں۔
۱۱ میں پہاڑوں کے سب پرندوں کو جانتا ہوں۔ اور میدان کے
درندے میرے ہی ہیں۔
۱۲ میں بھُوکا نہیں ہوں! اگر میں بھُوکا ہوتا ، تو بھی تجھ سے
مجھے کھانا نہیں مانگنا پڑتا۔ میں دنیا کا خدا ہوں اور اُس کا
بھی جو اس دنیا میں ہے۔
۱۳ میں سانڈوں کا گوشت کھایا نہیں کرتا میں بکروں کا خون
نہیں پیتا۔
۱۴ اس لئے تم شکر گزاری کی قربانی خدا کے لئے لاؤ، تاکہ
دوسرے عبادت گزاروں اور خدا کے ساتھ دوستی ہو ۔ تم
نے حق تعالیٰ کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ اِس لئے جو تم نے
وعدہ کیا ہے اُسے پورا کرو۔
۱۵ خدا کہتا ہے! جب تم پر مصیبت پڑے۔ مجھ سے فریاد
کرو! میں تمہیں سہارا دُوں گا۔ تب تم میری تمجید
کرسکوگے۔"
۱۶ شریر لوگوں سے خدا کہتا ہے۔ تم میرے آئین کی بات
کرتے ہو۔ تم میرے عہد کی بھی باتیں کرتے ہو۔
۱۷ جب میں تم کو درست کرتا ہوں، پھر کیوں تم اس سے
نفرت کرتے ہو۔ تم اُن باتوں کو نظر انداز کیوں کرتے ہو
جنہیں میں تمہیں بتاتا ہوں؟
۱۸ تم چور کو دیکھکر اُس سے ملنے کے لئے دوڑجاتے ہو۔ تم اُن
کے ساتھ بستر میں کود پڑتے ہو جو زنا کے مرتکب ہو رہے
ہیں۔

۱۹ تم بُری باتیں اور جھوٹے عہد کرتے ہو۔
۲۰ تم دوسرے لوگوں کی یہاں تک کہ اپنے بھائیوں کی
بُرائی کرتے ہو۔
۲۱ تم نے ان بُرے کاموں کو کیا لیکن میں نے کچھ نہیں کہا۔
اس لئے تم نے خیال کیا کہ میں تمہارے جیسا تھا۔ دیکھو!
میں چُپ نہیں رہوں گا، میں تجھ پر واضح کرتا ہوں کہ
تیرے ہی منہ پر تیری برائیاں بتاؤں گا۔
۲۲ تم خدا کو بھول گئے ہو۔ اِسے ضرور سمجھو ورنہ میں تمہیں
پھاڑ ڈالوں گا اور وہاں پر جب ویسا ہوگا، کوئی بھی شخص
تمہیں بچا نہیں پائے گا۔
۲۳ وہ جو شکر گزاری کی قربانی چڑھاتا ہے، وہ میرا احترام
کرتا ہے۔ جو اپنا چال چلن درست رکھتا ہے، میں اُس کو
خدا کی نجات کی قوّت دکھاؤنگا۔

زبور ۵۱

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ۔

یہ نغمہ اس وقت کے بارے میں ہے جب ناتن نبی داؤد کے بت سبع
سے گناہ کے بعد داؤد کو ملنے آیا

۱ اے خدا! اپنی شفقّت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ تیری
عظیم رحمدلی کی وجہ سے، میرے تمام گناہوں کو مٹادے۔
۲ اے میرے خدا! میرے گناہوں کو صاف کر۔ میرے
گناہ دھوڈال، اور پھر سے تو مجھ کو پاک بنادے۔
۳ میں جانتا ہوں، جو خطا میں نے کی ہے۔ میں اپنے گناہ کو
ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا ہوں۔
۴ اے خدا! میں نے تیرے خلاف گناہ کی، صرف تیرے
خلاف! تو نے جن چیزوں کو غلط کہا میں نے کیا۔ میں
اعتراف کرتا ہوں اِن باتوں کا تا کہ لوگ جان جائیں کہ میں
غلطی پر تھا اور تُو حق پر ہے اور تیری عدالت راست ہے۔
اور تیرے فیصلے مکمل ہوتے ہیں۔
۵ میں گناہ میں پیدا ہوا، میں گناہ کی حالت میں ماں کے
پیٹ میں پڑا۔
۶ اے خدا! تو چاہتا ہے۔ ہم سچائی پسند نہیں۔ اِس لئے تو
مجھ کو سچّی حکمت سے باطن کو تعلیم دے۔
۷ زوفے پودے سے مجھے صاف کر تب میں پاک ہوں گا۔
مجھے دھو اور میں برف سے زیادہ سفید ہوں گا۔
۸ مجھے شادماں بنادے۔ بتادے مجھے کہ کیسے مسرور بنوں؟
میری وہ ہڈّیاں جو تو نے توڑی پھر شادمانی سے بھر جائیں۔
۹ میرے گناہوں کو مت دیکھ۔ اُن سب کو دھوڈال۔
۱۰ اے خدا! میرے اندر ایک پاک قلب تخلیق کر!۔ دوبارہ
میری رُوح کو طاقتور بنا۔
۱۱ اپنی مقدّس رُوح کو مجھ سے نہ نکالو۔ مجھے اپنے حضور سے
خارج نہ کر۔
۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر، تیری خدمت
کے لئے مجھے خواہشمند رُوح دے۔
۱۳ میں خطا کاروں کو تیری زندگی کی راہ سکھاؤں گا، جس سے وہ
لوٹ کر تیرے پاس آئیں گے۔
۱۴ اے خدا! تو مجھے قتل کا مجرم کبھی مت بننے دے۔ اے
خدا، میرے نجات دہندہ، میری زبان تیری اچھائی کا
گیت گائے گی۔
۱۵ اے میرے خدا! مجھے میرا مُنہ کھولنے دے کہ میں تیری
تمجید کروں۔
۱۶ جن قربانیوں میں تیری خوشنودی نہیں اُسے میں نہیں
چڑھاؤں گا۔ سوختی قربانی سے تجھے کچھ خوشی نہیں۔
۱۷ اے خدا! خدا جو قربانی چاہتا ہے وہ ہے ایک منکسر المزاج
رُوح - اے خدا تو ایک شکستہ اور خستہ دل سے کبھی منہ
نہیں موڑے گا۔
۱۸ اے خدا! صیّون کے ساتھ رحم دل ہو کر بھلائی کر۔ تو یروشلم
کی فصل کی تعمیر کر۔
۱۹ تو موزوں کی قربانیوں اور کُل آتشی قربانیوں سے خوش
ہوگا۔ لوگ پھر سے تیرے مذبح پر بچھڑے کی قربانیاں
چڑھائیں گے۔

زبور ۵۲

میر مغنّی کے لئے داؤد کا مشکیل، جب ادومی دوئیگ نے جا کر ساؤل
کو بتایا کہ داؤد ابیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے۔:-

۱ اے زبردست لوگو! تو اپنے بُرے کاموں کے بارے
میں شیخی کیوں بگھارتا ہے؟ تو خدا کی رسوائی کا باعث
ہے۔ تُو بُرے کام کرنے کو دن بھر منصوبے بناتا ہے۔

۲ تو فریب کاری کے منصوبے بناتا ہے۔ تیری زبان ویسی ہی
بھیانک ہے، جیسا تیز اُسترا ہوتا ہے۔ تو ہمیشہ جھوٹ بولتا
ہے۔اور کسی نہ کسی کو دغا دینے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔
۳ تو بدی کو نیکی سے زیادہ پسند کرتا ہے۔ تو جھوٹ کو سچ سے
زیادہ پسند کرتا ہے۔
۴ تجھ کو اور تیری جھوٹی زبان کو لوگوں کا نقصان پہنچانا اچھا
لگتا ہے۔
۵ تجھے خدا ہمیشہ کے لئے نابود کردے گا۔ وہ تجھے پکڑ کر
تیرے خیمہ × سے نکال پھینکے گا۔ وہ تجھ کو اِس طرح ہلاک
کرے گا جیسے کوئی شخص ایک پودے کو زمین سے جڑ
سے اُکھاڑ پھینکتا ہے۔
۶ صادق اسے دیکھیں گے اور خدا سے ڈرنا اور اُس کا اِحترام
کرنا سیکھیں گے۔ وہ تجھ پر جو گذری اس پر ہنسیں گے
اور کہیں گے۔
۷ دیکھو! اُس شخص کے ساتھ کیا ہوا جو خدا پر انحصار نہیں کر
تا تھا۔ اُس شخص نے سوچا کہ اُس کا مال اور جھوٹ اُس کی
حفاظت کریں گے۔
۸ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند
ہوں۔ میرا توکّل ابدالآباد خدا کی شفقت پر ہے۔
۹ اے خدا! میں اُن کاموں کے لئے جنکو تو نے کیا، شکر
گزاری کرتا ہوں۔ میں تیرے پیرو کے آگے تیرا نام
کہتا ہوں کیوں کہ وہ بہت اچھا ہے۔

زبور ۵۳

میر مغنّی کے لئے محلت کے سُر پر داؤد کا مشکیل:۔

۱ صرف بیوقوف لوگ ہی ایسا سوچتے ہیں کہ خدا نہیں ہے۔
ایسے لوگ بگڑے، شریر اور نفرت انگیز ہوتے ہیں۔ وہ کوئی
اچھا کام نہیں کرتے۔
۲ جنت میں سچ مچ ایسا خدا ہے جو یہ دیکھتا ہے کہ یہاں پر کوئی
ایسا دانشمند شخص ہے جو خدا کے مشورے کا طالب ہے۔
۳ لیکن سبھی لوگ خدا سے پھِر گئے ہیں۔ ہر شخص نجس ہے۔
کوئی بھی شخص کوئی اچھا عمل نہیں کرتا۔ نہیں ایک
شخص بھی نہیں۔
۴ خدا کہتا ہے - یقیناً یہ بُرے لوگ سچ کو جانتے ہیں۔ لیکن وہ
میری عبادت نہیں کرتے۔ یہ بُرے لوگ میرے مقدّسوں
کو ایسے نابود کرنے کو تیار رہتے ہیں جیسے اپنا کھانا کھا رہے
ہیں۔
۵ لیکن یہ بُرے لوگ اتنے خوفزدہ ہوں گے جتنے وہ پہلے کبھی
خوفزدہ نہیں ہوئے۔ خدا نے ان بُرے لوگوں کو مسترد
کیا ہے وہ اسرائیل کے دشمن ہیں۔ خدا کے مقدّس اُن کو
شکست دیں گے اور خدا ان شریروں کی ہڈیوں کو بکھیر دیا۔
۶ میں امید کرتا ہوں کہ خدا جو کوہِ صیّون پر ہے اسرائیل کو کا
میابی دلائے گا! جب خدا اپنے لوگوں کو جلا وطنی سے لائے
گا، یعقوب خوشی منائے گا۔ اور اسرائیل بہت شاداں
ہوگا۔

زبور ۵۴

میر مغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ داؤد کا مشکیل اُس وقت
کا جب زلیفون نے جا کر ساؤل سے کہا۔
کیا داؤد ہمارے ہاں چھپا ہوا نہیں!

۱ اے خدا! اپنی قوت سے مجھے بچا! مجھے آزاد کرنے کے لئے
اپنی عظیم قوّت کو اِستعمال کر۔
۲ اے خدا! میری دعا سن۔ میں جو کہتا ہوں سن۔
۳ اجنبی میرے خلاف اُٹھے ہیں اور طاقتور لوگ مجھے ہلاک کرنے
کی کوشش کر رہے ہیں ۔ ایسے لوگ خدا کی عبادت نہیں
کرتے۔
۴ دیکھو! میرا خدا میری مدد کرے گا۔ میرا مالک مجھ کو سہارا
دے گا۔
۵ میرا خدا ان لوگوں کو سزا دے گا۔ جو میرے خلاف اٹھ
کھڑے ہوئے ہیں۔ خدا میری مدد کرتا ہے میرا مالک ان
میں سے ہے جو مجھے سہارا دیتا ہے۔
۶ اے خدا! میں تیرے حضور رضا کی قربانیاں چڑھاؤں گا۔
اے خداوند! میں تیرے نیک نام کی شکر گزاری کروں گا۔

۷ کیوں؟ کیوں کہ تو نے میری تمام مصیبتوں سے مجھے
بچایا ہے۔ میں نے دیکھا کہ میرے دشمن شکست یاب
ہوئے ہیں۔

زبور ۵۵

میر مغنّی کے لئے تاردار سازوں کے ساتھ گانے کے لئے داؤد کا مشکیل:۔

۱ اے خدا! میری دعا سُن۔ مہربانی سے رحم کے لئے میری
دعا کو نظر انداز نہ کر۔
۲ اے خدا! مہربانی کر کے میری سُن اور مجھے جواب دے۔
تو مجھ کو اپنی شکایت تجھ سے کہنے دے۔
۳ میرے دشمن مجھ پر آوازہ کسے ہیں۔ شریر لوگوں نے مجھ پر
چیخا۔ میرے دشمن قہر میں مجھ پر ٹوٹ پڑے ہیں۔ وہ
مجھے نابود کرنے مصیبتیں ڈھاتے ہیں۔
۴ میرا دل میرے اندر زور سے دھڑک رہا ہے۔ میں موت
سے خوفزدہ ہوں۔
۵ میں بہت خوفزدہ ہوں۔ میں تھر تھر کانپ رہا ہوں۔ میں
ہیبت میں ہوں۔
۶ اور، اگر کبوتر کی مانند میرے پر ہوتے۔ اگر میں اُڑ پاتا تو وہ
کوئی سکون پانے کی جگہ کو اُڑ جاتا۔
۷ پھر تو میں دور نکل جاتا اور میں اُڑ کر دور بیابان میں جاتا۔
۸ میں دور چلا جاؤں گا اور اس مصیبت کی آندھی سے بچ کر دور
بھاگ جاؤں گا۔

۹ اے میرے مالک! اُن کے جھوٹ کا خاتمہ کر، کیوں کہ
میں نے شہر میں ظلم اور فساد دیکھا ہے۔
۱۰ اِس شہر میں، ہر جگہ، رات اور دن تشدُد اور لڑائیاں ہیں۔
اس شہر میں بھیانک سانحات ہو رہے ہیں۔
۱۱ راستوں میں بہت زیادہ جُرم پھیلا ہے ۔ ہر کہیں لوگ
فریب اور ستم کر رہے ہیں۔
۱۲ اگر یہ میرا دشمن ہوتا اور مجھے ملامت کرتا تو میں اِسے سہہ
لیتا۔ اگر یہ میرے دشمن ہوتے، اور مجھ پر وار کرتے تو
میں چھپ سکتا تھا۔
۱۳ لیکن میرا ساتھی، میرا ہمسر، میرا دوست، یہ تُو ہے، تُو ہی
مجھے مشکل میں ڈالتا ہے۔
۱۴ ہم نے باہمی طور پر راز کی باتیں بانٹی تھیں۔ ہم خدا کے
گھر میں جم غفیر کے ساتھ چلے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ موت
حیرت کے ساتھ میرے دشمنوں کو لے گی۔ مجھے امید ہے
کہ زمین کھل جائے گی۔
۱۵ کاش میرے دشمنوں کو اچانک موت آجائے کاش! زمین
کھلے اور انہیں زندہ نگل جائے۔ کیوں؟ کیوں کہ انہوں نے
آپس میں نہایت اس طرح کے خطرناک منصوبے بنائے۔
۱۶ میں تو مدد کے لئے خدا کو پکاروں گا اور خداوند مجھے بچائے
گا۔
۱۷ میں تو اپنے دُکھ کو خدا سے صبح و شام اور دوپہر میں کہوں
گا۔ وہ میری سنے گا۔
۱۸ میں نے کئی جنگوں میں لڑائی لڑی ہے، لیکن خدا نے
ہمیشہ مجھے بچایا ہے اور حفاظت کے ساتھ واپس لایا ہے۔
۱۹ خدا میری سُنے گا۔ ہمیشہ قائم رہنے والا بادشاہ میری مدد
کرے گا۔

۲۰ میرے دشمن اپنی زندگی کو نہیں بدلیں گے۔ وہ خدا
سے نہیں ڈرتے۔ اور نہ ہی خدا کا احترام کرتے۔
۲۱ میرے دشمن اپنے ہی دوستوں پر حملہ کرتے ہیں۔ وے وہ
کام نہیں کرینگے جس کا انہوں نے وعدہ کیا تھا۔
۲۲ میرے دشمن نہایت میٹھا بولتے ہیں، اور سلامتی کی باتیں
کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اصل میں، وہ جنگ کا منصوبہ بناتے
ہیں۔ اُن کے الفاظ چھُری کی کاٹ کے مانند ہیں، اور تیل
کے مانند پھسلتے ہیں۔
۲۳ اپنی پریشانیاں تم خداوند کو سونپ دو۔ پھر وہ تمہاری
نگہبانی کرے گا۔ خداوند اچھے لوگوں کو کبھی بھی شکست
سے دوچار ہونے نہیں دے گا۔
۲۴ اِس سے پہلے کہ اُنکی آدھی عمر بیتے۔ اے خدا! اُن قاتلوں کو

اور اُن جھوٹوں کو قبروں میں بھیج! جہاں تک میرا تعلق
ہے، میں تجھ پر توکّل کروں گا۔

زبور ۵۶

میر مُغنّی کے لئے یونت ایلیم رخوقیم کے سُر پر داؤد کا نغمہ۔ مکتام اُس وقت جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑلیا۔:

۱ اے خدا! تو مجھ پر رحم کر، کیوں کہ لوگوں نے مجھ پر حملہ
کیا ہے۔ وہ لگاتار میرا پیچھا کر رہے ہیں، اور میرے ساتھ
جھگڑا کر رہے ہیں۔
۲ میرے دشمن لگاتار مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ وہاں پر انگنت
لڑاکو ہیں۔
۳ جب بھی میں ڈرتا ہوں، تو میں تیرا ہی بھروسہ کرتا ہوں۔
۴ میرا توکّل خدا پر ہے اس لئے لوگ مُجھ پر جو کچھ کر سکتے
ہیں اُس سے میں خوفزدہ نہیں ہوں۔
۵ میرے دشمن، ہمیشہ میری باتوں کو توڑتے مروڑتے
رہتے ہیں۔

۶ وہ اکھٹے ہو کر چھپ گئے ہیں۔ وہ ہمیشہ ہر قدم پر نگاہ رکھتے
ہیں اس امید پر کہ مجھے قتل کرنے کی کوئی موقع نکل آئے۔
۷ اے خدا! اُن کے کئے گئے بُرے کاموں کے سبب انہیں
دور بھیج دے۔ غیر قوموں کے غصّہ کی تکلیف جھیلنے کے
لئے انہیں بھیج دے۔

۸ تو جانتا ہے کہ میں بہت پریشان ہوں۔ تُو یہ جانتا ہے کہ
میں نے کتنی فریاد کی ہے۔ تو نے یقینی طور پر میرے
سب آنسوؤں کا حساب کتاب رکھا ہوگا۔
۹ اس لئے اب میں تجھے مدد پانے کو پکاروں گا۔ میرے
دشمنوں کو شکست دے۔ میں یہ جانتا ہوں کہ تو یہ کرسکتا
ہے۔ کیوں کہ تو خدا ہے۔
۱۰ میں خدا کے کئے ہوئے وعدے پر شکر گزاری کرتا ہوں۔ میں
خداوند کے کئے ہوئے وعدے پر اس کی اچھائیوں کی تمجید
کرتا ہوں۔
۱۱ میرا توکّل خدا پر ہے، اس لئے میں ڈرتا نہیں ہوں کہ لوگ
مجھے کیا کرسکتے ہیں
۱۲ اے خدا! میں نے تجھ سے خصوصی مِنّتیں کی ہیں، میں اُن کو
پورا کروں گا۔ میں تیرے حضور شکر گزاری کی قربانیاں
گزاروں گا۔
۱۳ کیوں کہ تو نے مجھ کو موت سے بچایا ہے۔ تو نے مجھ کو
شکست سے بچایا ہے۔ اِسلئے میں خدا کی عبادت زندگی کی
روشنی میں کروں گا۔ جسے زندہ لوگ دیکھ سکتے ہیں۔

زبور ۵۷

مِیر مُغنّی کے لئے اَلتشمنیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ۔ مکتام۔ اُس وقت کا جب وہ مغارہ میں ساؤل سے بھاگا۔:

۱ اے خدا مجھ پر رحم کر! مجھ پر رحم کر۔ کیوں کہ میرے کو
اعتماد تجھ میں ہے۔ میں تیرے پاس تیری پناہ پانے کو آیا
ہوں۔ جب تک مصیبت دور نہ ہو۔
۲ اے خدا میں مدد کے لئے خدائے تعالیٰ سے دُعا کرتا ہوں۔ وہ
میری مکمل طور سے دیکھ بھال کرتا ہے!
۳ وہ میری مدد آسمان سے کرتا ہے، اور وہ مجھ کو بچالیتا ہے۔
جب لوگ مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، وہ
اُنکو ہراتا ہے۔ خدا مجھ پر اپنی سچّی محبت ظاہر کرتا ہے۔
۴ میرے دشمنوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔
میری جان آفت میں ہے۔ وہ ایسے ہیں۔ جیسے آدم خور شیر
اور اُن کے تیز دانت نیزوں اور تیروں جیسے، اور اُن کی
زبان تیز تلوار کی سی ہے۔

۵ اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو۔ تیرا جلال ساری دُنیا
پر ہے، جو آسمان سے بلند ہے۔
۶ میرے دشمنوں نے میرے لئے جال پھیلایا ہے۔ مجھ کو
پھنسانے کا وہ جتن کر رہے ہیں۔ انہوں نے میرے لئے
گہرا گڑھا کھودا ہے تا کہ میں اُس میں گِر جاؤں، لیکن وہ خود
اُس میں گر گئے۔

۷ لیکن خدا میری حفاظت کرے گا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ
میری ہمّت کو بڑھائے گا۔ میں اُس کی تمجید کروں گا۔
۸ اے میری رُوح بیدار ہو! اے بربط اور ستار جاگو ہم سب
مل کر طلوع سحر کو جگائیں!
۹ اے میرے مالک! تمام لوگوں میں تیری ستائش کروں
گا۔ میں اُمتّوں میں تیری مدح سرائی کروں گا۔
۱۰ تیری محبت آسمانوں سے زیادہ بلند ہے۔ تیری
فرمانبرداری اِتنی عظیم ہے کہ وہ سب سے بلند بادل تک
پہنچتی ہے۔
۱ خدا عظیم ہے، آسمان سے بلند اور اُس کا جلال روئے زمین پر
پھیلا ہے۔

زبور ۵۸

مِیر مُغنّی کے لئے التشمیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ۔ مکتام:۔

۱ منصفو! تم اپنی فیصلوں میں راست نہیں ہو۔ تم لوگوں کا
انصاف ٹھیک عدالت میں نہیں کرتے ہو۔
۲ نہیں! تم تو صرف بُری باتیں ہی سوچتے ہو۔ اس ملک میں
تم پر تشدد جرم کرتے ہو۔
۳ وہ شریر لوگ جیسے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ بُرے کاموں کو
کرنے لگ جاتے ہیں۔ وہ پیدا ہوتے ہی جھوٹ بولنے لگ
جاتے ہیں۔
۴ اُن کا غصّہ سانپ کے زہر کی مانند خطرناک ہے جو سن
نہیں سکتا۔ وہ شریر لوگ اپنے کان سچائی سے بند کر لیتے
ہیں۔ وہ سچّائی کو نہیں سُنتے اُن خوفناک سانپوں کی طرح جو
سُنتے نہیں۔
۵ جب بُرے لوگ اپنے بُرے منصوبے بناتے ہیں تو وہ ناگ
سانپوں کی مانند ہوجاتے ہیں جو سپیروں کی موسیقی کو نہیں
سُن سکتے۔
۶ اے خداوند! وہ لوگ ایسے ہوتے ہیں جیسے شیر۔ اِس لئے،
اے خداوند، اُن کے دانت توڑ۔
۷ جیسے پانی نالیوں میں بہہ کر غائب ہوجاتا ہے۔ ویسے ہی وہ
لوگ غائب ہوجائیں۔ اور جیسے راستے کی گھاس کچل جاتی
ہے، ویسے وہ بھی کچل جائیں۔
۸ کاش وہ ایسے ہوجائیں جیسے گھونگا۔ جو گھل کر فنا ہوجائے۔
اور جیسے ایک طفل جس نے سورج کو دیکھا ہی
نہیں۔ کیونکہ وہ مرا پیدا ہُوا ہے۔
۹ کاش کہ وہ کانٹوں کی مانند تیزی سے نابود ہوجائیں جب وہ
آگ پر کی ہانڈی کو گرم کرنے کے لئے فوراً جل جاتے ہیں۔
۱۰ جب صادق اُن لوگوں کو سزا پاتے دیکھتا ہے، جنہوں نے
اُس کے ساتھ بُرا کیا ہے۔ وہ خوش ہوتا ہے وہ ایک سپاہی
کی مانند ہوگا جو اپنے تمام دشمنوں کو شکست دے۔ *
۱۱ جب ایسا ہوتا ہے تو لوگ کہنے لگتے ہیں۔ صادق کو اُن کا پھل
ضرور ملتا ہے۔ بے شک خدا زمین پر عدالت کرتا ہے۔

زبور ۵۹

**مِیر مغنّی کے لئے التشمیت کے سُر پر داؤد کا نغمہ۔ مکتام اُس
وقت کا جب ساؤل نے لوگ بھیجے اور انہوں نے اُس کے گھر پر
پہرہ لگا دیا تا کہ اُسے مار ڈالیں۔:**

۱ اے خدا، تو مجھکو میرے دشمنوں سے بچا لے ان لوگوں کو
شکست دینے میں میری مدد کر جو میرے خلاف لڑنے کے
لئے آئے ہیں۔
۲ بدکرداروں سے تو مجھ کو چھڑا۔ تُو اُن قاتلوں سے مجھ کو بچا،
جو بُرے کاموں کو کرتے رہتے ہیں۔
۳ دیکھ! میری گھات میں طاقتور لوگ ہیں۔ وہ مجھے مار ڈالنے
کے منتظر ہیں۔ اسلئے نہیں کہ میں نے کوئی خطا کی، یا مجھ
سے کوئی جُرم سرزد ہوا ہے۔
۴ وہ میرے پیچھے پڑے ہیں، لیکن میں نے کوئی بُرا کام نہیں
کیا ہے۔ اے خداوند، آ! تُو خود اپنے آپ دیکھ لے۔
۵ اے خداوند تو خُدا قادرالمطلق اسرائیل کا خدا ہے تو اٹھ اور

وہ ایک... شکست دیتا حقیقتاً ”وہ اس کے پاؤں شریر لوگوں کے خون سے دھو
لگا۔

اُن لوگوں کو سزا دے۔ اُن دغا بازوں اُن بد کرداروں پر رحم
نہ کر۔
۶ یہ بُرا کام کرنے والے شام میں شہر کے اندر آتے ہیں۔ اور
غرّاتے کُتّوں کی طرح شہر میں گھومتے رہتے ہیں۔
۷ تو ان کی تحقیر اور دھمکیوں کو سُن۔ وہ ظالمانہ باتیں
کرتے ہیں۔ وہ اِس بات کی پرواہ تک نہیں کرتے کہ اُن کی
کون سنتا ہے۔
۸ اے خداوند، تواُن پر ہنس۔ اُن سبھی لوگوں کا مذاق اڑا۔
۹ اے خدا! میں تیری ستائش میں اپنا نغمہ گاتا ہوں *۔ اے
خدا! تُو بلند پہاڑوں پر میری محفوظ پناہ ہے۔
۱۰ خدا مجھ پر محبّت کرتا ہے وہ میری فتح کریگا۔ وہ میرے
دشمنوں کو شکست دینے میں میری مدد کرے گا۔
۱۱ اے خدا! اُن کو قتل مت کر مبادا میرے لوگ بھول
جائیں۔ اے میرے خدا اور میرے محافظ تُو اپنی قدرت
سے اُن کو پراگندہ کرکے پست کردے۔
۱۲ وہ بُرے لوگ کوستے اور جھوٹ بولتے رہتے ہیں۔ اُن
خطاؤں کی سزا اُن کو دے، جو انہوں نے کی ہیں۔ ان
کو اپنے غرور میں پھنسنے دے۔
۱۳ تُو اپنے غضب سے اُن کو نابود کر۔ انہیں پوری طرح برباد
کر! تب رُوئے زمین کے لوگ جانیں گے کہ خدا اسرائیل
میں سلطنت کرتا ہے *۔
۱۴ وہ بُرے لوگ شام میں شہر میں آئیں گے اور کتّے کی طرح
بھونکیں گے اور شہر کے گرد بھٹکتے پھریں گے۔
۱۵ تو وہ کھانے کے لئے کوئی چیز ڈھونڈتے پھریں گے۔ اور
کھانے کو کچھ بھی نہیں پائیں گے، اور نہ ہی سونے کی کوئی
جگہ پائیں گے۔
۱۶ لیکن میں تیری قدرت کا گیت گاؤں گا۔ ہر صبح میں تیری
چاہت میں خوش ہوؤں گا۔ کیوں؟ کیوں کہ تُو پہاڑوں کے
اوپر میری پناہ ہے۔ میں تیرے پاس آسکتا ہوں، جب مجھے
مصیبتیں گھیریں گی۔
۱۷ میں تیری مدح سرائی کروں گا، کیوں کہ پہاڑوں کے اوپر تو
میری پناہ ہے۔ تو خدا ہے، جو مجھ سے محبت کرتا ہے۔

زبور ۶۰

میر مغنّی کے لئے تعلیم کے لئے داؤد کا مکتام۔

**سوسن عیدوت کے سُر پر اُس وقت کا جب وہ مسوپتامیہ اور ارام
جنویاہ سے لڑا اور جب یوآب نے لوٹ کر وادی شور میں بارہ ہزار
ادومیوں کو شکست دیا**

۱ اے خدا! تو ہم پر غضب ناک ہوا۔ اس لئے تو نے ہمیں
مسترد اور نابود کیا۔ مہربانی سے ہمیں بحال کر۔
۲ تو نے زمین کو لرزادیا، اور اسے پھاڑدیا۔ ہماری دنیا ٹوٹ رہی
ہے، مہربانی سے تُو اُسے جوڑ۔
۳ تو نے اپنے لوگوں پر بہت سختیاں دیں۔ ہم مئے پئے
لوگ جیسے لڑکھڑا رہے اور گر رہے ہیں۔
۴ تو نے اُن لوگوں کو ایسے تنبیہ کی، جو میری عبادت کرتے
ہیں۔ وہ اب اپنے دشمن سے بچ نکل سکتے ہیں۔
۵ تو اپنی عظیم قدرت کا استعمال کرکے ہم کو بچالے۔ میری
فریاد کا جواب دے اور ان لوگوں کو بچا جو تجھ کو عزیز ہیں۔
۶ خدا نے اپنے گرجا میں کہا! یہ مجھے بہت شاداں کرتا ہے!
خدا نے کہا میں اس زمین کو اپنے لوگوں کے بیچ بانٹوں
گا۔ میں سِکم اور سُکات وادی کو تقسیم کروں گا۔
۷ جلعاد اور منسّی میرے بنیں گے۔ افرئیم میرے سر کا
خود بنے گا۔ یہودہ میرا عصا ہوگا۔

۸ میں موآب کو ایسا بناؤں گا، جیسا کوئی میرے پیر دھونے کا
کٹورہ۔ ادوم ایک غلام سا جو میری جوتیاں اٹھاتا ہے۔
میں فلستین لوگوں کو شکست دوں گا۔ اور میں فلستیوں کی
شکست پر فتح میں چیخوں گا۔
۹-۱۰ لیکن خدا! تو نے ہمیں چھوڑا۔ تو ہماری فوج کے ساتھ
نہیں آیا۔ اس لئے کون مجھے مضبوط محفوظ شہر میں میری

میں تیری ... نغمہ گاتا ہوں یا "میری طاقت، میں تیری اُمید کر رہا ہوں"

تب رُوئے زمین ... سلطنت کرتا ہے تب لوگ جانیں گے کہ خدا یعقوب اور ساری
سلطنت پر حکومت کریگا۔

رہنمائی کرے گا؟ ادوم کے خلاف لڑنے میں کون میری
رہنمائی کرے گا۔
۱۱ اے خدا ہمارے دشمن کو شکست دینے میں ہماری مدد کر۔
لوگ ہماری حفاظت نہیں کرسکتے۔
۱۲ لیکن ہمیں خدا ہی مضبوط بنا سکتا ہے۔ خدا ہمارے دشمنوں
کو شکست دے سکتا ہے۔

زبور ۶۱

میر مُغنّی کے لئے تار دار ساز کے ساتھ داؤد کا نغمہ:۔

۱ اے خدا میری فریاد سن! میری دعا پر توجّہ کر۔
۲ جہاں بھی میں، کتنا ہی کمزور رہوں۔ میں مدد پانے کو تجھ
کو پکاروں گا۔ جب میرا دل بوجھل ہو اور بہت دُکھی ہو، تُو
مجھ کو بہت بلند محفوظ جگہ پر لے چل۔
۳ تُو ہی میرا پناہ ہے۔ تو ہی میرا محفوظ بُرج ہے۔ جو مجھے
میرے دشمنوں سے بچاتا ہے۔
۴ میں تیرے خیمہ میں ابد تک کیلئے رہنا چاہتا ہوں۔ میں وہاں
چھپوں گا جہاں تو مجھے بچا سکے۔
۵ اے خدا! تو نے میری وہ منّت سُنی ہے۔ جسے تجھ پر
چڑھاؤں گا۔ لیکن تیرے عبادت گذاروں کو ہر چیز تجھ
سے ہی ملی ہے۔
۶ بادشاہ کو عمر دراز دے۔ اُسکو پشتوں تک قائم رکھ۔
۷ اُس کو ہمیشہ خدا کے ساتھ رہنے دے۔ تو اس کی حفاظت
اپنی سچّی محبت سے کر۔
۸ میں تیرے نام کی مدح سرائی ہمیشہ کروں گا ہر روز اُن
تمام کو پُورا کروں گا، جن کے کرنے کا وعدہ میں نے کیا
ہے۔

زبور ۶۲

میر مغنّی کے لئے یدوتون کو داؤد کا نغمہ:۔

۱ کوئی بات نہیں کہ کیا ہوگا، جو کچھ بھی ہوگا میری رُوح صبر
کے ساتھ خدا کا انتظار کریگی کہ وہ مجھے بچائے گا۔ میری
نجات صرف اس سے ملیگی۔
۲ میرے بہت سے دشمن ہیں لیکن خدا میرے لئے قلعہ
ہے۔ خدا مجھ کو بچاتا ہے۔ بُلند پہاڑ پر، خدا میری محفوظ پناہ
ہے۔ مجھ کو عظیم فوج بھی شکست نہیں دے سکتی۔
۳ تو مجھ پر کب تک حملہ کرتا رہے گا؟ میں ایک جُھکی دیوار سا
ہو گیا ہوں اور ایک باڑھ کی طرح جو گرنے والی ہے۔
۴ میرے اہم رتبہ کے باوجود وہ لوگ مجھے فنا کرنے کا
منصوبہ بنا رہے ہیں۔ میرے سلسلہ میں وہ جھوٹی باتیں
بناتے ہیں۔ لوگوں کے بیچ میں وہ میری بڑائی کرتے۔
لیکن وہ مجھ کو پوشیدہ طور پر کوستے ہیں۔
۵ میری روح صبر سے خدا کے لئے منتظر ہے کہ وہ مجھے
بچالے۔ کیوں کہ اسی سے مجھے امید ہے۔
۶ خدا میرا قلعہ ہے۔ خدا مجھ کو بچاتا ہے۔ بُلند پہاڑ میں خدا
میری محفوظ پناہ ہے۔
۷ میری شوکت اور نجات خدا سے ہے۔ وہ میرا مضبوط قلعہ
ہے۔ خدا میری محفوظ پناہ گاہ ہے۔
۸ اے لوگو! خدا پر ہر وقت توکّل کرو۔ اپنے تمام مسائل خدا
سے کہو۔ خدا ہماری پناہگاہ ہے۔
۹ یقیناً لوگ کوئی مدد نہیں کرسکتے۔ یقیناً تم اُن کی مدد کے
بھروسے رہ سکتے۔ خدا کی ترازو میں وہ ہوا کے جھونکے کی
مانند ہیں۔
۱۰ تم اپنی قوّت پر بھروسہ مت رکھو کہ تم زبردستی کے ساتھ
چیزوں کو لوگے۔ مت سوچو تمہیں چوری کرنے سے کوئی
فائدہ ہوگا اور اگر دولت مند بھی ہوجائیں تو کبھی دولت پر
بھروسہ مت کرو۔ کہ وہ تم کو بچالے گی۔
۱۱ ایک بات ایسی ہے جو خدا کہتا ہے۔ تم اسی پر سچ مچ انحصار
کرسکتے ہو اور مجھے اس پر یقین ہے طاقت خدا سے آتی ہے!
۱۲ میرے مالک! تیری شفقت سچّی ہے۔ کیوں کہ تو ہر
شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔

زبور ۶۳

داؤد کا نغمہ جب وہ دشتِ یہودہ میں تھا۔

۱ اے خدا! تو میرا خدا ہے۔ اور مجھے تیری بہت ضرورت
ہے۔ جیسے اس پیاسی خشک زمین جس پر پانی نہ ہو، ویسے
میرا جسم اور جان تیرے لئے پیاسے ہیں۔
۲ ہاں، تیرے گرجا میں میں نے تجھے دیکھا۔ یتری قدرت
اور تیرا اجلال دیکھ لیا ہے۔
۳ تیری شفقت زندگی سے بڑھ کر بہتر ہے۔ میرے ہونٹ
تیری تعریف کرتے ہیں۔
۴ ہاں، میں اپنی حیات میں تیری ستایش کروں گا۔ میں ہاتھ
اٹھا کر تیرے نام پر تیری عبادت کروں گا۔
۵ مجھے تسلّی ہوگی۔ مانو کہ میں نے بہترین شئے کھالی ہے۔
میرے مُنہ کے مسرور بھرے لب تیری تعریف ہمیشہ
کریں گے۔
۶ میں آدھی رات میں بستر پر لیٹا ہوا تجھ کو یاد کروں گا۔
۷ سچ مچ تو نے میری مدد کی ہے۔ میں خوش ہوں کہ تو نے
مجھ کو بچایا ہے۔
۸ میری روح تجھ کو لپٹتی ہے۔ تو میرا ہاتھ تھامے ہوئے رہتا
ہے۔
۹ کچھ لوگ مجھے مارنے کا جتن کر رہے ہیں۔ لیکن اُن کو نابود
کر دیا جائے گا۔ وہ اپنی قبروں کے اندر اتار دئے جائینگے
۱۰ اُن کو تلواروں سے مار دیا جائے گا۔ اُن کی لاشوں کو جنگلی
کُتّے کھائیں گے۔
۱۱ لیکن بادشاہ تو اپنے خدا کے ساتھ خوش ہوگا۔ وہ لوگ جو اُس
کی فرمانبرداری کرنے کا عہد کئے ہیں۔ اس کے ستایش
کریں گے۔ کیوں کہ اُس نے سبھی جھوٹوں کو شکست دی
ہے۔

زبور ۶۴

میر مُغنی کے لئے داؤد کا نغمہ:۔

۱ اے خدا! میری شکایت کو سُن۔ میرے دشمن مجھے دھمکی
دئے ہیں۔ میری زندگی کو اس سے محفوظ رکھ۔
۲ تو مجھ کو میرے دشمنوں کے پوشیدہ منصوبوں سے
بچالے۔ مجھ کو تو ان شریر لوگوں سے چھپالے۔
۳ میرے بارے میں اُنہوں نے بہت بُرا جھوٹ بولا ہے۔
اُن کی زبان تلوار کی طرح تیز اور اُنکا کلام تیروں جیسا تلخ
ہے۔
۴ تب اچانک، بغیر کسی خوف کے، اُن کے چھپنے کے
جگہوں سے وہ سیدھے سادے اور راستباز شخص پر اپنے
تیروں سے حملہ کرتے ہیں جن سے وہ زخمی ہو جاتے ہیں۔
۵ وہ غلط کام کرنے کے لئے ایک دوسرے کی حوصلہ
افزائی کرتے ہیں۔ وہ اپنے جال پھیلانے کی ترتیب کے
بارے میں باتیں کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کہتے
ہیں! "کوئی بھی ہمارا پھندا نہیں دیکھے گا۔"
۶ وہ اپنے جال چھپائے ہوئے ہیں۔ وہ اپنے شکار کی تلاش
میں ہیں۔ لوگ بہت چال باز ہوسکتے ہیں۔ وہ لوگ کیا سوچ
رہے ہیں؟ اس کو سمجھ پانا مشکل ہے۔
۷ لیکن خدا اپنے "تیروں" کو مار سکتا ہے۔ اور اس کے پہلے کہ
اُن کو پتا چلے، وہ شریر لوگ زخمی ہو جاتے ہیں۔
۸ شریر لوگ دوسروں کے لئے بُرا کرنے کا منصوبہ
بناتے ہیں۔ لیکن خدا اُنکے منصوبوں کو چوپٹ کرسکتا
ہے۔ وہ اُن بُری باتوں کو خود اُنکے اوپر کر دیتا ہے۔ پھر ہر
کوئی جو انہیں دیکھتا، تعجب سے اپنا سر ہلاتا ہے۔
۹ جو کچھ خدا نے کیا ہے، لوگ جو اُس کو دیکھیں گے اور اُن
باتوں کا ذکر دوسروں سے کریں گے۔ پھر تو ہر کوئی خدا
کے بارے میں اور زیادہ جانے گا۔ وہ اُسکا احترام کرنا اور ڈرنا
سیکھیں گے۔
۱۰ ایماندار انسان خداوند کی خدمت میں شاداں رہتا ہے۔ وہ
خدا پر انحصار کرتا ہے۔ جب دیانتدار لوگ دیکھتے ہیں کہ کیا
ہورہا ہے وے لوگ خداوند کی ستایش کریں گے۔

زبور ۶۵

میر مُغنّی کے لئے نغمہ۔ داؤد کا گیت:۔

۱ اے صیّون کے خدا! میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں تم
کو وہ چیزیں دوں گا جس کا میں نے وعدہ کیا ہے۔
۲ میں تیرے اُن کاموں کا ذکر کرتا ہوں ، جو تو نے کئے
ہیں۔ ہماری دعائیں تو سنتا رہتا ہے۔ تو ہر کسی شخص کی
دعائیں سنتا رہتا ہے، جو تیری پناہ میں آتا ہے۔
۳ جب ہمارے بد اعمال ہم پر غالب ہوتے ہیں۔ ہم سے
برداشت نہیں ہو پاتے۔ تو تو ہماری اُن خطاؤں کا کفّارہ ادا
کرتا ہے۔
۴ اے خدا! تو نے اپنے مقدّس چُنے ہیں۔ تو نے ہم کو چُنا
ہے کہ ہم تیری بارگاہ میں آئیں اور تیری عبادت کریں۔
ہم بہت ہی مسرور ہیں، ہمارے عجائب تیرے مقدّس
ہیکل میں ہیں۔
۵ اے خدا! تو ہماری حفاظت کرتا ہے۔ نیک لوگ تجھے دُعا
کرتے ہیں، اور تو اُن کی فریادوں کا جواب دیتا ہے۔ اُن
کے لئے تو تعجب خیز کام کرتا ہے۔ساری دنیا کے لوگ تجھ
پر بھروسہ کرتے ہیں۔

۶ خدا نے اپنی عظیم قدرت کو استعمال میں لایا اور پہاڑوں کو
بنایا۔ اس کی قدرت ہم اپنے چاروں طرف دیکھتے ہیں۔
۷ خدا نے موجزن دریا کو پُرسکون کیا ، اور خدا نے زمین پر
لوگوں کا سمندر وجود میں لایا۔
۸ تمام لوگ خُدا کی حیرت انگیز باتوں پر حیران ہیں۔ اے
خدا، تو ہی ہر کہیں آفتاب کو اُگاتا اور چھپاتا ہے۔ لوگ
تیری توصیف کرتے ہیں۔
۹ زمین کی نگہبانی تو کرتا ہے۔ تو ہی اِسے سینچتا اور تو ہی اِس
سے بہت ساری چیزیں اُگاتا ہے ۔ اے خدا، ندیوں کو پانی
سے تو ہی بھرتا ہے۔ تو ہی فصلوں کو مہیا کرتا ہے۔
۱۰ تو ہل چلائے کھیتوں پر پانی برساتا ہے۔ تو کھیتوں کو پانی
سے سیراب کردیتا، اور زمین کو بارش سے نرم بناتا ہے،
اور تو پھر پودوں کو پروان چڑھاتا ہے۔
۱۱ تو نئے سال کا آغاز بہترین فصلوں سے کرتا ہے۔ تو معمور
فصلوں سے گاڑیاں بھر دیتا ہے۔
۱۲ بیابان اور پہاڑ سبز گھاس سے ڈھک جاتے ہیں۔
۱۳ بھیڑوں سے چراگاہیں بھر گئیں۔ فصلوں سے وادیاں بھرپور
ہو رہی ہیں۔ ہر کوئی گا رہا اور خوشی میں اونچا پُکار رہا ہے۔

زبور ۶۶

میر مُغنّی کے لئے گیت یعنی نغمہ:۔

۱ اے روئے زمین! خدا کے لئے خوشی کا نعرہ مار۔
۲ اُسکے نام کے جلال کی ستایش کر۔ تعریف کے گیت
گاتے ہوئے اُسکو احترام دو۔
۳ خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی حیرت انگیز
ہیں۔ اے خدا! تیری قوّت بہت عظیم ہے۔ تیرے
دشمن جھک جاتے اور وہ تجھ سے ڈرتے ہیں۔
۴ ساری زمین تجھے سجدہ کرے گی، اور تیرے
حضور گائے گی۔
۵ تُم اُن کو دیکھو جو حیرت انگیز کام خدا نے کئے! وہ چیزیں ہم
کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔

۶ اُس نے سمندر کو خشک زمین بنادیا۔ اور اُس کے خوش و خرّم
لوگ دریا میں سے پیدل گذر گئے ۔
۷ خدا اپنی عظیم قدرت سے اِس دنیا پر حکومت کرتا ہے۔ خدا
تمام لوگوں پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ کوئی بھی شخص اس کے
خلاف نہیں ہوسکتا۔
۸ اے لوگو! ہمارے خدا کی ستایش کرو۔ تعریف کے گیت
گاتے ہوئے اُسکی ستائیش کرو۔
۹ خدا نے ہم کو یہ زندگی دی ہے۔ وہ ہماری حفاظت
کرتا ہے۔
۱۰ خدا نے ہمارا امتحان لیا ہے۔ خدا نے ہمیں ویسے ہی پرکھا،
جیسے لوگ آگ میں ڈال کر چاندی پرکھتے ہیں۔

۱۱ اے خدا، تو نے ہمیں جال میں پھنسنے دیا۔ تُو ہم پر بھاری
بوجھ لاد دیا۔
۱۲ تو نے ہمیں دشمنوں کے پیروں تلے روندوایا۔ تُو نے ہم
کو آگ اور پانی سے گھسیٹا۔ لیکن تو پھر بھی ہمیں محفوظ جگہ
پر لے آیا۔
۱۳-۱۴ اسلئے میں تیرے گھر میں قربانیاں چڑھانے لاؤں
گا۔ جب میں مصیبت میں تھا۔ میں نے تیری پناہ مانگی
اور میں نے تیری بہت سی مّنتیں کیں۔ اب اُن سب
چیزوں کو جن کا میں نے عہد کیا تھا میں تجھے دے رہا ہوں۔
۱۵ میں اپنی قصور کو مٹانے کے لئے قربانی کے مینڈھوں کو
لُبان کے ساتھ نذر کر رہا ہوں۔ تجھ کو بیلوں اور بکروں کی
قربانی نذر کرتا ہوں۔
۱۶ اے سبھی لوگو! خدا کے عبادت گذارو! آؤ، میں تمہیں
بتاؤں گا کہ خدا نے میرے لئے کیا کیا ہے۔
۱۷ میں نے اُس سے دعا کی۔ میں نے اُس کی تمجید کی۔
۱۸ میرا دل پاک تھا، میرے مالک نے میری بات سنی۔
۱۹ خدا نے میری سنی۔ خدا نے میری دعا سن لی۔
۲۰ خدا کی ستایش کرو۔ خدا نے مجھ سے مُنہ نہیں موڑا ۔ اُس
نے میری دعا کو سن لی۔ خدا نے اپنی شفقت مجھ پر کی ۔

زبور ۶۷

میر مُغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ نغمہ:۔

۱ اے خدا! مجھ پر رحم کر اور مجھے برکت دے۔ مہربانی کر کے
ہم کو قبول کر۔
۲ اے خدا! زمین پر ہر شخص تیرے بارے میں جانے ۔ ہر
قوم یہ جان جائے کہ لوگوں کی تو کیسے حفاظت کرتا ہے۔
۳ اے خدا! لوگ تیری تعریف کریں ۔ سب لوگ تیری
تعریف کریں۔
۴ سب قومیں خوش ہوں اور شادماں ہوں کیوں؟ کیوں کہ
تو راستی سے لوگوں کی عدالت کرتا ہے۔ اور ہر امّت پر
تیری حکومت ہے۔
۵ اے خدا! لوگ تیری تعریف کریں۔ سب لوگ تیری
تعریف کریں۔
۶ اے خدا! اے ہمارے خدا، ہم کو برکت دے۔ ہماری
زمین ہم کو بھرپور فصل دے۔
۷ اے خدا! ہم کو برکت دے۔ زمین کے سبھی لوگ خدا سے
ڈریں، اس کا احترام کریں۔

زبور ۶۸

میر مغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ یعنی گیت:۔

۱ اے خدا، اُٹھ ، اپنے دشمن کو پراگندہ کر۔ اُس کے سبھی
دشمن اُس کے پاس سے بھاگ جائیں۔
۲ جیسے دھواں ہوا کے جھونکے سے بکھر جاتا ہے۔ ویسے ہی
تیرے دشمن بکھر جائیں۔ جیسے آگ میں موم پگھل جاتا ہے،
ویسے ہی تیرے دشمن نیست و نابود ہو جائینگے۔
۳ خدا کے ساتھ صادق خوشی مناتے ہیں۔ اور صادق خوشی کے
پل گزارتے ہیں۔ صادق اپنے آپ شادماں رہتے ہیں اور خود
بہت خوشی مناتے ہیں۔
۴ خدا کے لئے گاؤ۔ اُس کے نام کی مدح سرائی کرو۔ خدا کے
لئے شاہراہ تیار کرو۔ اپنے رتھ پر سوار ہو کروہ بیاباں پار کرتا
ہے۔ یاہ× کے نام کی ستایش کرو۔
۵ خدا اپنے مقدّس مکان میں باپ کی طرح یتیموں کا اور
بیواؤں کا دھیان رکھتا ہے۔
۶ تنہا لوگوں کو خدا گھر دیتا ہے۔ ایسے اکیلے شخص کو خدا گھر
دیتا ہے۔ اپنے صادقوں کو خدا قید سے آزاد کرتا ہے، وہ
بہت شادماں رہتے ہیں، لیکن جو خدا کے مخالف ہیں۔ ان کو
تپتی ہوئی زمین پر رہنا ہوگا۔
۷ اے خدا! تو نے اپنے لوگوں کو مصر سے لایا، اور تو نے
صحرا سے پیدل چل کر اُن کی نمائندگی کی۔
۸ سرائیل کا خدا جب وہ سینا پر آیا تھا، زمین کانپ اُٹھی تھی
اور آسمان پگھلتا تھا۔
۹ اے خدا! بارش کو تو نے بھیجا تھا، تاکہ قدیم اور تھکی پڑی
ہوئی زمین کو دوبار قوّت بخشے۔
۱۰ اسی دھرتی پر تیرے جانور واپس آگئے۔ اے خدا، وہاں کے
غریب لوگوں کو تو نے نفیس چیزیں دیں۔

١١ خدا نے حکم دیا، اور بہت سے لوگ اِس خوش خبری کو سنانے گئے۔

١٢ طاقتور باشاہوں کی افواج ادھر ادھر بھاگ گئیں۔ جنگ سے جن چیزوں کو سپاہی لاتے ہیں۔ اُن کو گھر پر رُکی خواتیں بانٹ لیں گی۔ جو لوگ گھر میں رکے ہیں، وہ اس مال کو بانٹ لیں گے۔

١٣ وہ چاندی سے لپٹے ہوئے کبوتر کے پر پائیں گے۔ وہ سونے سے چمکتے ہوئے پروں کو پائیں گے۔

١٤ قادر مطلق نے جب کوہِ سلمون پر دشمن بادشاہوں کو پراگندہ کیا وہ گرتے ہوئے برف کی مانند تھے۔

١٥ بسن کا پہاڑ عظیم پہاڑ ہے، جس کی چوٹیاں بہت سی ہیں۔

١٦ بسن کے پہاڑو، تم کیوں کوہِ صیّون کو نیچی نظر سے دیکھتے ہو ؟ خدا اُس سے محبت کرتا ہے۔ اور اُس نے وہاں سکونت اختیار کرنے کے لئے چُنا ہے۔

١٧ خداوند کوہِ مقدّس صیّون پر آرہا ہے۔ اور اُس کے پیچھے لاکھوں ہی رتھ ہیں۔

١٨ وہ اسیروں کی نمائندگی کرتے ہوئے بلند پہاڑ پر گیا، تا کہ آدمیوں *سے تحفے لیں۔ یہاں تک کہ اُن سے بھی جو اُس کے خلاف سرکشی کی۔

١٩ خداوند کی تمجید کرو۔ ہر روز وہ ہمارا بوجھ اُٹھانے کے لئے ہماری مدد کرتا ہے اور وہ جو ہمارے ساتھ ہیں بوجھ اُٹھاتے ہیں۔ خدا ہماری حفاظت کرتا ہے۔

٢٠ وہ ہمارا خدا ہے۔ وہ وہی خدا ہے جو ہم کو بچاتا ہے۔ ہمارا خداوند خدا موت سے ہماری حفاظت کرتا ہے

٢١ خدا دکھادے گا کہ اپنے دشمنوں کو اُس نے ہرادیا ہے۔ ایسے ان لوگوں کو جو اُس کے خلاف لڑے، وہ سزادے گا۔

٢٢ میرے مالک نے کہا، میں بسن سے دشمن کو واپس لاؤں گا۔ میں دشمن کو سمندر کی گہرائی سے واپس لاؤں گا۔

٢٣ تا کہ تم اُنکے خون پر چل سکو اور تمہارے کُتّے اُنکا خون چاٹ سکیں۔ دیکھ خدا فتح کی غودو نمائش کی نمائندگی کررہا ہے۔

٢٤ لوگ دیکھو، خدا کو کامیابی کے جلوس کی رہنمائی کرتا ہے، دیکھو میرا مقدّس خدا، میرا بادشاہ جلوس کی رہنمائی کررہا ہے۔

٢٥ آگے آگے گانے والے چلتے ہیں، پیچھے پیچھے بجانے والے آرہے ہیں ۔ جن کے گرد دف بجانے والی جوان لڑکیاں ہیں۔

٢٦ مجمع کے بیچ میں خداوند کی ستائش کرو۔ اسرائیل کے لوگوں! تم خداوند کو مبارک کہو۔

٢٧ چھوٹا بنیمین ان کی رہبری کررہا ہے۔ یہودہ کا بڑا خاندان وہاں ہے۔ زبولون اور نفتالی کے سردار وہاں پر ہیں۔

٢٨ اے خدا! تو اپنی قوّت دکھا۔ ہمیں وہ قدرت دکھا جس کا اِستعمال تو نے ہمارے لئے ماضی میں کیا تھا۔

٢٩ بادشاہ تمہارے لئے یروشلم کے محل کو خراج لائینگے۔

٣٠ اُن "جانوروں" کو اپنی مرض کے مطابق کرنے کے لئے اپنی چھڑی کا استعمال کر۔ "سانڈوں" اور "گائے" کو ان قوموں میں تیرے حکم کے تابع کر۔ تو نے اُن قوموں کو جنگ میں شکست دی تھی ۔ اب تو اُن سے چاندی منگوالے۔

٣١ مصر سے دولت لائے جیسا اُنہیں بنا۔ اے خدا اہل کوش کو ایسا بنا کہ وہ اپنی دولت تیرے پاس لائیں اور دیں۔

٣٢ اے زمین کے مملکتو! مالک کے لئے گاؤ۔ ہمارے خدا کی مدح سرائی کرو۔

٣٣ خدا کے لئے گاؤ! وہ رتھ پر چڑھ کر فلک الافلاک سے نکلتا ہے۔ تم اسکی قدرت کی آواز سنو۔

٣٤ اسرائیل کا خدا! تمہارے خداؤں سے زیادہ قدرت والا ہے۔ وہ جو اپنے لوگوں کو طاقتور بناتا ہے۔

وہ اسیروں ...آدمیوں یا "وہ آدمیوں کو تحفے کے طور پر لیتا ہے" یا وہ آدمیوں کو تحفے دیتا ہے۔ قدیم سرک اور آرامک کتابوں سے اور افیسیوں ٤:٨ میں جیسا لکھا گیا ہے۔

۳۵ خدا اپنے گھر میں حیرت انگیز ہے۔ اسرائیل کا خدا اپنے
لوگوں کو قوّت اور توانائی دے۔ خدا کی تمجید کرو۔

زبور ۶۹

میر مُغنّی کے لئے شوشنّیم کے سُر پر داؤد کا نغمہ:-

۱ اے خدا! مجھ کو میری سب مصیبتوں سے بچا۔ میرے مُنہ
تک پانی چڑھ آیا ہے۔
۲ کچھ بھی نہیں ہے جس پر میں کھڑا ہو جاؤں۔ میں دلدل
کے بیچ نیچے دھنستا ہی چلا جارہا ہوں۔ میں نیچے دھنس رہا
ہوں۔ میں گہرے پانی میں ہوں اور میرے چاروں طرف
لہریں بچھاڑ کھا رہی ہیں۔
۳ مدد کو پکارتے ہوئے میں تخفیف ہوتا جارہا ہوں۔ میرا حلق
دُکھ رہا ہے۔ میں تیری مدد کے لئے انتظار کر رہا ہوں۔
دیکھتے اور انتظار کرتے میری آنکھیں تھک رہی ہیں۔
۴ میرے دشمن، میرے سر کے بالوں سے بھی زیادہ ہیں۔
وہ بغیر سبب کے مجھسے نفرت کرتے ہیں۔ وہ مجھسے نابود
کرنے کی شدید کوشش کرتے ہیں۔ میرے دشمن میرے
بارے میں جھوٹی باتیں بناتے ہیں۔ انہوں نے مجھ کو
جھوٹے ہی چور بتایا۔ وہ اُن چیزوں کے لئے خمیازہ بھرنے
کے لئے زور ڈالے ہیں جسے میں چُرایا نہیں۔
۵ اے خدا! تُو میری غلطیوں* کو جانتا ہے۔ میں اپنے گناہ
تجھ سے چھپا نہیں سکتا۔

۶ میرے مالک، اے خداوند قادرالمطلق تو اپنے لوگوں کو
میری وجہ سے شرمندہ مت ہونے دے۔ اے اسرائیل
کے خدا! تیرے عبادت گذار میرے سبب سے رسوا نہ
کر۔
۷ میرا منہ شرم سے جھک گیا۔ میں اِس شرم کو تیرے
لئے اٹھائے ہوئے ہوں۔
۸ میرے ہی بھائی، میرے ساتھ اس طرح برتاؤ کرتے ہیں۔
جیسے برتاؤ کسی اجنبی سے کرتے ہیں۔ میری ماں کے بیٹے
غیر ملکی کی مانند مجھ سے برتاؤ کرتے ہیں۔
۹ تیرے گھر کے لئے میرے شدید احساسات میں مجھے
جلائے ڈال رہے ہیں۔ وہ لوگ جو تیرا مذاق اُڑاتے ہیں
میری اہانت کرتے ہیں۔
۱۰ میں تو پکارتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں۔ اِس لئے وہ میری
ہنسی اُڑاتے ہیں۔
۱۱ میں اپنا غم ظاہر کرنے کے لئے موٹے کپڑے کو پہنتا
ہوں، اور لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔
۱۲ وہ عام جگہوں میں میری بات کرتے اور نشہ باز میرے بار
ے میں گیت رچا کرتے ہیں۔
۱۳ اے خدا! جہاں تک میری بات ہے، میری تجھ سے یہ
التجا ہے کہ میں چاہتا ہوں تو مجھے اپنالے۔ اے خدا، میں
چاہتا ہوں کہ تو مجھ کو محبت سے جوابدے۔ میں جانتا
ہوں کہ میں تجھ پر اعتماد کر سکتا ہوں کہ تو مجھے بچالے گا۔
۱۴ مجھ کو دلدل سے نکال لے، مجھ کو دلدل کے بیچ مت ڈوبنے
دے۔ مجھ کو اُن لوگوں سے بچالے جو مجھ سے نفرت
کرتے ہیں۔ تو مجھ کو اِس گہرے پانی سے بچالے۔
۱۵ مجھے سیلاب میں ڈوبنے مت دے۔ گہرائی کو مجھے نگلنے نہ
دے۔ قبر کو میرے اوپر اپنا منہ بند نہ کرنے دے۔
۱۶ اے خداوند! تیری شفقّت خوب ہے۔ تو مجھ کو اپنی مکمل
چاہت سے جواب دے۔ میری مدد کے لئے اپنی بھرپور
مہربانی کے ساتھ میری جانب رُخ کر۔
۱۷ اپنے بندہ سے منہ مت موڑ۔ میں مصیبت میں پڑا ہوں۔
مجھ کو جلد سہارا دے۔
۱۸ اے میری جان بچالے۔ تو مجھ کو میرے دشمنوں سے
چھڑالے۔
۱۹ تو میری شرمندگی سے واقف ہے۔ تو جانتا ہے کہ میرے
دشمنوں نے مجھے رُسوا کیا ہے۔ انہیں میرے ساتھ ایسا
کرتے تو نے دیکھا ہے۔
۲۰ شرمندگی نے مجھ کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس رسوائی کے
سبب سے میں مرنے کے قریب ہوں۔ میں ہمدردی کا

غلطیوں اسکے معنی حماقت کے ہیں۔

منتظر رہا، کہ کوئی تسلّی دے گا میں منتظر رہا، لیکن مجھ کو تو
کوئی بھی نہیں ملا۔
۲۱ انہوں نے مجھے زہر دیا، کھانا نہیں دیا۔ میری پیاس
بجھانے کو انہوں نے مجھے سرکہ پلایا۔
۲۲ اُن کا بڑا دسترخوان اُن کے لئے پھندہ ہوجائے۔ مجھے امید
ہے کہ ان کا کھانا اُنہیں نیست و نابود کرے گا۔
۲۳ وہ اندھے ہوجائیں، اور اُن کی کمر جھک کر دوہری
ہوجائے۔
۲۴ تیرا قہر ان پر بھرپور طریقے سے ٹوٹ پڑنے دے۔
۲۵ اُن کے گھروں کو تُو خالی بنادے، وہاں کوئی زندہ نہ رہے۔
۲۶ اُن کو سزادے، اور وہ دور بھاگ جائیں۔ اور تب سچ مُچ
باتوں کے لئے اُن کے پاس درد اور زخم ہیں۔
۲۷ اُن کے بُرے اعمال کی اُن کو سزادے، جو انہوں نے
کئے ہیں۔ اُن کو مت دکھا کہ تُو اور کتنا بھلا ہوسکتا ہے۔
۲۸ زندگی کی کتاب سے اُن کے نام مٹادے۔ صادقوں کے
ناموں کے ساتھ تُو اُن کے نام اُس کتاب میں مت لکھ۔
۲۹ میں دُکھی ہوں اور درد میں ہوں۔ اے خدا، مجھ کو بلند کر
اور حفاظت کر۔
۳۰ میں گیت گا کر خدا کے نام کی تعریف کروں گا۔ اور شکر
گزاری کے ساتھ اُس کی تمجید کروں گا۔
۳۱ خدا اِس سے شاداں ہوگا۔ ایسا کرنا ایک بیل کی قربانی یا
پورے جانور کی ہی قربانی جو چڑھانے سے زیادہ بہتر ہے۔
۳۲ اے منکرالمزاج لوگوں! تم خدا کی عبادت کرنے آئے ہو۔
اے منکر المزاج لوگوں! اِن باتوں کو جان کر تم خوش ہوجاؤ
گے۔
۳۳ خداوند، غریبوں اور مسکینوں کی سنا کرتا ہے۔ خداوند
انہیں اب بھی چاہتا ہے، جو لوگ قید میں پڑے ہیں۔
۳۴ اے آسمان اور اے زمین! اے سمندر اور اس کے بیچ جو
بھی سمایا ہے۔ خداوند کی ستائش کرو۔
۳۵ خداوند صیّون کی حفاظت کرے گا، وہ یہودہ کے شہروں کو
پھر آباد کرے گا۔ وہ لوگ جو اس زمین کے وارث ہیں۔ پھر
وہاں رہیں گے۔
۳۶ اُس کے بندوں کی نسل وہاں بھی اُس کی مالک ہو گی، اور
اُس کے نام سے محبت رکھنے والے اُس میں بسیں گے۔

زبور ۷۰

میر مغنی کے لئے داؤد کا نغمہ، یادگار کے لئے:۔

۱ اے خدا، میری حفاظت کر! اے خدا، جلدی کر اور مجھ کو
سہارا دے۔
۲ لوگ مجھے مارڈالنے کا جتن کر رہے ہیں۔ اُنہیں شرمندہ اور
بے عزّت کردے۔ وہ چاہتے ہیں کہ میرا بُرا کریں۔ مجھے
امید ہے کہ وہ گریں گے اور شرمندگی محسوس کریں گے۔
۳ لوگوں نے مجھ کو ہنسی ٹھٹھّے میں اُڑایا۔ میں اُن کی شکست کی
خواہش کرتا ہوں اور اِس بات کی کہ انہیں شرمندگی کا
احساس ہو۔
۴ مجھ کو یہ آس ہے کہ وہ سبھی لوگ جو تیرے عبادت گزار
ہیں، وہ خوش ہوں۔ وہ سبھی لوگ تیری مدد کی آرزو رکھتے
ہیں، وہ تیری ہمیشہ تمجید کرتے رہیں۔
۵ میرے مالک، میں غریب اور محتاج ہوں۔ جلدی کر! آ،
اور مجھے بچالے۔ اے خدا، صرف تو ہی ایسا ہے جو مجھ کو
بچاسکتا ہے۔ اور دیر مت کر۔

زبور ۷۱

۱ اے خداوند! مجھ کو تیرا بھروسہ ہے، اِس لئے میں کبھی
مایوس نہیں ہوؤں گا۔
۲ اپنی اچھائیوں سے تو مجھ کو بچالے گا۔ تو مجھ کو چھڑالے گا۔
میری سُن، مجھے بچالے۔
۳ تو میرا قلعہ بن۔ میں ہمیشہ بھاگ سکوں ویسی میری محفوظ
پناہ بن۔ میری حفاظت کے لئے تو حکم دے۔ کیوں کہ
تو ہی تو میری چٹان ہے۔ میری پناہ ہے۔
۴ اے خدا، تو مجھ کو شریر سے بچالے۔ تو مجھ کو ناراست اور
شریر لوگوں سے چھڑالے۔
۵ اے خدا! تو میری امید ہے۔ میں اپنے بچپن سے ہی
تیرے بھروسے ہوں۔

۶ جب میں اپنی ماں کے بطن میں تھا، تبھی سے تیرے
بھروسے تھا۔ جس دن سے میں نے جسم حاصل کیا، میں
تیرے بھروسے ہوں۔ میں تیری ستایش ہمیشہ کرتا رہا
ہوں۔
۷ میں دوسرے لوگوں کے لئے ایک مثال رہا ہوں۔ کیوں
کہ تو میری قوّت کا وسیلہ رہا ہے۔
۸ اُن حیرت انگیز کاموں کی ہمیشہ ستایش کرتا رہا ہوں، جن
کو تو کرتا ہے۔
۹ صرف اس وجہ سے کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ مجھ کو نکال
کر مت پھینک۔ میں کمزور ہو گیا ہوں۔ مجھ کو مت چھوڑ۔
۱۰ میرے دشمن میرے خلاف منصوبے بنا رہے ہیں۔ یقیناً
وہ سب اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اور اُن کا منصوبہ مجھ کو مار ڈالنے
کا ہے۔
۱۱ میرے دشمن کہتے ہیں۔ خدا نے اُس کو چھوڑ دیا ہے۔ جا،
اس کو پکڑ لا! کوئی بھی شخص اُسے مدد نہ دے گا۔
۱۲ اے خدا، تو مجھ کو مت چھوڑ! اے خدا، جلدی کر! مجھے
امداد دینے آ!۔

۱۳ میرے دشمنوں کو تو پوری طرح شکست دیدے۔! تو ان
کو نابود کر دے۔ مجھے نقصان پہنچانے کی وہ کوشش کر رہے
ہیں۔ اُن کو شرمندگی اور ذِلّت محسوس کرنے دے۔
۱۴ تب میں تجھ پر ہمیشہ بھروسہ کروں گا۔ اور تیری تعریف
اور بھی زیادہ کروں گا۔
۱۵ سبھی لوگوں سے میں تیری اچھّائی کا ذکر کرتا رہونگا۔ اُس
وقت کی باتیں میں اُن کو بتاؤں گا۔ جب تو نے ایک بار
نہیں بلکہ ان گنت موقعوں پر بچایا تھا۔
۱۶ اے خداوند، میرے مالک۔ میں تیری عظمت کا اظہار
کروں گا۔ میں صرف تیرا ہی اور تیری اچھائی کا ذکر کرونگا۔
۱۷ اے خدا! تو نے مجھ کو بچپن سے ہی تعلیم دی۔ میں ابتک
تیرے تعجب خیز کاموں کا بیان کرتا رہا ہوں۔
۱۸ میں اب بوڑھا ہو گیا ہوں، اور میرے بال سفید ہو گئے
ہیں۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ تو مجھ کو ترک نہیں کرے گا۔
ہر نئی نسل سے، میں تیری قدرت کا اور تیرے زور کا
اظہار کروں گا۔
۱۹ اے خدا، تیری اچھائی آسمانوں سے بلند ہے۔ اے خدا!
تیرے مانند اور کوئی نہیں۔ تو نے عجیب اور حیرت انگیز
کام کئے ہیں۔
۲۰ تو نے مجھے بُرا وقت اور تکلیفیں دکھائی ہیں۔ لیکن تو نے
ہی اُن سب سے بچالیا اور زندہ رکھا ہے۔ میں کتنا ہی گھرا
ڈوبا تو نے مجھ کو میری مصیبتوں سے اوپر لے آیا۔
۲۱ پہلے جو کرتا تھا اس سے بھی عظیم کام کرنے میں میری مدد
کر۔ مجھ کو تسلّی دیتا رہ۔
۲۲ بربط کے ساتھ، میں تیری ستایش کروں گا۔ اے میرے
خدا، میں یہ گاؤں گا کہ تجھ پر بھروسہ رکھا جا سکتا ہے۔ میں
اُس کے لئے گیت اپنے ستار پر بجایا کروں گا، جو اسرائیل کا
مقدّس خداوند ہے۔
۲۳ میری رُوح کی تو نے حفاظت کی ہے۔ میری رُوح خوش
رہے گی۔ اور اپنے ہونٹوں سے شادمانی کا گیت گاؤں گا۔
۲۴ میری زبان ہر گھڑی تیری اچھائی کے بارے میں گیت
گایا کرے گی۔ ایسے وہ لوگ جو مجھ کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں، وہ
شکست کھائیں گے اور ذلیل ہوں گے۔

زبور ۷۲

سلیمان کو*

۱ اے خدا! بادشاہ کی مدد کر تا کہ وہ بھی تیری طرح عقلمندی
سے فیصلہ کرے۔ تیری اچھائی سیکھنے میں شہزادے کی
مدد کر۔
۲ بادشاہ کی مدد کرتا کہ تیرے لوگوں کا وہ بہتر فیصلہ
کرے۔ مدد کر اُس کی تا کہ وہ غریبوں کو صحیح فیصلہ
دے سکے۔
۳ زمین پر ہر کہیں سلامتی اور عدالت رہے۔
۴ بادشاہ، کو غریب لوگوں کے ساتھ انصاف کرنے دے۔ وہ

سلیمان کو یہ گیت سلیمان کے ذریعہ ترتیب دئے گئے ہوں گے یا اُس کے لئے مخصوص کئے گئے ہوں گے یا خاص گیتوں کے مجموعے سے لئے گئے ہوں گے۔

بے سہارا لوگوں کی مدد کرے۔ وہ لوگ سزا پائیں جو اُن کو
ستاتے ہیں۔
۵ میری یہ خواہش ہے کہ جب تک سورج آسمان میں چمکتا
ہے اور چاند آسمان میں ہے لوگ بادشاہ کا احترام اور خوف
کریں۔ مجھے امید ہے کہ لوگ اُس کا خوف ہمیشہ کریں گے۔
۶ بادشاہ کی مدد، زمین پر پڑنے والی برسات بننے میں کر۔ اُس
کی مدد کر، کہ وہ کھیتوں میں پڑنے والی بوچھاڑ بنے۔
۷ جب تک وہ بادشاہ ہے، بھلائی کا راج رہے، جب تک چاند
ہے، امن قائم رہے۔
۸ اُس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک، دریائے فرات سے
مغربی ساحلی زمین تک پھیلے۔
۹ بیاباں کے لوگ اُس کے آگے جھکیں گے۔ اور اس کے
سب دشمن اُس کے آگے اوندھے مُنہ گریں اور کیچڑ پر
جھکیں گے۔

۱۰ ترتیس کے بادشاہوں اور دوسرے جزیرے اُس کے لئے
نذریں گذاریں گے۔ سیبا کے بادشاہ اور سبا کے بادشاہ
اُس کو ہدئے لائیں گے۔
۱۱ سب بادشاہ ہمارے بادشاہ کے آگے جھکیں۔ کل قومیں
اُس کی خدمت کرتی رہیں گیں۔
۱۲ ہمارا بادشاہ بے سہاروں کا مددگار ہے۔ ہمارا بادشاہ
غریبوں اور مسکینوں کو سہارا دیتا ہے۔
۱۳ غرب محتاج اس کے سہارے ہیں۔ یہ بادشاہ اُن کو زندہ
رکھتا ہے۔
۱۴ یہ بادشاہ اُن کو اُن لوگوں سے بچاتا ہے۔ جو ظالم ہیں اور جو
اُنکو دکھ دینا چاہتے ہیں - بادشاہ کے لئے اُن غریبوں کی
زندگی بیش قیمت ہے۔
۱۵ بادشاہ کی عمر درازہو! اور سبا سے سونا حاصل کرے۔ بادشاہ
کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہو اور تم ہر دن اُس کو مبارک
باد دو۔
۱۶ کھیت بھرپور فصل دے۔ پہاڑ فصلوں سے ڈھک جائیں۔
یہ کھیت لبنان کے کھیتوں کی مانند زرخیز ہوجائیں۔ شہر
لوگوں سے بھر جائے۔ جیسے میدان گھنی گھاس سے بھر
جاتے ہیں۔
۱۸-۱۷ بادشاہ کی شان و شوکت اور مقبولیت ہمیشہ بنی
رہے - لوگ اُس کے نام کو یاد تب تک کرتے رہیں۔ جب
تک سورج چمکتا ہے۔ لوگ اس سے برکت حاصل کریں -
اور ہر کوئی اسے برکت دے۔ خداوند کی تمجید کرو۔ جو
اسرائیل کا خدا ہے۔ وہی خدا ایسے حیرت انگیز کام
کرسکتا ہے۔
۱۹ اس کے عظیم نام کی ہمیشہ تمجید کرو۔ اس کا جلال ساری
دنیا میں بھر جائے۔ آمین۔
۲۰ یسّی کے فرزند داؤد کی دعائیں ختم ہوئیں۔

تیسری کتاب

زبور ۷۳

آسف کا توصیفی نغمہ

۱ بے شک، اسرائیل کے لئے خدا بھلا ہے، خدا اُن لوگوں کے
لئے بھلا ہوتا ہے، جنکے دل پاک ہیں۔
۲ میں تو لگ بھگ پھسل گیا تھا اور گناہ کرنے لگا تھا۔
۳ جب میں نے دیکھا کہ شریر کامیاب ہورہے ہیں۔ او
رسکون سے رہ رہے ہیں۔ تب میں حسد محسوس کرنے لگا۔
۴ وہ لوگ صحت مند ہیں، انہیں زندگی کے لئے جدّوجہد نہیں
کرنی پڑتی ہے۔
۵ وہ مغرور لوگ مصیبتیں نہیں اُٹھاتے ہیں جیسے ہم اُٹھاتے
ہیں۔ ویسے اُن کو دوسرے لوگوں کی طرح مصائب نہیں
ہیں۔
۶ اِس لئے وہ تکبّر اور نفرت سے بھرے رہتے ہیں، وہ غرور
اور نفرت سے بھرے ہوئے رہتے ہیں۔ یہ ویسا ہی صاف
دکھائی دیتا ہے۔ جیسے زیور اور وہ خوبصورت لباس جن کو وہ
پہنے ہیں۔
۷ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر کوئی چیز دیکھتے ہیں، اور اُن کو پسند
آجاتی ہے۔ تو اسے بڑھ کر چھین لیتے ہیں۔ وہ ویسا ہی کرتے
ہیں جیسا انہیں پسند ہے۔

۸ وہ ظالمانہ باتیں اور بُری بُری باتیں کہتے ہیں۔ وہ مغرور اور
ہٹ دھرم ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں فائدہ اُٹھانے کا راستہ
بناتے ہیں۔
۹ مغرور لوگ سوچتے ہیں کہ وہ دیوتا ہیں۔ وہ اپنے آپ کو زمین
کا حکمران سمجھتے ہیں۔
۱۰ یہاں تک کہ خدا کے لوگ اُن شریروں کی طرف رجوع
کرتے اور جیسا وہ کہتے ہیں، ویسا یقین کر لیتے ہیں۔
۱۱ وہ شریر لوگ کہتے ہیں، "ہمارے اُن کاموں کو خدائے
عظیم نہیں جانتا جن کو ہم کر رہے ہیں!"
۱۲ وہ لوگ بد طینت اور مغرور ہیں، لیکن وہ دولت مند ، اور
مزید دولت مند ہوتے جا رہے ہیں۔
۱۳ پھر میں اپنا دل پاک کیوں بناتا رہوں؟ اپنے ہاتھوں کو
ہمیشہ صاف کیوں کرتا رہوں۔
۱۴ اے خدا میں سارا دن تکلیف میں رہا اور تو ہر صبح مجھ کو سزا
دیتا ہے۔
۱۵ اے خدا! میں یہ باتیں دوسروں کو بتانا چاہتا تھا۔ لیکن میں
جانتا تھا کہ میں تیرے لوگوں سے غدّاری کرونگا۔
۱۶ اِن باتوں کو سمجھنے کا میں نے جتن کیا، لیکن ان کا سمجھنا
میرے لئے بہت کٹھِن تھا۔
۱۷ جب تک میں تیرا گرجا نہ گیا اُنکو سمجھنے میں مُجھے بہت
دِقّت ہوئی۔
۱۸ اے خدا! بے شک تو نے اُن لوگوں کو مہیب حالات میں
رکھا ہے۔ اُن کا گرجانا بہت ہی آسان ہے اُن کا نابود ہوجانا
بہت ہی آسان ہے۔

۱۹ اچانک اُن پر مصیبت پڑسکتی ہے، اوروہ مغرور لوگ فنا
ہوجائیں گے، اُن کے ساتھ بھیانک حادثہ ہوسکتا ہے۔ اور
پھر اُن کا خاتمہ یقینی ہے۔
۲۰ اے خداوند! وہ لوگ ایسے ہوں گے جیسے خواب ، جس کو
ہم جاگتے ہی بھول جاتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو ہمارے
خواب کے بھیانک عفریت کی طرح غائب کردے۔
۲۱-۲۲ میں بے عقل تھا۔ میں نے دولتمندوں اور شریر
لوگوں پر غور کیا ، اور میں پریشان ہوگیا۔ اے خدا! میں تجھ
پر غضبناک ہوا۔ میں احمق، جاہل جانور کی طرح پیش آیا۔
۲۳ وہ سب کچھ میرے پاس ہے، جس کی مجھے ضرورت ہے۔
میں تیرے ساتھ ہر دم ہوں - اے خدا تو میرا ہاتھ تھامے
ہے۔
۲۴ اے خدا! تو مجھے راہ دکھلاتا، اور بہتر مشورہ دیتا ہے۔ آخر
میں تو اپنے جلال میں لے لے *۔
۲۵ اے خدا! آسمان میں صرف تو ہی میرا ہے، اور زمین پر
مجھے کیا چاہئے، جب تو میرے ساتھ ہے۔ میری خرد
اور جسم نابودہ ہوجائیں گے۔
۲۶ چاہے میرا دماغ اور جسم زائل ہوجائے لیکن وہ چٹان
میرے پاس ہے جسے میں چاہتا ہوں - خدا میرے پاس
ہمیشہ ہے۔
۲۷ اے خدا! جو لوگ تجھ کو چھوڑتے ہیں، وہ نیست و نابود ہوجا
تے ہیں - تو انہیں تباہ کردے گا جو تیرے وفادار نہیں
ہیں۔
۲۸ لیکن میں خدا کے نزدیک آیا، میرے لئے یہی بہتر ہے۔
میں نے اپنی پناہ اپنے خداوند میرے مالک کو بنایا ہے۔
اے خدا! میں اُن سبھی باتوں کا ذکر کروں گا جن کو تُو نے
کیا ہے۔

زبور ۷۴
آسف کا مشکیل

۱ اے خدا! کیا تو نے ہمیں ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا ہے؟ کیا
تو ابھی تک اپنے لوگوں پر غضبناک ہے؟
۲ اُن لوگوں کو یاد کر جنکو تو نے بہت پہلے مول لیا تھا۔ ہم کو
تو نے بچالیا تھا۔ ہم تیرے اپنے ہیں یاد کر تیری جگہ کوہِ
صیّون پر تھی۔
۳ اے خدا آ! اور اِن قدیم کھنڈروں سے ہو کر چل۔ تو اس
مقدس جگہ پر لوٹ کر آجا جس کو دشمن نے نابود کردیا
ہے۔

آخر میں ... جلال لے لے یا "تو احترام کے بعد میری رہنمائی کر۔"

۴ گرجا میں دشمنوں نے جنگی نعرے لگا رہے ہیں۔ اُنہوں
نے گرجا میں اپنے جھنڈوں کو یہ ظاہر کرنے کے لئے گاڑھ
دیا ہے کہ انہوں نے جنگ میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔
۵ دشمنوں کے سپاہی ایسے لگ رہے تھے جیسے کوئی شخص
درانتی سے گھاس پھوس کاٹتا ہے۔
۶ اے خدا! اِن دشمن سپاہیوں نے اپنی کلہاڑی اور ہتھوڑوں
کا استعمال کیا اور تیرے گھر کی نقش کاری توڑ ڈالی۔
۷ اے خدا! اِن سپاہیوں نے تیرے مقدس جگہ (گرجا) میں آ
گ لگادی ہے۔ انہوں نے اسے زمین بوس کردیا۔ اوراس
مقدس گرجا کو ناپاک کردیا جو تیرے نام کے احترام میں
تعمیر کیا گیا تھا۔
۸ اُس دشمن نے ہم کو پوری طرح فنا کرنے کی ٹھان لی
تھی، اُنہوں نے ملک کے ہر مقدّس جگہ کو جلادیا۔
۹ کوئی نشانی ہم دیکھ نہیں پائے۔ اور کوئی نبی نہیں رہا۔ اور
ہم میں کوئی نہیں جانتا کہ یہ حال کب تک رہے گا۔
۱۰ اے خدا! یہ مخالف کب تک ٹھٹھا کریں گے اور ہنسی
اُڑائیں گے؟ کیا تو دشمن کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تیرے
نام کی توہین کرنے کے لئے چھوڑ دے گا؟
۱۱ اے خدا! تو نے اتنی سخت سزا ہم کو کیوں دی؟ تو نے
اپنی عظیم قدرت کا استعمال کیا، اور ہمیں پوری طرح فنا
کیا۔
۱۲ اے خدا! بہت دنوں سے تو ہی ہمارا بادشاہ رہا۔ اِسی ملک
میں تو نے کئی جنگیں جیتنے میں ہماری مدد کی۔
۱۳ اے خدا! تو نے اپنی عظیم قوّت سے بحر قلزم کو بانٹ
دئے۔
۱۴ تو نے سمندر کے عظیم عفریتوں کو شکست دی۔ تو نے
یویاتان×کے سر کے ٹکڑے کئے، اور اُس کے جسم کو جنگلی
جانوروں کی خوراک بنادی۔
۱۵ تو نے چشمے بنائے اور دریا کو بہنے کا سبب بنایا۔ تو نے
بہت بڑے دریاؤں کو خشک کر ڈالا۔
۱۶ اے خدا! دن تیرے قابو میں ہے۔ اور رات بھی تیرے
ہی قابو میں ہے۔ تو نے چاند اور سورج کو بنایا۔
۱۷ تو زمین پر سب کے حدود باندھتا ہے۔ تو نے ہی موسم گرما
اور موسم سرما کو بنایا ہے۔
۱۸ اے خدا! ان باتوں کو یاد کر۔ اور یاد کر کے دشمن نے
تیری اہانت کی ہے۔ وہ احمق لوگ تیرے نام سے بیر رکھتے
ہیں۔
۱۹ اے خدا! اُن جنگلی جانوروں کو اپنے فاختہ مت لینے دے!
اپنے غریبوں کو تو ہمیشہ کے لئے بھول نہ جانا۔
۲۰ ہم نے جو آپس میں معاہدہ کیا ہے اِس کو یاد کر، اِس ملک
میں ہر کسی تاریک مقام پر ظلم ہے۔
۲۱ اے خدا! تیرے لوگوں کے ساتھ بُرا سلوک کیا گیا۔ اب اُن
کو اور زیادہ مت ستایا جانے دے۔ غریب اور محتاج
تیرے نام کی تعریف کرتے ہیں۔
۲۲ اٹھ اور لڑ! یاد کر اُن احمقوں نے جو تجھے چیلینج کیا ہے!
۲۳ ان اہانتوں کو مت بھول، جنہیں تیرے دشمنوں نے ہر
دن کئے ہیں۔ اور مت بھول کہ وہ کس طرح تیرے ساتھ
جنگ کرتے وقت غرّائے تھے۔

زبور ۷۵

میر مُغنّی کے لئے التشحیت کے سُر پر آسف کا نغمہ:۔

۱ اے خدا! ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔
ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔ کیوں کہ تیرا نام نزدیک ہے۔ اور
لوگ تیرے ان حیرت انگیز کاموں کا جن کو تو کرتا ہے،
ذکر کرتے ہیں۔
۲ خدا کہتا ہے، میں نے فیصلے کا وقت متعین کرلیا ہے۔ میں
راستی سے فیصلہ کروں گا۔
۳ زمین اور زمین کی ہر شئے ڈگمگا سکتی ہے۔ اور گرنے کو تیار
ہو سکتی ہے۔ لیکن میں ہی اسے برقرار رکھ سکتا ہوں۔
۴-۵ بعض لوگ بہت ہی مغرور ہوتے ہیں۔ وہ سوچتے رہتے
ہیں کہ وہ بہت طاقتور اور اہم ہیں۔ لیکن میں اُن لوگوں کو
بتادوں گا، ”ڈینگ مت ہانکو“۔ اتنے مغرور مت بنے
رہو۔

۶ اس زمین پر ایسی کوئی قوّت نہیں ہے جو انسان کو ادنیٰ سے اعلیٰ بنا سکتی ہے۔

۷ خدا عدالت کرتا ہے۔ خدا اس کا فیصلہ کرتا ہے کہ کون شخص عظیم ہوگا۔ خدا ہی کسی شخص کو سرفرازی بخشتا ہے، اور کسی دوسرے کو پستی میں پہنچاتا ہے۔

۸ خدا، شریروں کو سزا دینے کو مستعد ہے۔ خداوند کے پاس زہر ملی ہوئی شراب ہے۔ خدا اس شراب (سزا) کو اُنڈیلتا ہے، اور شریر لوگ اسے آخری بُوند تک پیتے ہیں۔

۹ میں لوگوں سے ان باتوں کا ہمیشہ ذکر کروں گا۔ میں اسرائیل کے خدا کی مدح سرائی کروں گا۔

۱۰ میں شریر لوگوں کی قوّت کو چھین لوں گا، اور میں نیک لوگوں کو قوّت دوں گا۔

زبور ۷۶

میر مغنّی کے لئے تار دار سازوں کے ساتھ آسف کا نغمہ:۔

۱ یہودہ کے لوگ خدا کو جانتے ہیں۔ اسرائیل میں لوگ خدا کے نام کا احترام کرتے ہیں۔

۲ خدا کا گرجا سالم (یروشلم) میں ہے۔ خدا کا مسکن کوہِ صیّون میں ہے۔

۳ اُس جگہ پر خدا نے برق کمان کو اور ڈھال اور تلوار اور سامان جنگ کو توڑ ڈالا۔

۴ اے خدا! تُو اپنے دشمنوں کو شکست دینے کے بعد جب اُن پہاڑوں سے لوٹتا ہے تو تُو پر جلال ہوجاتا ہے۔

۵ ان سپاہیوں نے سوچا کہ وہ قوّت والے ہیں۔ لیکن وہ اب جنگ کے میدان میں مرے پڑے ہیں۔ اُن کی لاشیں جو کچھ بھی ان کے ساتھ تھے ان کے بغیر کھلا پڑا ہے ۔ ان قوّت والے سپاہیوں میں کوئی ایسا نہیں تھا، جو آپ خود اپنی حفاظت کر پاتا۔

۶ یعقوب کا خدا، ان سپاہیوں پر گرجا، اور وہ فوج رتھوں اور گھوڑوں سمیت گر کر ہلاک ہوئی۔

۷ خدا، تُو غضب ناک ہے! جب تو غصّہ ہوتا ہے تو تیرے سامنے کوئی شخص ٹھہر نہیں سکتا۔

۸-۹ منصف کے روپ میں خداوند نے کھڑے ہو کر اپنا فیصلہ سُنادیا۔ خدا نے دنیا کے تمام عاجز لوگوں کو بچایا۔ آسمان سے اُس نے اپنا فیصلہ سنایا۔ او رساری زمین خاموش اور خوفزدہ ہوگئی۔

۱۰ اے خدا! تو شریر لوگوں کو سزا دیتا ہے، لوگ تیری مدح سرائی کرتے ہیں۔ تو اپنا غضب ظاہر کرتا ہے اور تباہی سے بچے لوگ قوّت والے ہوجاتے ہیں۔

۱۱ اے لوگو! تم نے خداوند تمہارے خدا سے وعدے کئے تم نے جو وعدے کئے تھے اب اسے پورا کرو۔ ہر جگہ لوگ خدا کا خوف اور احترام کرتے ہیں ۔ اور اس کے لئے ہدیئے لائیں گے۔

۱۲ خدا عظیم رہنماؤں کو شکست دیتا ہے۔ زمین کے سبھی بادشاہو! اُس کا خوف کرو۔

زبور ۷۷

میر مغنّی کے لئے یدُوتون کو آسف کا نغمہ:۔

۱ میں خدا کو پکارتا ہوں۔ اے خدا تیرے لئے میں نے اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں، تو میری سُن لے!

۲ اے میرے خدا! مجھ پر جب مصیبتیں پڑتی ہیں، میں نے ساری رات تُجھ کو چاہا۔ میری روح نے تشفی نہیں پائی۔

۳ میں خدا کو یاد کرتا ہوں، اور میں جتن کرتا رہتا ہوں کہ میں اس سے بات کروں، اور بتادوں کہ مجھے کیسا لگ رہا ہے۔ لیکن افسوس میں ایسا نہیں کر پاتا۔

۴ تو مجھ کو سونے نہیں دے گا میں نے جتن کیا ہے کہ کچھ کہہ ڈالوں، لیکن میں بہت پریشان تھا۔

۵ میں ماضی کی باتیں سوچتا رہا۔ قدیم زمانے میں جو باتیں ہوتی تھیں، اُن کے بارے میں میں سوچتا ہی رہا۔

۶ رات میں، میں اپنے گیتوں کے بارے میں سوچتا ہوں۔ میں اپنے آپ سے باتیں کرتا ہوں، اور میں سمجھنے کی کوشش کرتا ہوں۔

۷ جھ کو یہ حیرانی ہے، کیا ہمارے مالک نے ہمیشہ کے لئے
ہمیں چھوڑ دیا ہے؟ کیا وہ ہم پر پھر کبھی مہربان نہ ہو گا؟
۸ کیا خدا کی شفقت ہمیشہ کے لئے جاتی رہی؟ کیا وہ ہم سے پھر
کبھی بات کرے گا؟

۹ کیا خدا بھول گیا کہ رحم کیا ہوتا ہے؟ کیا اُس کی رحمت قہر
میں بدل گئی ہے؟

۱۰ میں یہ سوچا کرتا ہوں، "وہ بات جو مجھے فکر میں ڈال رہی ہے
کیا خدا اپنی قوّت کو کھو بیٹھا ہے؟"
۱۱ میں نے ان کاموں کو یاد کیا جسے خدا نے کئے۔ اے خدا!
جو کام تو نے قدیم زمانے میں کئے، مجھ کو یاد ہیں۔
۱۲ میں نے اُن سبھی کاموں کو جن کو تو نے کئے ہیں یاد کیا۔
جن کاموں کو تو نے کیا میں نے سوچا ہے۔
۱۳ اے خدا! تیری راہیں مقدّس ہیں۔ اے خدا! کوئی بھی
عظیم نہیں ہے جیسا تو عظیم ہے۔

۱۴ تو ہی وہ خدا ہے جو عجیب کام کرتا ہے۔ تو نے قوموں کے
درمیان اپنی قوّت کو دکھایا۔
۱۵ تو نے اپنی قوّت سے تیرے لوگوں کو بچالیا۔ تو نے
یعقوب اور یوسف کی نسل کو بچالیا۔
۱۶ اے خدا! تجھے پانی نے دیکھا اور وہ خوفزدہ ہوا۔ گہرا سمندر
خوف سے تھر تھر کانپ اُٹھا۔
۱۷ گھرے بادلوں سے پانی چھوٹ پڑا تھا۔ اونچے بادلوں سے
مہیب گرج لوگوں نے سُنیں۔ پھر ان بادلوں سے روشنی
کے تیر کوند پڑے۔
۱۸ تیری آواز گرج کی طرح چیختی تھیں۔ بجلیاں دنیا کو روشن
کرتی ہیں۔ زمین لرز گئی اور تھر تھر کانپ اُٹھی۔
۱۹ اے خدا! تو سمندر میں پیدل چلا۔ تو نے گھرے پانی کو
پار کیا لیکن تو نے اپنے نقش قدم نہیں چھوڑے۔
۲۰ تو نے موسیٰ اور ہارون کا استعمال اپنی قدرت سے کرتے
ہوئے لوگوں کی رہنمائی گلّہ کی طرح کی۔

زبور ۷۸

آسف کا مشکیل

۱ اے میرے لوگو! میری شریعت کو سُنو۔ اُن باتوں پر
کان لگاؤ جنہیں میں بتاتا ہوں۔
۲ میں تمثیل میں کلام کروں گا۔ اور قدیم پہیلیاں کہوں گا۔
۳ ہم نے یہ کہانی سُنی ہے اور اُسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔
یہ کہانی ہمارے باپ دادا نے کہی۔
۴ اس کہانی کو ہم نہیں بھولیں گے۔ ہمارے لوگ اس کہانی
کو آئندہ پشت کو سنائیں گے۔ ہم سبھی خداوند کی مدح
سرائی کریں گے، ہم اُن کے عجیب کاموں کا، جن کو
انہوں نے کیا ہے ذکر کریں گے۔
۵ خدا نے یعقوب کے عہد نامہ کو قائم رکھّا۔ خدا نے اسرائیل
کو شریعت دی۔ جن کی بابت خدا نے ہمارے باپ دادا
کو حکم دیا کہ وہ اپنی اولاد کو ان کی تعلیم دیں۔
۶ اس طرح لوگ شریعت کو جانیں گے۔ یہاں تک کہ آخری
پشت تک اسے جانیں گے۔ نئے بچّے جنم لینگے اور وہ بالغ
ہو کر اس کہانی کو اپنے بچّوں کو سنائنگے۔
۷ اس طرح وہ سبھی لوگ خدا پر بھروسہ کریں گے۔ وہ اُن
قدرت کے کاموں کو نہیں بھولیں گے۔ جن کو خدا نے کیا
تھا۔ وہ اس کے احکامات کو مانیں گے خدا کے احکامات
پر عمل کریں گے۔
۸ اس طرح لوگ اپنی اولادوں کو خدا کے حکموں کو
سنائیں گے۔ تب انکی اولادیں اُن کے باپ دادا جیسے نہیں
ہوں گے۔ اُن کے باپ دادا نے خدا سے اپنا مُنہ موڑا اور
اسے نہیں مانا۔ وہ ہٹ دھرم تھے اور رُوح خدا کے بے وفا
تھے۔
۹ افرائیم کے بیٹے مُڑی ہوی کمان * سے لیس تھے لیکن وہ
اسی ہتھیار کے مانند جنگ سے واپس بھاگ گئے۔

مڑی ہوئی کمان پرندوں کے شکار کے لئے استعمال کئے جانے والی ایک مڑی ہوئی چھڑی۔ اگر اسے سیدھی پھینکی جائے تو سیدھے اڑ کر زمین کے جانب نیچے آتی ہے پھر اچانک ہوا میں اوپر اُٹھتی ہے او کبھی کبھی پھینکنے والے کی طرف واپس آجاتی ہے۔ ادبی زبان میں "پھینکی جانے والی کمان" یا "آنکھوں کو دھوکہ دینے والی کمان" کہلاتا ہے۔

۱۰ اُنہوں نے خدا کے عہد کو قائم نہ رکھا۔ اُنہوں نے خدا کی
شریعت پر چلنے سے انکار کردیا۔
۱۱ افرائم کے لوگ اُن عظیم باتوں کو بھول گئے جنہیں خدا
نے ان کے لئے ظاہر کیا تھا۔ وہ اُن عجائب کو بھول گئے
جنہیں اُس نے دکھائے تھے۔
۱۲ خدا نے ان کے باپ دادا کو مصر کے صنعن میں اپنے عجب
کارنامے دیکھائے۔
۱۳ خدا نے سُرخ سُمندر کے دو حصّے کردئے اور لوگوں کو پار
اتاردیا ۔ پانی پکّی دیوار کی طرح دونوں جانب کھڑا رہا۔
۱۴ ہر دن لوگوں کو خدا نے عظیم بادل کے ساتھ اُن کی راہبری
کی اور ہر رات خدا نے اُنکو آگ کی روشنی سے راہ دکھائی۔
۱۵ خدا نے بیابان میں چٹان کو چیر کر زمین کے نیچے سے پانی
دیا۔
۱۶ اُس نے چٹان میں سے ندیاں جاری کیں، اور دریاؤں کی
طرح پانی بہایا۔
۱۷ لیکن لوگ خدا کی مخالفت میں گناہ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ
بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کرتے ہیں۔
۱۸ پھر ان لوگوں نے خدا کو پرکھنے کا ارادہ کیا۔ اُنہوں نے بس
اپنی بھوک مٹانے کے لئے خدا سے کھانا مانگا۔
۱۹ وہ خدا کے خلاف بکنے لگے۔ وہ کہنے لگے کہ "کیا بیابان میں
خدا ہمیں کھانے کو دے سکتا ہے ؟"

۲۰ خدا نے چٹان پر چوٹ کی اور پانی کا ایک سیلاب باہر
پھوٹ پڑا۔ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے ؟ کیا وہ اپنے لوگوں
کے لئے گوشت مہیا کردے گا ؟
۲۱ خداوند نے سُن لیا جو لوگوں نے کہا تھا۔ یعقوب سے خدا
بہت ہی غصّے میں تھا۔ اسرائیل سے خدا بہت ہی غصّے میں
تھا۔
۲۲ کیوں ؟ اِس لئے کہ لوگوں نے اس پر بھروسہ نہیں رکھا تھا۔
اُنہیں بھروسہ نہیں تھا، کہ خدا اُنہیں بچا سکتا ہے۔
۲۳ -۲۴ لیکن اُسی وقت خدا نے اُن پر بادل کھول دئے۔
اور کھانے کے لئے اُن پر مَنّ برسایا۔ یہ ٹھیک ویسے ہی ہوا
جیسے آسمان کے دروازے کُھل گئے اور آسمانی خوراک بخشی
ہو۔
۲۵ لوگوں نے فرشتوں کی وہ غذا کھائی۔ اُن لوگوں کو قناعت
کرنے کے لئے خدا نے کافی غذا بھیجی۔
۲۶ -۲۷ پھر خدا نے مشرق سے تیز ہوا چلائی اور اُن پر
بٹیر بارش جیسے گرنے لگے۔ تیمن کی جانب سے خدا کی
عظیم قدرت نے ایک آندھی اُٹھائی اور نیلا آسمان سیاہ
ہوگیا کیوں کہ وہاں ان گنت پرندے چھائے تھے۔
۲۸ وہ پرندے ٹھیک پراؤ کے بیچ میں گرے تھے۔ وہ پرندے
ان لوگوں کے خیموں کے چاروں طرف گرے تھے۔
۲۹ اُن کے پاس کھانے کو بہت کچھ تھا، لیکن اُن کی بھوک
نے ان سے گناہ کروائے۔
۳۰ انہوں نے اپنی بھوک پر قابو نہیں پایا تھا۔ اِسی لئے ان
بٹیروں کو بغیر خون نکالے ہی کھا لیا۔
۳۱ اِسی لئے اِن لوگوں پر خدا بہت غصّہ کیا ، اور اُن میں سے
بہتوں کو ماردیا۔ اُس نے بہت سے صحت مند جوان
اسرائیلوں کو ہلاک کیا۔

۳۲ باوجود اُس کے لوگ گناہ کرتے رہے۔ اُنہوں نے عجیب
وغریب کاموں پر یقین نہیں کیا جو خدا سے ہوسکتے تھے۔
۳۳ اِس لئے خدا نے اُن کی بے کار زندگی کو ختم کردیا۔
۳۴ جب کبھی خدا نے اُن میں سے کسی کو ہلاک کیا۔ تو بقیہ خدا
کی جانب لوٹنے لگے۔ وہ دوڑ کر خدا کی جانب رجوع کرنے
لگے۔
۳۵ وہ لوگ یاد کریں گے کہ خدا اُن کی چٹان رہا تھا۔ وہ یاد کریں
گے کہ خدا نے ان کا تحفظ کیا تھا۔
۳۶ ویسے تو اُنہوں نے کہا تھا کہ وہ اُس سے محبت رکھتے ہیں۔
اُنہوں نے جھوٹ بولا تھا۔ ایسا کہنے میں وہ سچّے نہیں تھے۔
۳۷ اُن کے دل خدا کے مخلص نہیں تھے۔ وہ عہد کے وفادار
نہیں تھے۔
۳۸ لکن خدا رحیم تھا ۔ اُس نے اُنہیں ان کے گناہوں کے
لئے معاف کیا، اور اُس نے اُن کو نابود نہیں کیا۔ خدا نے

کئی موقعوں پر اپنا قہر روکا- خدا نے خود کو بہت غضبناک
ہونے نہیں دیا-
۳۹ خدا کو یاد آیا کہ یہ محض بشر تھے- انسان صرف ہوا جیسے
ہیں، جو بہہ کر چلی جاتی ہے- اور لوٹتی نہیں-
۴۰ ہائے- اُن لوگوں نے بیاباں میں خدا کے خلاف بغاوت
کی- اُنہوں نے اُس کو بہت آزردہ کیا تھا-

۴۱ بار بار وہ لوگ خدا کے تحمّل کو آزمانے لگے- اُنہوں نے
اصل میں اسرائیل کے اُس قدّوس کو ناراض کیا-
۴۲ وہ لوگ خدا کی قوّت کو بھول گئے- وہ لوگ بھول گئے، کہ خدا
نے اُن کو کتنی ہی بار دشمن سے بچایا-
۴۳ وہ لوگ مصر کے معجزوں کو اور ضعن کے بیابان کے معجزوں
کو جنہیں خدا نے کیا تھا بھول گئے-
۴۴ اُن کے دریاؤں کو خدا نے خون میں تبدیل کردیا تھا-
جن کا پانی مصر کے لوگ پی نہیں سکتے تھے-
۴۵ خدا نے مچھّروں کے غول بھیجے تھے، جنھوں نے مصر کے
لوگوں کو کاٹا- خدا نے ان مینڈکوں کو بھیجا جنھوں نے
مصریوں کی زندگی کو اجاڑدیا-
۴۶ خدا نے اُن کی فصلوں کو کیڑوں کو دے ڈالا- اُن کے
دوسرے پودوں کو ٹڈّیوں کو دے دیا-
۴۷ خدا نے مصریوں کے انگور کے باغ اولوں سے تباہ کئے- اور
اُن کے گولر کے درختوں کو پالے سے مارا-
۴۸ خدا نے اُنکے جانور اولوں سے ماردئے، اور بجلیاں گرا کر اُنکے
بھیڑ بکریوں کو تباہ کیا-

۴۹ خدا نے مصر کے لوگوں کو اپنا مہیب قہر دکھایا- اُن کی
مخالفت میں اُس نے اپنے تباہی کے فرشتہ بھیجے-
۵۰ خدا نے قہر ظاہر کرنے کے لئے ایک راہ پائی- اُن میں
سے کسی کو زندہ رہنے نہیں دیا- مہلک بیماری سے اس
نے ان کو مرجانے دیا-
۵۱ خدا نے مصر کے ہر پہلے فرزند کو مار ڈالا- حام کے گھرانے
کے ہر پہلے فرزند کو اُس نے مار ڈالا-

۵۲ پھر اُس نے اسرائیل کے چرواہے کی مانند رہنمائی کی-
خدا نے اپنے لوگوں کو ایسی راہ دکھائی جیسے صحرا میں بھیڑ
کی رہنمائی کی جاتی ہے-
۵۳ اس نے اپنے لوگوں کی حفاظت کے ساتھ رہنمائی کی- خدا
کے لوگوں کو کسی سے خوف نہیں تھا- خدا نے اُن کے
دشمنوں کو سُرخ سمندر میں غرق کیا-
۵۴ خدا اپنے لوگوں کو اپنی مقدّس زمین پر لے آیا- اُسی نے
اُنہیں اُس پہاڑ پر اپنی ہی قدرت سے لایا-
۵۵ خدا نے دوسری قوموں کو وہ زمین چھوڑنے پر مجبور کیا- خدا
نے ہر ایک گھرانے کو اُن کا حصّہ اُس زمین میں دیا- اِس
طرح اسرائیل کے گھرانے اپنے ہی گھروں میں بس گئے-
۵۶ اتنا ہونے پر بھی اسرائیل کے لوگوں نے خدا کو آزمایا اور
اُس کو بہت آزردہ کیا- اُن لوگوں نے خدا کی شریعت کو
نہیں مانا-

۵۷ اسرائل کے لوگوں نے خدا سے منہ موڑ لیا تھا- وہ اُس کے
خلاف ویسے ہی تھے جیسے ان کے باپ دادا تھے- انہوں نے
اپنا رُخ اسطرح بدل دیا جیسے مُڑی ہوئی کمان-
۵۸ اسرائیل کے لوگوں نے اونچی × عبادت گاہ بنائی اور خدا کو
غضبناک کیا- انہوں نے دیوتاؤں کی مورتیاں بنائیں اور خدا
کو حاسد بنایا-
۵۹ خدا نے یہ سُنا اور بہت غضبناک ہوا- اور اِسرائیل کو مکمل
طور پر مسترد کردیا-
۶۰ خدا نے سیلا کے خیمہ کو چھوڑ دیا- یہ وہی خیمہ تھا جہاں خدا
لوگوں کے بیچ میں رہتا تھا-
۶۱ پھر خدا نے اپنے لوگوں کو دوسری قوموں کی اسیری میں
دے دیا- خدا کے "خوبصورت زیور" کو دشمنوں نے چھین
لیا-
۶۲ خدا نے اپنے ہی لوگوں (اسرائیل) پر قہر ظاہر کیا- اُس
نے اُن کو جنگ میں ہلاک کیا-
۶۳ اُن کے جوان جل کر راکھ ہوئے- اور وہ کنواریاں جو بیاہ
کے قابل تھیں، اُن کے سہاگ گیت نہیں گائے گئے-

۶۴ کاہن مار ڈالے گئے۔ لیکن اُن کی بیوائیں اُن کے لئے
نہیں روئیں۔
۶۵ آخر میں، ہمارا خدا ایک سپاہی کے مانند اُٹھ بیٹھا جیسے کوئی
جنگجو شراب کے نشہ سے ہوش میں آیا ہو۔
۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں (مخالفوں) کو مار کر پسپا کر دیا۔ خدا
نے اپنے دشمنوں کو شکست دی۔ اور ہمیشہ کے لئے ذلیل
کیا۔
۶۷ لیکن خدا نے یوسف کے خاندان کو مسترد کر دیا۔ خدا نے
افرائیم کے خاندان کو قبول نہیں کیا۔
۶۸ تب خدا نے یہودہ کے خاندان کو چُنا اور کوہِ صیّون کو چُنا
جس سے اُس کو محبت تھی۔

۶۹ اس بلند پہاڑ پر خدا نے مقدس گھر بنایا جسے زمین ہمیشہ ہے
ویسے ہی خدا نے اپنے مقدس گرجا کو بنا کر ہمیشہ کے لئے
زمین کے مانند قائم رکھا۔
۷۰ خدا نے داؤد کو اپنے خصوصی خادم کے طور پر چُنا۔ داؤد تو
بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا تھا لیکن خدا نے اسے اُس کام سے
ہٹا دیا۔
۷۱ خدا داؤد کو بھیڑوں کی رکھوالی سے لے آیا، اور اُسے اپنے
لوگوں کی رکھوالی کا کام سونپا۔ یعقوب کے لوگ یعنی
اسرائیل کے لوگ جو خدا کی میراث تھے۔
۷۲ اور خلوص دل اور ماہر حکمت سے داؤد نے اسرائیل کے
لوگوں کی رہنمائی کی۔

۷۹

آسف کا نغمہ:۔

۱ اے خدا! تیرے لوگوں سے جنگ کرنے کے لئے قومیں
آئیں۔ اُنہوں نے تیری مقدّس گرجا کو ناپاک کیا ہے۔
یروشلم کو وہ تباہ کر کے چلے گئے۔
۲ اُنہوں نے تیرے بندوں کی لاشوں کو آسمان کے پرندوں
کی اور تیرے مقدس کے گوشت کو زمین کے درندوں کی
خوراک بنا دیا۔
۳ اے خدا! دشمنوں نے تیرے لوگوں کو تب تک مارا جب
تک ان کا خون پانی کی مانند نہیں پھیل گیا۔ ان کی لاشیں
دفن کرنے والا کوئی نہیں تھا۔
۴ ہمارے پڑوسی ملکوں نے ہمیں ذلیل کیا ہے، ہمارے آس
پاس کے لوگ سبھی ہنستے ہیں۔ اور ہمارا مذاق اڑاتے ہیں۔
۵ اے خدا کیا تو ہمیشہ کے لئے ہم سے ناراض رہے گا؟ کیا
تیرے شدید احساسات آگ کی طرح بھڑکتے رہیں گے؟
۶ اے خدا! اپنے قہر کو اُن قوموں کے خلاف میں جو تجھ کو
نہیں پہچانتے موڑ، اپنے قہر کو ان قوموں کے خلاف میں موڑ
جو تیرے نام کی عبادت نہیں کرتے۔
۷ کیوں کہ اُن قوموں نے یعقوب کو فنا کیا۔ انہوں نے
یعقوب کے ملک کو فنا کیا۔

۸ اے خدا! تو ہمارے باپ دادا کے گناہوں کے لئے مہربانی
کر کے ہم کو سزا مت دے۔ جلدی کر، تو ہم پر اپنی
رحمت پہنچا۔ ہم کو تیری بہت ضرورت ہے۔
۹ ہمارے خدا! ہمارے محافظ، ہم کو سہارا دے! اپنے نام
کے احترام میں برائے مہربانی ہماری مدد کر! اپنے نام کی
خاطر ہم کو چھڑا، اور ہمارے گناہوں کا کفّارہ دے۔
۱۰ دوسری قوموں کو تو یہ مت کہنے دے، "تمہارا خدا کہاں
ہے؟ کیا وہ تجھ کو سہارا نہیں دے سکتا ہے؟ اے خدا، اُن
کو سزا دے تا کہ اُس کو ہم دیکھ سکیں۔ تیرے بندوں کو
قتل کرنے کے سبب انہیں سزا دے۔
۱۱ قیدی کی آہ تیرے حضور تک پہنچے۔ اے خدا، تو اپنی
عظیم قوّت سے اُن لوگوں کو بچا جن کو مرنے کے لئے ہی
چُنا گیا ہے۔
۱۲ اے خدا! ہم جن لوگوں سے گھِرے ہیں، اُن کو اُس ظلم کی
سزا سات گنا دے۔ اے خدا! اُن لوگوں کو اتنی بار
سزا دے جتنی بار وہ تیری اہانت کی ہے۔
۱۳ ہم تو تیرے لوگ ہیں، اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔
ہم تیری شکر گزاری ہمیشہ کریں گے۔ اے خدا ہم پشت در
پشت تیری ستایش کریں گے۔

زبور ۸۰

میر مُغنّی کے لئے شوشنّیم عیدوت کے سُر پر آسف کا نغمہ:۔

۱ اے اسرائیل کے چوپان، تو میری سُن لے۔ تو نے
یوسف کے بھیڑوں (لوگوں) کی رہنمائی کی ۔ تو بادشاہ کی
طرح کروب× پر جلوہ گر ہے۔ ہم کو اپنا دیدار کرا۔
۲ اے اسرائیل کے چوپان ، افرائیم ، بنیمین اور منسّی
کے سامنے اپنی قدرت کو بیدار کر اور ہمیں بچانے کو آ۔
۳ اے خدا! ہم کو قبول کر۔ ہم کو قبول کر اور ہماری
حفاظت کر۔
۴ اے خداوند خدا قادر مطلق ! کیا تو ہمیشہ کے لئے ہم پر
ناراض رہے گا؟ ہماری دعاؤں کو تو کب سُنے گا؟
۵ تو نے اپنے لوگوں کو کھانے کے لئے آنسو دئے ہیں۔ تو
نے اپنے لوگوں کو پینے کے لئے آنسوؤں سے لبریز پیالہ
دئے۔
۶ تو ہم کو ہمارے پڑوسیوں کے لئے نشانہ بننے دیا جس پر وہ
جھگڑا کرے۔ ہمارے دشمن ہمارا مذاق اڑاتے ہیں۔
۷ اے خدا پوری قدرت والے پھر تو ہم کو قبول کر۔ ہم کو
قبول کر اور ہماری حفاظت کر۔
۸ قدیم زمانے میں، تو نے ہمیں ایک بہت ہی اہم پودے
کی مانند سمجھا۔ تو اپنی ''تاک'' مصر سے باہر لایا۔ تو نے
دوسرے لوگوں کو یہ زمین چھوڑنے پر مجبور کیا اور یہاں تو
نے اپنی ''تاک'' اُگادی۔
۹ تو نے ''تاک'' کے لئے زمین کو تیار کیا! اُس کی جڑوں کو
پکّی کرنے کے لئے تو نے سہارا دیا اور جلد ہی ''تاک'' زمین
پر ہر کہیں پھیل گئی۔
۱۰ اُس نے پہاڑ ڈھک لیا۔ یہاں تک کہ اُس کے پتّوں نے
عظیم دیو نما درختوں کو بھی ڈھک لیا۔
۱۱ اُس نے اپنی شاخیں سمندر تک پھیلائیں اور اُن کی ٹہنیاں
دریائے فرات تک پھیل گئیں۔
۱۲ اے خدا! تو نے وہ دیواریں کیوں گرادیں؟ جو تیری
''تاک'' کی حفاظت کرتی تھیں اب ہر کوئی جو وہاں سے
گذرتا ہے، وہاں سے انگور کو توڑ لیتا ہیں۔
۱۳ جنگلی خنزیر آتے ہیں۔ اور تیری ''تاک'' کو روندتے
ہوئے گذر جاتے ہیں۔ جنگلی جانور آتے ہیں۔ اور اُس کی
پتّیاں کھاجاتے ہیں۔
۱۴ اے خداوند قادر مطلق ! واپس آ۔ اپنی ''تاک'' کو آسمان سے
نیچے دیکھ، اور اس کی حفاظت کر۔
۱۵ اے خدا ! اپنی اِس ''تاک'' کو دیکھ جس کو تو نے خود اپنے
ہاتھوں سے لگایا ہے۔ اِس نوخیز× پودے کو دیکھ جسے
تو نے اُگایا۔
۱۶ تیری ''تاک'' کو سوکھے ہوئے اُپلوں کی طرح آگ میں جلایا
گیا۔ تو اُس سے غصبناک تھا اور تو نے اجاڑ دیا۔
۱۷ اے خدا! تو اپنا ہاتھ اس بیٹے پر رکھ جو تیری داہنی جانب
کھڑا ہے۔ اس بیٹے پر ہاتھ رکھ جسے تو نے اٹھایا ہے۔
۱۸ وہ دوبارہ کبھی تجھ کو نہیں چھوڑے گا۔ تو اس کو زندہ رکھ،
اور وہ تیرے نام کی تمجید کرے گا۔
۱۹ اے خداوند قادر مطلق ! ہمارے پاس لوٹ آ۔ ہم کو اپنا
لے، اور ہماری حفاظت کر۔

زبور ۸۱

میر مُغنّی کے لئے گتّیت کے سُر پر آسف کا نغمہ

۱ خوشی مناؤ اور گاؤ خدا کے لئے جو ہماری قوّت ہے۔ تم اُس
کا جو اسرائیل کا خدا ہے ، خوشی کا نعرہ مارو۔
۲ نغمہ چھیڑو اور دف بجاؤ۔ ستارا ور بربط سے دلنواز سُر
نکالو۔
۳ نئے چاند کے وقت میں تم نرسنگا پھونکو۔ پورے چاند×
کے موقع پر تم نرسنگا پھونکو۔ یہ وہ وقت ہے جب ہمارے
آرام کے دن شروع ہوتے ہیں۔
۴ اسرائیل کے لوگوں کے لئے ایسی ہی شریعت ہے۔ وہ
احکام خدا نے یعقوب کو دئے ہیں۔
۵ خدا نے یہ عہد نامہ یوسف کے ساتھ تب کیا تھا، جب خدا
اُسے مصر سے دور لے گیا۔ مصر میں ہم نے وہ زبان سنی
تھی جسے ہم لوگ سمجھ نہیں پائے تھے۔
۶ خدا کہتا ہے ، ''تمہارے کندھوں کا بوجھ میں نے لے لیا
ہے۔ مزدور کی ٹوکری میں اتار پھینک دیتا ہوں۔

۷ جب تم مصیبت میں تھے تم نے مدد کو پکارا اور میں
نے تمہیں چھڑایا۔ میں طوفانی بادلوں میں چھپا ہوا تھا،
اور میں نے تجھ کو جواب دیا۔ میں نے تجھے مریبہ کے چشمہ
پر آزمایا۔

۸ اے میرے لوگوں! سُنو۔ میں تم کو اپنا عہد نامہ دونگا۔
اسرائیل، تو مجھ پر توجہ دے!
۹ تم کسی غیر معبود جن کو غیر ملکی پوجتے ہیں، سجدہ نہ کرو۔
۱۰ میں خداوند، تمہارا خدا ہوں۔ میں وہی خدا ہوں، جو تمہیں
مصر کے باہر لایا تھا۔ اے اسرائیل تو اپنا مُنہ کھول، میں
تجھ کو کھلاؤنگا۔
۱۱ مگر میرے لوگوں نے میری بات نہیں سُنی۔ اسرائیل
نے میرا حکم نہیں مانا۔
۱۲ اسی لئے میں نے اُنہیں ویسا ہی کرنے دیا۔ جیسا وہ کرنا
چاہتے تھے۔ اسرائیل نے وہ سب کیا جو انھیں پسند تھا۔
۱۳ اگر صرف میرے لوگ میری بات سُنتے ۔ اور کاش
اسرائیل ویسی ہی زندگی گزارتے جیسی میں اُن سے چا
ہتا تھا۔'
۱۴ تب میں اسرائیل کے دشمنوں کو ہرا دیتا۔ میں اُن لوگوں
کو سزا دیتا جو اسرائیل کو مصیبت دیتے۔
۱۵ خداوند کے دشمن خوف سے لرزینگے ۔ اُن کو ہمیشہ کے
لئے سزا دی جاتی۔
۱۶ خدا اپنے لوگوں کو نفیس گیہوں دے گا ۔ چٹان انہیں شہد
تب تک دے گی جب تک وہ سیر نہیں ہوں گے ۔

زبور ۸۲

آسف کا نغمہ:۔

۱ خداؤں (معبودوں) کی جماعت * میں خدا کھڑا ہوتا ہے ۔ اور
فیصلہ دیتا ہے۔ خدا نے کہا، ”کب تک تم لوگوں کا فیصلہ
نا انصافی سے کروگے؟ کب تک تم شریر لوگوں کو یونہی
بغیر سزا دئے چھوڑتے رہوگے!۔
۳ یتیموں اور غریبوں کا انصاف کرو۔ غمزدہ اور مفلس کے
ساتھ انصاف سے پیش آؤ۔
۴ غریب اور محتاج کی حفاظت کرو۔ بُرے لوگوں کے
چُنگل سے اُن کو بچالو۔
۵ وہ * اسرائیل کے لوگ نہیں جانتے کیا کچھ ہو رہا ہے۔ وہ
سمجھتے نہیں! وہ جانتے نہیں وہ کیا کر رہے ہیں۔ اُنکی دنیا
اُن کے چاروں جانب گر رہی ہے۔
۶ میں نے کہا، ”تم لوگ دیوتا ہو، تم حق تعالیٰ کے بیٹے ہو۔
۷ لیکن تم بھی ویسے ہی مر جاؤگے، جیسے یقینی طور پر سب لوگ
مر جاتے ہیں۔ تم ویسے مروگے جیسے دیگر رہنما مر جاتے
ہیں۔
۸ اے خدا! اُٹھ۔ زمین کی عدالت کر۔ کیوں کہ تو ہی سب
قوموں کا مالک ہوگا۔

زبور ۸۳

آسف کا ایک توصیفی نغمہ

۱ اے خدا! تو خاموش مت رہ۔ اپنے کانوں کو بند مت کر۔
اے خدا! مہربانی کرکے کچھ بول۔
۲ اے خدا! تیرے دشمن تیرے خلاف منصوبے بنا رہے
ہیں۔ تیرے دشمن ان لوگوں کی مخالفت میں جو تجھ کو
پیارے ہیں، مشورے کر رہے ہیں۔
۳ اے خدا تیرے دُشمن تیرے لوگوں کے خلاف پوشیدہ
منصوبے بنا رہے ہیں تو جن لوگوں سے پیار کرتا ہے انکے
ساتھ منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔
۴ وہ دشمن کہہ رہے ہیں۔ ”آؤ، ہم اُن لوگوں کو پوری
طرح مٹا ڈالیں، پھر کوئی بھی شخص اسرائیل کا نام یاد نہیں
کرے گا۔“
۵ اے خدا! وہ سبھی لوگ تیری مخالفت میں جنگ کرنے

خداؤں (معبودوں) کی جماعت دیگر ممالک تعلیم دے رہے تھے کہ ایل اور دیگر خدا (معبود) زمین پر رہنے والے لوگوں کے بارے میں گفتگو کرنے کے لئے اکھٹا ہوئے۔ کئی مرتبہ بادشاہوں اور رہنمائیں بھی خدا کہلائے۔ اس لئے یہ زبور شاید اسرائیل کے رہنماؤں کے لئے خدا کی ایک تنبیہ (آگاہی) ہو۔

وہ اسکے معنی یہ ہو سکتے ہیں وہ غریب لوگ نہیں سمجھتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔

کے لئے ایک جگہ جمع ہوگئے ہیں۔ تیرا عہد نامہ جو تونے ہم
سے کیا ہے، وہ اس کے مخالف ہیں۔
۶ یہ دشمن ہم سے جنگ کرنے کے لئے ایک ہوگئے ہیں۔
یعنی ادوم کے اہل خیمہ اسمٰعیل، موآب اور ہاجرہ کی نسل۔
۷ جبل اور عمّون اور عمالیق، فلستین اور صُور کے باشندے، یہ
سبھی لوگ ہم سے جنگ کرنے اکھٹّا آئے۔
۸ یہاں تک کہ اسوّر بھی ان لوگوں میں مل گئے۔ انہوں نے
بنی لوط کو بہت ہی طاقتور بنایا۔
۹ اے خدا! تو دشمن کو ویسے ہرا جیسے تونے مدیان، سیسرا،
یابین کو قیسون ندی کے پاس ہرایا۔
۱۰ تونے اُنہیں عین دور میں ہرادیا۔ ان کی لاشیں زمین پر
پڑی سڑتی ہیں۔
۱۱ اے خدا! تُو دشمنوں کے سرداروں کو ویسے شکست دے،
جیسے تونے عوریب اور زئیب کے ساتھ کیا تھا۔ ویسا ہی کر
جیسے تونے زِبح اور ضِلمُنّع کے ساتھ کیا۔
۱۲ اے خدا! وہ لوگ ہم کو زمین چھوڑنے کے لئے دبانا
چاہتے ہیں۔
۱۳ اُن لوگوں کو چھوٹی جڑ والے پودوں سا بنا جس کو ہوا
اڑالے جاتی ہے۔ اُن لوگوں کو ایسے بکھیر دے، جیسے
بھوسے کو آندھی بکھیر دیتی ہے۔
۱۴ دشمن کو ایسے فنا کر جیسے جنگل کو آگ فنا کر دیتی ہے۔ اور
جنگلی آگ پہاڑوں کو جلاڈالتی ہے۔
۱۵ اے خدا! اُن لوگوں کا پیچھا کر، بھگادے۔ جیسے آندھی سے
دھول اڑجاتی ہے۔ اُن کو ہلادے اور طوفان کی طرح
پھونک دے۔
۱۶ اے خدا! اُن کو ایسا سبق پڑھادے، کہ اُن کو احساس
ہوجائے کہ وہ حقیقت میں کمزور ہیں۔ تبھی وہ تیرے نام
کے طالب ہوں گے۔
۱۷ اے خدا! اُن لوگوں کو خوفزدہ کردے اور ہمیشہ کے لئے
رُسوا کر کے انہیں فنا کردے۔
۱۸ تاکہ وہ جان لیں کہ تو خدا ہے۔ تبھی وہ جانیں گے کہ تیرا
نام خداوند ہے تبھی وہ جانیں گے کہ تو ساری کائنات کا
خدائے تعالیٰ ہے۔

زبور ۸۴

میر مُغنّی کے لئے گتّیت کے سُر پر بنی قورح کا نغمہ:۔

۱ خداوند قادر مطلق تیرا گرجا نہایت ہی دلکش ہے!
۲ اے خداوند! میں تیری بارگاہ میں رہنا چاہتا ہوں۔ میں
تیرے گرجا میں رہنے کا متمنّی ہوں۔ میرا سارا جسم زندہ
خدا کے قریب ہونا چاہتا ہے۔
۳ اخداوند قادر مطلق اے میرے بادشاہ اور میرے خدا!
گوریّا اور ابابیلوں تک کے اپنے گھونسلے ہوتے ہیں۔ یہ
پرندے تیرے قربان گاہ کے پاس گھونسلے بناتے ہیں۔
اور اُن ہی گھونسلوں میں اُن کے بچّے ہوتے ہیں۔
۴ وہ جو تیرے گرجا میں رہتے ہیں۔ بہت خوش نصیب
ہیں۔ وہ سدا تیری تعریف کریں گے۔
۵ وہ لوگ اپنے دل میں نغموں کے ساتھ جو تیرے گرجا میں
آتے ہیں، بہت مسرور ہیں۔
۶ یہ لوگ وادی بکا، جسے خدا نے جھرنے جیسا بنایا ہے گزرتے
ہیں۔ گرمی× کی گرتی ہوئی بارش کی بوندیں پانی کے حوض
بناتی ہیں۔
۷ لوگ شہر شہر ہوتے ہوئے کوہ صیّون کی زیارت کرتے
ہیں، جہاں وہ اپنے خدا سے ملیں گے۔
۸ اے خداوند قادر مطلق، ! میری دعا سن۔ یعقوب کے خدا تو
میری سُن لے۔
۹ اے خدا! ہمارے محافظوں کی حفاظت کر۔ اپنے چُنے ہوئے
بادشاہ پر مہربان ہو۔
۱۰ اے خدا! کہیں اور ہزار دن ٹھہرنے سے تیری بارگاہ میں
ایک دن ٹھرنا بہتر ہے۔ شریر لوگوں کے بیچ رہنے سے،
اپنے خدا کے گھر کے در پر کھڑا رہوں یہی بہتر ہے۔
۱۱ خداوند ہمارا محافظ اور ہمارا عظمت والا بادشاہ ہے۔ خدا
ہمیں مہربانی اور جلال کے ساتھ مُبارک باد دیتا ہے۔ جو
لوگ خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اُس کے احکام پر چلتے
ہیں۔ ان کو وہ ہر ایک اچھی چیز دیتا ہے۔

۱۲ اے خداوند قادر مطلق ! مبارک ہے وہ آدمی جس کا توکّل تجھ
پر ہے۔

زبور ۸۵

میر مُغنّی کے لئے بنی قورح کا نغمہ

۱ اے خداوند ! تو اپنے ملک پر مہربان رہ۔ غیر ملک میں
یعقوب کے لوگ قیدی بنے ہیں۔ اُن اسیروں کو چھڑا کر اُن
کے ملک میں واپس لا۔
۲ اے خداوند ! اپنے لوگوں کی بدکاری کو معاف کر۔ تو اُن
کے گناہ مٹادے۔
۳ اے خداوند ! غضبناک ہونا چھوڑدے۔ قہر سے پاگل مت
ہو۔
۴ ہمارے خداوند ، ہماری نجات دینے والے۔ ہم پر تو
غضبناک ہونا چھوڑدے ، اور پھر ہم کو قبول کرلے۔
۵ کیا تو ہمیشہ کے لئے ہم سے غضبناک رہے گا؟
۶ مہربانی کرکے ہم کو پھر جلادے ۔ اپنے لوگوں کو تو شادماں
کردے۔
۷ اے خداوند ! تو ہمیں دکھادے کہ تو ہم سے شفقت کرتا
ہے۔ہماری حفاظت کر۔
۸ جو خداوند نے کہا ، میں نے اُس کو سُن لیا۔ خدا نے کہا کہ
اُس کے لوگوں اور فرمابردار پیروکاروں کے لئے وہاں
سلامتی ہوگی۔ لیکن اپنی زندگی کی احمقانہ راہ پر نہیں
لوٹینگے۔
۹ خدا جلد ہی اپنی پیروی کرنے والوں کو بچائے گا۔ اپنے
ملک میں ہم جلد ہی احترام کے ساتھ زندگی کریں گے۔
۱۰ خدا کی سچّی شفقت اُس کے پیروکار کو ملے گی، نیکی اور
سلامتی اُن کا بوسہ کے ساتھ خیر مقدم کریں گیں۔
۱۱ زمین پر بسے لوگ خدا کے سچّے ہوں گے اور جنّت کا خدا
اُن کے لئے بھلا ہوگا۔
۱۲ خدا ہمیں بہت سی اچّھی چیزیں دے گا ۔ ہماری زمین
اچّھی فصل دے گی۔
۱۳ خدا کے آگے اچھائیاں چلیں گیں اور اُس کے لئے راہ تیّار
کرینگے۔

زبور ۸۶

داؤد کی دعاء

۱ میں ایک مسکین اور محتاج شخص ہوں۔ اے خدا ! تو
مہربانی کرکے میری سُن لے ، اور تو میری فریاد کا جواب
دے۔
۲ اے خدا! میں تیرا سچّا پیروکار ہوں۔ مہربانی کرکے مجھ کو
بچالے میں تیرا خادم ہوں، تو میرا خدا ہے۔ مجھ کو تیرا
بھروسہ ہے، اِس لئے میری حفاظت کر۔
۳ یارب! مجھ پر رحم کر۔ میں سارا دن تجھ سے فریاد کرتا
رہا ہوں۔
۴ یارب ! میں اپنی جان تیرے ہاتھ سونپتا ہوں۔ مجھ کو تو
شاد کر، میں تیرا خادم ہوں۔
۵ یارب ! تو رحیم اور نیک ہے ۔ تو سچ مچ اپنے ان لوگوں
سے شفقّت کرتا ہے،جو سہارا پانے کے لئے تجھ کو
پکارتے ہیں۔
۶ اے خدا! میری دعا سن۔ میں رحم کے لئے ، جو دعا کرتا
ہوں، اس کو سُن۔
۷ اے خداوند! اپنی مصیبت کے وقت میں تجھ سے دعا
کررہا ہوں۔ میں جانتا ہوں تو مجھ کو جواب دے گا۔
۸ اے خدا! تجھ سا کوئی نہیں ۔ جیسے کام تو نے کئے ہیں
ویسے کام کوئی بھی نہیں کرسکتا۔
۹ یارب ! تو نے ہی سب لوگوں کو بنایا ہے۔ میری خواہش
یہ ہے کہ وہ سبھی لوگ آئیں اور تجھے سجدہ کریں۔ وہ سبھی
تیرے نام کا احترام کریں۔
۱۰ اے خدا! تو عظیم ہے۔ تو عجیب وغریب کام کرتا ہے! تو
ہی واحد خدا ہے۔
۱۱ اے خداوند ! اپنی راہوں کی تعلیم مجھ کو دے ۔ میں زندہ
رہوں گا اور تیری سچّائی کو مانوں گا ۔ میری مدد کرتا کہ

تیرے نام کی عبادت کروں جو میری زندگی میں سب سے
اہم چیز ہے۔
۱۲ خدا میرے مالک ! میں پورے دل سے تیری تعریف
کروں گا۔ میں ابد تک تیرے نام کی تمجید کروں گا۔
۱۳ اے خدا! مجھ پر تیری بڑی شفقت ہے۔ تو نے میری
جان کو پاتال کی تہہ سے نکالا ہے۔
۱۴ اے خدا! مجھ پر مغرور حملہ کر رہے ہیں۔ تُند خو جماعت مجھے
مار ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اور وہ لوگ تیرا احترام
نہیں کرتے ہیں۔
۱۵ خداوند تو رحیم و کریم ہے، تو دلیر بھروسہ مند و صبر اور
محبّت سے معمور ہے۔
۱۶ اے خدا! ظاہر کردے کہ تو میری سُنتا ہے - اور مجھ پر
رحم کر۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ تو مجھ کو قوّت بخش - میں
تیرا خادم ہوں۔ میری حفاظت کر۔
۱۷ اے خدا! مجھے ایک ایسا نشان دے جس سے یہ ثابت ہو کہ
تو میری مدد کرے گا۔ میرے دشمن اُس نشان کو دیکھیں
اور مایوس ہو جائیں اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ تو نے میری
دعا سُنی ، مدد کی اور مجھے تشفّی دی۔

زبور ۸۷

بنی قورح کا ایک تمجیدی نغمہ

۱ خدا نے یروشلم کی مقدّس پہاڑیوں پر اپنا مسکن بنایا۔
۲ خداوند کو اِسرائیل کی کسی بھی جگہ سے صیّون کے پھاٹک
بہتر لگتے ہیں۔
۳ اے خدا کے شہر ! تیرے بارے میں لوگ عجیب و غریب
باتیں بتاتے ہیں۔
۴ خدا اپنے لوگوں کی فہرست رکھتا ہے۔ خدا کے بعض لوگ
مصر اور بابل میں رہتے ہیں - اُس میں سے بعض فلستین،
صُور، اور کوش میں پیدا ہوئے۔
۵ خدا ہر ایک آدمی کو جو صیّون میں پیدا ہوا جانتا ہے - اس
شہر کو خدائے تعالیٰ نے بنایا ہے۔
۶ خدا اپنے لوگوں کی فہرست رکھتا ہے۔ خدا جانتا ہے کون
کہاں پیدا ہوا۔
۷ خدا کے لوگ تیوہار کو منانے یروشلم جاتے ہیں۔ خدا کے
لوگ گاتے ، ناچتے اور بہت خوش رہتے ہیں - وہ کہا کرتے
ہیں۔ سبھی نفیس شئے یروشلم سے آئی۔

زبور ۸۸

گیت. بنی قورح کا نغمہ - میر مغنّی کے لئے محلت لعنوت کے سُر پر ہیمان اِزراخی کا مشکیل

۱ اے خداوند میرے نجات دینے والے خدا! میں نے رات
دن تیرے حضور فریاد کی ہے۔
۲ مہربانی کرکے میری فریاد پر دھیان دے۔ مجھ پر رحم
کرنے کے لئے میری دعا سُن۔
۳ میں اپنے دکھ اور مصیبتوں سے تنگ آچکا ہوں۔ میں
بہت جلد مروں گا۔
۴ میں گور میں اترنے والوں کے ساتھ گنا جاتا ہوں - لوگ مجھے
اس شخص کی مانند سمجھتے ہیں جو جینے کے لئے نہایت ہی
کمزور ہیں۔
۵ مجھے مرے ہوئے لوگوں میں ڈھونڈھ، میں اُس مُردے جیسا
ہوں جو قبر میں لیٹا ہے۔ مرے ہوئے میں سے ایک کو
جسے تُو بُھول گیا ، تجھ سے اور تیری نگہداشت سے علیحدہ
کردیا۔
۶ اے خدا! تو نے مجھے زمین کے نیچے قبر میں سُلادیا۔ تو نے
مجھے اُس اندھیری جگہ میں رکھ دیا۔

۷ اے خدا! تجھے مجھ پر غصّہ تھا، اور تو نے مجھے سزا دی۔
۸ مجھ کو میرے دوستوں نے چھوڑ دیا ہے - وہ مجھ سے
بچتے پھرتے ہیں - جیسے میں کوئی ایسا شخص ہوں جس کو
کوئی بھی چھُونا نہیں چاہتا - گھر کے ہی اندر قیدی بن گیا
ہوں۔ میں باہر تو جا ہی نہیں سکتا۔
۹ میرے دُکھوں کے لئے روتے روتے میری آنکھیں

دُھندلا گئی ہیں۔ اے خداوند میں نے ہر روز تجھ سے دعا کی
ہے۔ تیری جانب میں نے اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں۔
۱۰ اے خدا! کیا تو مرے لوگوں کے لئے معجزے دکھائے گا؟
کیا بھوت جی اٹھا کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے
ہیں؟ نہیں۔
۱۱ مَرے ہوئے لوگ اپنی قبروں میں تیری وفاداری کی باتیں
نہیں کرسکتے۔ مرے ہوئے لوگ موت کی دنیا کے اندر
تیری وفاداری کی باتیں نہیں کرسکتے۔
۱۲ اندھیرے میں پڑے ہوئے مرے لوگ ان عجیب باتوں کو
جن کو تو کرتا ہے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ مرے ہوئے لوگ
بھُولے بِسروں کی دنیا میں تیری شفقت کی باتیں نہیں
کرسکتے۔
۱۳ اے خداوند! میری دہائی ہے۔ مجھ کو سہارا دے! ہر علی
الصباح میں تیرے حضور دعا کرتا ہوں۔
۱۴ اے خداوند! کیا تو نے مجھ کو چھوڑ دیا؟ کیوں تو نے مجھے
سننے سے انکار کردیا؟
۱۵ بچپن سے میں کمزور اور بیمار تھا۔ میں نے بچپن سے ہی
تیرے قہر کو سہا۔ میرا سہارا کوئی بھی نہیں رہا۔
۱۶ اے خدا! تو مجھ پر غضب ناک ہے، اور تیری سزا مجھ کو مار
رہی ہے۔
۱۷ مجھے ایسا لگتا ہے، جیسے مصیبتیں اور دکھ ہمیشہ میرے ساتھ
ہیں ۔ مجھے محسوس ہے کہ میں دکھوں اور دردوں میں ڈوبا
جارہا ہوں۔
۱۸ اے خداوند! تو نے میرے عزیز لوگوں اور دوستوں کو مُجھے
چھوڑنے پر مجبور کیا۔ اسلئے کہ وہ مجھے چھوڑدیں۔ میرے
ساتھ اب صرف اندھیرا رہتا ہے۔

زبور ۸۹

ایتان اِزراحی کا مشکیل

۱ میں ہمیشہ خداوند کی شفقّت کے گیت گاؤں گا۔ میں پُشت
در پُشت اپنے مُنہ سے تیری وفاداری کا اعلان کروں گا۔
۲ اے خداوند! مجھے سچ مچ یقین ہے۔ تیری شفقت ابد تک
رہے گی۔ تیری وفاداری جب تک آسمان قائم رہے گا اُس
وقت تک رہے گی۔
۳ خدا نے کہا ”میں نے اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کے ساتھ
ایک عہد باندھا ہے۔ میں اپنے بندہ داؤد سے قسم کھائی
ہے۔
۴ داؤد تیرے خاندان کو میں ہمیشہ قائم رکھوں گا۔ میں
تیرے تخت کو پشت در پشت بنائے رکھوں گا۔
۵ اے خداوند! آسمان تیرے عجائب کی تعریف کرے گا۔
مقدّسوں کے مجمع میں تیری وفاداری کی تعریف ہوگی۔
۶ جنّت میں خدا کے برابر کون ہے؟ (کوئی نہیں) ۔
فرشتگان میں کون خداوند کی مانند ہے ؟ خدا مقدّسوں
(فرشتوں) میں ملا ہوا ہے۔
۷ خدا مقدّسوں سے (فرشتوں) ملتا ہے ۔وہ اس کے چاروں
طرف کھڑے ہوتے ہیں، وہ اُس کا خوف اور تعظیم کرتے
ہیں۔ وہ اُس کے احترام میں کھڑے ہوتے ہیں۔
۸ اے خداوند قادر مطلق ! کون تیرے جیسا ہے؟ تیرے
جیسا کوئی نہیں ہے۔ ہم کامل تیرے بھروسے رہ سکتے ہیں۔
۹ سمندر کی اُونچی لہروں پر تو حکمرانی کرتا ہے۔ تو اُس کی
اُٹھتی لہروں پر حکومت کرتا ہے۔
۱۰ اے خدا! تُو نے رہب* کو ہرایا تھا۔ تُو نے اپنے زورِ بازو
سے اپنے دُشمنوں کو پراگندہ کیا تھا۔
۱۱ اے خدا! جو کچھ بھی آسمان اور زمین پر موجود ہے، تیرا ہی
ہے۔ تُو نے ہی کائنات اور کائنات میں کی ہر شئے قائم کی
ہے۔
۱۲ شمال اور جنوب کا پیدا کرنے والا تُو ہی ہے۔ تبور اور
حرمون پہاڑ تیرے نام کی ستائش میں نغمہ سرائی کرتے
ہیں۔
۱۳ اے خدا! تیرے پاس قوّت ہے۔ تیری قوّت عظیم ہے!
فتح تیری ہی ہے۔
۱۴ تیری حکومت صداقت اور عدالت پر قائم ہے، شفقّت اور
وفاداری تیرے تخت کے نوکر ہیں۔

---

*رہب یہ سمندر کا دیو ہے۔

۱۵ اے خدا! تیرے وفادار لوگ سچ مُچ خوش ہیں۔ وہ تیری
مہربانی کے نُور میں زندہ رہتے ہیں۔
۱۶ تیرا نام اُن کو ہمیشہ خوش کرتا ہے۔ وہ تیری اچھائی کی
ستایش کرتے ہیں۔
۱۷ تُو اُن کی حیرت انگیز قوّت ہے۔ اُن کو تجھ سے قوّت ملتی
ہے۔
۱۸ اے خداوند تو ہماری سپر ہے۔ اِسرائیل کا وہ مقدّس ہمارا
بادشاہ ہے۔
۱۹ اِس لئے تُو نے اپنے پیرو کاروں سے رویا میں بات کی اور
کہا ، ''پھر میں نے لوگوں کے بیچ ایک نوجوان شخص کو
چنا، اور میں نے اُس کو اہمیت کا حامل بنادیا، اور میں نے
اُس کو زبردست بنادیا۔
۲۰ میں نے اپنے بندہ داؤد کو پالیا، اور میں نے اپنے مقدّس تیل
سے اُسے مسح کیا
۲۱ میں نے اپنے داہنے ہاتھ سے داؤد کو سہارا دیا اور میں نے
اسے اپنی قدرت سے طاقتور بنایا۔
۲۲ دشمن چُنے ہوئے بادشاہ کو ہرا نہیں سکے۔ شریر لوگ اُس کو
شکست نہیں دے سکے۔

۲۳ میں نے اسکے دشمنوں کو شکست دی ، جو چُنے ہوئے بادشاہ
سے دشمنی رکھتے تھے میں نے اُنہیں ہرا دیا۔
۲۴ م یں اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کو ہمیشہ شفقّت دوں گا، اور
اُسے تائید دوں گا۔ میں اُسے ہمیشہ ہی طاقتور بناؤں گا۔
۲۵ میں اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کو سُمندر کی حکمرانی دوں گا۔
ندیوں پر اُس کا ہی قبضہ ہو گا۔
۲۶ وہ مجھ سے کہے گا، تو میرا باپ ہے۔ تو میرا خدا، میری
چٹان میری نجات ہے۔
۲۷ میں اُس کو اپنا پہلوٹھا بناؤں گا۔ وہ زمین پر عظیم شہنشاہ
بنے گا۔
۲۸ میری شفقّت چُنے ہوئے بادشاہ کی ابد تک حفاظت کرے
گی۔ میں اپنا بھروسہ مند معاہدہ اُس کے ساتھ ہمیشہ قائم
رکھّوں گا!

۲۹ میں اُس کے خاندان کو ہمیشہ تک قائم رکھوں گا۔ اُس کا
تخت جب تک آسمان ہے، تب تک رہے گا۔
۳۰ اگر اُس کے خاندان نے میری شریعت کو ماننا چھوڑ دیا
اور اگر اُنہوں نے احکام کو ماننا چھوڑ دیا، تب میں انہیں
سزا دوں گا۔
۳۱ اگر میرے چُنے ہوئے بادشاہ کے بچّے میرے شریعت کو
توڑا اور میرے احکام کو نظر انداز کر دیا۔
۳۲ تب میں انہیں بہت سخت سزا دوں گا۔
۳۳ لیکن میں اُن سے اپنی شفقّت ہٹا نہ لوں گا۔ میں ہمیشہ ہی
اُن کا سچّا وفادار رہوں گا۔

۳۴ میں داؤد کے ساتھ اپنا عہد نامہ نہیں توڑوں گا۔ میں اپنے
وعدے کو نہیں بدلوں گا۔
۳۵ اپنی قدّوسی کی گواہی پر میں نے داؤد سے ایک خصوصی
وعدہ کیا تھا، اسلئے میں داؤد سے جھوٹ نہیں بولوں گا۔
۳۶ داؤد کا خاندان ہمیشہ قائم رہے گا جب تک سورج چمکے
گا، داؤد کا تخت وہیں رہے گا۔
۳۷ یہ ہمیشہ چاند کی مانند رہے گا۔ آسمان گواہ ہے کہ یہ عہد سچّا
ہے۔ اس عہد پر بھروسہ کر سکتا ہے۔
۳۸ مگر اے خدا! تُو اپنے چُنے ہوئے بادشاہ پر غضبناک ہو گیا۔
تُو نے اُسے ایک دم اکیلا چھوڑ دیا۔
۳۹ تُو نے اپنے عہد کو رد کر دیا۔ تُو نے بادشاہ کے تاج کو
زمین پر پھینک دیا۔
۴۰ تو نے بادشاہ کے شہر کی دیواروں کو توڑ دیا۔ تُو نے اُس
کے سبھی قلعوں کو تہس نہس کر دیا۔
۴۱ بادشاہ کے پڑوسی اُس پر ہنس رہے ہیں، اور وہ لوگ جو
قریب سے گزرتے ہیں، اُس کی چیزوں کو چُرا لے جاتے
ہیں۔
۴۲ تُو نے بادشاہ کے دشمنوں کو خوش کیا۔ تُو نے اُس کے
دُشمنوں کو جنگ میں کامران ہونے دیا۔
۴۳ اے خدا! تُو نے انہیں خود کو بچانے کا سہارا دیا، تو اپنے
بادشاہ کی، جنگ میں فتح کے لئے مدد نہیں کی۔

۴۴ تونے اُسے کامران ہونے نہیں دیا۔ اُس کا مقدّس تخت تُو
نے زمین پر پٹک دیا۔
۴۵ تُونے اُس کی حیات کم کردی، اور اُسے شرمندہ کیا۔ ۴۶
اے خداوند! تُو ہم سے کیا ہمیشہ پوشیدہ رہے گا؟ کیا تیرا
قہر آگ کی مانند ہمیشہ بھڑکتا رہے گا؟
۴۷ یاد کر میری زندگی کتنی مختصر ہے۔ تُونے ہی ہمیں مختصر
زندگی جینے اور پھر مرجانے کو بخشی ہے۔
۴۸ ایسا کوئی شخص نہیں جو ہمیشہ زندہ رہے گا، اور کبھی
مرے گا نہیں۔ قبر سے کوئی شخص بچ نہیں پائے گا۔
۴۹ اے خدا! وہ شفقت کہاں ہے جو تونے ماضی میں دکھایا تھا
؟ تو نے داؤد سے وعدہ کیا تھا کہ تو اُس کی اولاد سے ہمیشہ
وفاداری کرے گا۔
۵۰-۵۱ یا مالک! مہربانی کرکے یاد کر کہ لوگوں نے تیرے
بندوں کو کیسا ذلیل کیا۔ اے خداوند! مجھ کو ساری توہین
سہنی پڑی ہے۔ تیرے چُنے ہوئے بادشاہ کو انہوں نے
ذلیل کیا۔
۵۲ ہمیشہ کے لئے خداوند کی تعریف کرو! آمین۔

چوتھی کتاب

زبور ۹۰

مردِ خدا موسیٰ کی دعاء

۱ مالک! پُشت در پُشت تو ہی ہماری پناہ گاہ رہا ہے۔
۲ اے خدا! تُو پہاڑوں سے پیشتر، زمین سے پیشتر تھا، کہ اس
کائنات کے پیشتر ہی خدا تھا ازل سے ابد تک تُو ہی خدا
ہے۔
۳ تُو ہی اِس دنیا میں لوگوں کو لاتا ہے۔ پھر تو ہی اُن کو
دوبارہ خاک بنا دیگا۔
۴ تیرے لئے ہزار برس گزرے ہوئے کل جیسے ہیں، اور
جیسے رات کا ایک پہر۔
۵ تو ہماری زندگی خواب کی طرح صاف کردیتا ہے، اور صبح
ہوتے ہی ہم چلے جاتے ہیں۔ ہم ایسی گھاس کی مانند ہیں۔
۶ وہ صبح اُگتی ہے! اور شام کو سُوکھ کر مُرجھاتی جاتی ہے۔
۷ اے خدا! تیرا غضب ہمیں تباہ کرسکتا ہے! ہم تیرے قہر
سے برباد ہوجائنگے۔
۸ تو ہمارے سب گناہوں کو جانتا ہے۔ اے خدا! تُو ہمارے
ہر پوشیدہ گناہ کو دیکھا کرتا ہے۔
۹ تیرا قہر ہماری زندگی کو ختم کرسکتا ہے۔ ہماری جان
سرگوشیوں کی طرح اوجھل ہوجاتی ہے۔
۱۰ ہماری عمر کی میعاد ستّر برس ہے۔ اگر ہم طاقتور ہیں تو
اِسّی برس۔ ہماری زندگی مشّقت اور غم سے بھری ہے۔
ہماری زندگی اچانک ختم ہوجاتی ہے۔ ہم اُڑ کر کہیں دور
چلے جاتے ہیں۔
۱۱ اے خدا! حقیقت میں کوئی بھی شخص تیرے قہر کی مکمل
قّوت کو نہیں جانتا۔ لیکن اے خدا! ہمارا خوف تیرے لئے
عزّت، تیرے غصّے سے زیادہ عظیم ہے۔
۱۲ تُو ہم کو سِکھادے کہ ہم سچ مُچ یہ جانیں کہ ہماری زندگی
کتنی مختصر ہے، تاکہ ہم سچ مچ دانشمند بن سکیں۔
۱۳ اے خداوند! تو ہمیشہ ہمارے پاس لوٹ آ۔ اپنے بندوں
پر رحم کر۔
۱۴ ہر صبح ہم کو اپنی شفّقت سے آسودہ کر، تاکہ ہم عمر بھر
خوش و خرّم رہیں۔
۱۵ تُونے ہماری زندگیوں میں ہمیں بہت دُکھ اور مصیبت
دی ہے۔ اب ہمیں خوش کردے۔
۱۶ تیرے بندوں کو ان حیرت انگیز باتوں کو دیکھنے دے،
جن کو تُو اُن کے لئے کرسکتا ہے۔ تو اپنا جلال اُن کی اولاد پر
ظاہر کرے۔
۱۷ مالک! ہمارے خدا۔ ہم پر مہربان ہو۔ جو کام ہم کرتے
ہیں۔ ہمارے ضرورتوں کے مطابق ہوے۔ اور جو کام ہم
کرتے ہیں خدا ان کو قائم رکھے *۔

ہم ... قائم رکھے یا غالباً ہم جو ہمارے ہاتھ سے کام کرتے ہیں قائم رہے اور وہ کام
جو ہم اپنے ہاتھ سے کرتے ہیں وہ اسے قائم رکھے۔

زبور ۹۱

۱ تم پناہ گاہ کے لئے حق تعالیٰ کے پاس جاسکتے ہو۔ تُم حفاظت
کے لئے خدا قادر مطلق کے پاس جاسکتے ہو۔
۲ میں خداوند سے کہتا ہوں۔ ’’تُو میری پناہ اور میرا قلعہ ہے۔
میرے خدا، میں تجھ پر توکّل رکھتا ہوں۔
۳ خدا تجھ کو سبھی پوشیدہ خطروں سے بچائے گا۔ خدا تجھ
کو تمام مہلک بیماریوں سے بچائے گا۔
۴ تم خدا کی پناہ میں حِفاظت پانے کو جاسکتے ہو۔ اور وہ تمہاری
ایسے حفاظت کرے گا جیسے پرندہ اپنے پر پھیلا کر اپنے
بچّوں کی حفاظت کرتا ہے۔ خدا تمہاری حفاظت سِپر اور
محفوظ دیوار کی طرح کرے گا۔
۵ رات میں تُم کو کسی کا خوف نہ ہوگا۔ اور دُشمن کے تیروں
سے تُو دن میں خوفزدہ نہیں ہوگا۔
۶ تجھ کو اندھیرے میں آنے والی بیماریوں اور اس بھیانک
وبا سے جو دوپہر میں آتی ہے خوف نہیں ہوگا۔
۷ تو ہزار دشمنوں کو شکست دے گا۔ تیرا اپنا داہنا ہاتھ دس
ہزار دشمنوں کو ہرائے گا۔ اور تیرے دُشمن تجھ کو چھُو
تک نہیں پائیں گے۔
۸ ذرا دیکھ! اور تجھ کو دِکھائی دے گا، کہ وہ شریر لوگ سزا
پاچکے ہیں۔

۹ کیوں ؟ اس لئے کہ تُو خُداوند کے بھروسے ہے۔ تُو نے
خدا قادر مطلق کو اپنی پناہ گاہ بنالیا ہے۔
۱۰ تیرے ساتھ کوئی بھی بُری بات نہیں ہوگی۔ کوئی بھی وبا
تیرے خیمہ کے نزدیک نہیں پہنچے گی۔
۱۱ کیوں کہ خدا فرشتوں کو تیری حفاظت کرنے کا حکم دے
گا۔ تو جہاں بھی جائے گا وہ تیری حفاظت کریں گے۔
۱۲ خدا کے فرشتے تجھ کو اپنے ہاتھوں پر اُوپر اٹھائیں گے۔ تاکہ
تیرا پیر چٹان سے نہ ٹکرائے۔
۱۳ تجھ میں وہ قوّت ہوگی جس سے تو شیروں کو بچھاڑے گا اور
زہریلے ناگوں کو کُچل دے گا۔
۱۴ خداوند کہتا ہے۔ اگر کوئی شخص مجھ میں بھروسہ رکھتا ہے،
تو میں اُس کی حفاظت کروں گا۔ میں اُن لوگوں کو جو
میرے نام کی عبادت کرتے ہیں، حفاظت کروں گا۔
۱۵ میرے لوگ مجھ کو سہارا پانے کے لئے پکاریں گے اور میں
اُن کی سُنوں گا۔ وہ جب مشکل میں ہوں گے۔ میں اُن کے
ساتھ ہی رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزّت بخشوں گا۔
۱۶ میں اپنے پیروکار کو ایک طویل زندگی دوں گا، اور میں اُن
کی حفاظت کروں گا۔

زبور ۹۲

نغمہ۔ سبت کے دن کے لئے گیت:۔

۱ خداوند کا شکر کرنا بہتر ہے۔ اے حق تعالیٰ! تیرے نام
کے ستائش کرنا بھلا ہے۔
۲ صبح میں تیری شفقت کی تمجید کرنا اور رات میں تیری
وفاداری کی مدح سرائی کرنا بہتر ہے۔
۳ اے خداوند! تیرے لئے ستار، دس تار والے ساز اور بربط
پر نغمہ سرائی کرنا بہتر ہے۔
۴ اے خدا! اصل میں جو چیزیں تُو کیا اس سے تو ہمیں خوش
کرتا ہے۔ ہم خوشی سے ان کاموں کے گیت گاتے ہیں۔
۵ اے خداوند! تیرے کام بہت عظیم ہیں۔ تیرے خیالات
ہماری سمجھ سے دُور ہیں۔
۶ تیرے مقابلہ میں لوگ احمق جانور جیسے ہیں۔ ہم تو احمق کی
طرح کچھ بھی نہیں سمجھ پاتے ہیں۔
۷ شریر لوگ گھاس کی طرح جیتے اور مرتے ہیں۔ وہ جو کچھ بھی
فضول کام کرتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ کے لئے مِٹایا جائے
گا۔
۸ لیکن اے خداوند! ابدُالآباد تک تو سرفراز رہے گا۔
۹ لیکن اے خداوند! تیرے سبھی دُشمن مٹادئے جائیں گے۔
وہ سبھی لوگ جو بُرا کام کرتے ہیں نابود کئے جائیں گے۔
۱۰ لیکن تُو مجھ کو طاقتور بنائے گا۔ میں زور آور سانڈ کی مانند
بن جاؤں گا جس کے مضبوط سینگ ہوتے ہیں۔ تُو نے
مجھے خصوصی کام کے لئے چُنا ہے۔ تُو نے مجھ پر اپنا تیل
اُنڈیلا ہے جو تازگی دیتا ہے۔

۱۱ میں اپنے چاروں جانب دُشمن دیکھ رہا ہوں- وہ ایسے ہیں جیسے
بہت سے سانڈ مجھ پر حملہ کرنے کو تیار ہیں- وہ جو میرے
بارے میں باتیں کرتے ہیں- اُن کو میں سُنتا ہوں-
۱۲-۱۳ صادق تو لُبنان کے بہت سے بُلند قامت درخت
کی مانند ہیں، جو خداوند کے گرجا میں لگائے گئے ہیں اچھّے
لوگ بڑھتے ہوئے تاڑ کے درخت کی مانند جو خدا کی بارگاہ
میں سر سبز ہونگے-
۱۴ یہاں تک کہ جب وہ بوڑھے ہوں گے، وہ پھل دیتے رہیں
گے- وہ تروتازہ اور سر سبز رہیں گے-
۱۵ وہ ہر کسی کو یہ کہنے کے لئے وہاں ہیں کہ خداوند راست
اور دیانتدار ہے وہ میری چٹان *ہے اور وہ کچھ غلط نہیں
کرتا*-

زبور ۹۳

۱ خداوند بادشاہ ہے! وہ شاہانہ جاہ و جلال اور قوّت کو کپڑوں
کی طرح پہنتا ہے- اسلئے تمام کائنات محفوظ ہے- یہ تباہ
نہیں ہو گا-
۲ اے خدا! تیری سلطنت ہمیشہ ازل سے ابد تک قائم رہے
گی- خدا! تُو ہمیشہ کے لئے زندہ ہے-
۳ اے خداوند! ندیوں کی گرج بہت پُر شور ہے- پچھاڑ کھاتی
لہروں کی آواز مُہیب ہے-
۴ سُمندر کی موجزن لہریں گرجتی ہیں- اور وہ زور آور ہیں-
لیکن اوپر والا خداوند مزید زور آور ہے-
۵ اے خداوند! تیری شریعت ہمیشہ قائم رہے گی* تیرا
مُقدّس ہیکل ایک طویل مُدّت تک کھڑا رہے گا-

زبور ۹۴

۱ اے خداوند! تُو ہی ایک خدا ہے جو لوگوں کو سزا دیتا ہے
- تُو ہی ایک خدا ہے جو آتا ہے اور لوگوں کے لئے سزا دیتا
ہے-
۲ تُو ہی ساری زمین کے لئے منصف ہے- تُو مغرور کو وہ
سزا دیتا ہے جو اسے ملنی چاہئے-
۳ اے خداوند! شریر لوگ کب تک مزے کرتے رہیں گے؟
اور کتنی مدت تک اے خداوند؟
۴ وہ مجرم اپنے کئے گئے بُرے کاموں کے بارے میں شیخی
کب تک بگھارتے رہیں گے؟
۵ اے خداوند! وہ تیرے لوگوں کو دُکھ دیتے ہیں- وہ تیرے
لوگوں کو ستایا کرتے ہیں-
۶ وہ بُرے لوگ بیواؤں اور اُن غیر ملکیوں کو جو اُن کے ملک
میں ٹھہرے ہیں- ہلاک کرتے ہیں وہ اُن یتیم بچّوں کو جن
کے والدین نہیں ہیں- ہلاک کرتے ہیں-
۷ وہ کہتے ہیں، خدا اُنکو بُرے کام کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا
اور کہتے ہیں، اسرائیل کے خدا نہیں سمجھ سکیں گے کہ
کیا ہو رہا ہے-
۸ تم بُرے لوگ احمق ہو- تم اپنا سبق کب سیکھو گے؟ تُم
اے احمق لو گو کب سیکھو گے؟
۹ خدا نے ہمارے کان بنائے ہیں اور یقیناً ہی اُس کے بھی
کان ہوں گے- اسلئے وہ ان باتوں کو سُن سکتا ہے - جو
ہو رہی ہیں- خدا نے ہماری آنکھیں بنائی ہیں، اس لئے
یقیناً ہی اُس کی بھی آنکھ ہوں گی - اور جو کچھ ہو رہا ہے اس
کو دیکھ سکتی ہے-
۱۰ خدا ان لوگوں کو تربیت دے گا- خدا اُن لوگوں کو اُن
سبھی باتوں کی تعلیم دے گا، جو انہیں کرنی چاہئے-
۱۱ اِس لئے جن باتوں کو لوگ سوچ رہے ہیں، خدا جانتا ہے، اور
خدا یہ جانتا ہے کہ لوگ ہوا کے جھونکے ہیں-
۱۲ اے خداوند! مبارک ہے وہ شخص جسے خدا تربیت دیتا
ہے- خدا اس شخص کو اس کے شریعت کے مطابق زندگی
گزارنے کی تعلیم دیتا ہے-

چٹان یہ خدا کا نام ہے یہ دکھاتا ہے کہ خدا مضبوط محفوظ جگہ ہے-
وہ... غلط نہیں کرتا یا، اس میں کوئی غلطی نہیں ہے-
تیری شریعت ہمیشہ قائم رہے گی یا تیرے عہد نامے پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے-

۱۳ اے خدا! جب اُس شخص پر دُکھ آئیں گے ۔ تب تو اُس
شخص کو تسلّی دینے میں مدد گار ہو گا۔ تُو اُس کو خاموش
کرنے میں مدد دے گا، جب تک شریر لوگ قبر میں نہیں
رکھ دئے جائیں گے۔
۱۴ خداوند اپنے لوگوں کو کبھی نہیں چھوڑے گا، وہ بغیر
سہارے اُنہیں رہنے نہیں دیگا۔
۱۵ انصاف راستی کے ساتھ واپس ہو گی، تب لوگ صادق ہوں
گے اور اسکی پیروی کریں گے۔
۱۶ مجھ کو شریروں کے خلاف جنگ کرنے میں کسی شخص
نے سہارا نہیں دیا۔ بد کرداروں کے خلاف مقابلہ کرنے
میں کسی نے میرا ساتھ نہیں دیا۔
۱۷ اگر خداوند میرا مدد گار نہیں ہوتا تو میری جان کب کی عالم
خاموشی میں جا بسی ہوتی۔
۱۸ جب میں گرنے والا تھا خداوند نے اپنے ماننے والے کو
سہارا دیا۔
۱۹ میں بہت فکر مند اور پریشان تھا، مگر خداوند تو نے مجھ کو
سکون دیا اور مجھ کو شادمان کیا۔
۲۰ اے خدا! تو چال باز منصفوں کی مدد مت کر۔ کیوں کہ وہ
شریعت کا استعمال لوگوں کی زندگی سخت اور مشکل
بنانے میں کرتے ہیں۔
۲۱ وہ منصف نیک لوگوں پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ
بے قصور لوگ مجرم ہیں۔ اور وہ اُن کو مار ڈالتے ہیں۔
۲۲ لیکن خُداوند بُلند پہاڑی پر میری پناہ گاہ ہے۔ خدا میری
چٹان اور میری پناہ گاہ ہے۔
۲۳ خدا ان مُنصفوں کو اُن کے بُرے کاموں کی سزا دے گا۔
خُدا اُن کو نابُود کردے گا۔ کیوں کہ اُنہوں نے بدکاری کی
ہے۔ خُداوند ہمارا خُدا اُن شریر مُنصفوں کو فنا کردے گا۔

زبور ۹۵

۱ آؤ ہم خداوند کی موجودگی میں ستایش کریں۔ آؤ ہم اُس
چٹان کی ستائش میں للکاریں جو ہمیں بچاتا ہے۔
۲ آؤ ہم خُداوند کے لئے شُکر گذاری کے نغمہ گائیں۔ آؤ ہم
خوشی منائیں اور ستائش کے مسرور نغمے اس کے لئے
گائیں۔
۳ کیوں؟ اِس لئے کہ خداوند خدائے عظیم ہے۔ وہ شاہِ عظیم
ہے جو سب دیوتاؤں پر حکومت کرتا ہے۔
۴ گہرے غار اور بلند پہاڑ خداوند کے ہیں۔
۵ سُمندر اُس کا ہے، اُس نے اُسے بنایا ہے۔ خدا نے خُود
اپنے ہاتھوں سے خُشک زمین کو بنایا ہے۔
۶ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں۔ آؤ ہم خدا کی عبادت کریں،
جِس نے ہمیں بنایا ہے۔
۷ وہ ہمارا خُدا ہے اور ہم اُس کے بندے ہیں۔ اگر ہم اُس کی
سُنیں تو ہم آج اُس کی بھیڑ ہیں۔
۸ خدا کہتا ہے۔ تُم اپنے دل کو سخت نہ کرو جیسا مِریبہ میں،
جیسا مسّاہ کے دن بیابان میں کیا تھا۔
۹ تی رے باپ دادا نے مجھ کو آزمایا تھا۔ اُنہوں
نے مُجھے پرکھا، پر تب انہوں نے دیکھا کہ میں کیا کرسکتا
ہوں۔
۱۰ میں ان لوگوں سے چالیس برس تک صبر کرتا رہا۔ اور مجھے
معلوم ہے کہ وہ غیر وفادار ہیں۔ اور انہوں نے میری
راہوں کو نہیں پہچانا۔
۱۱ چنانچہ میں غضب ناک ہوا اور میں نے قسم کھائی کہ وہ
میرے آرام کی زمین پر کبھی داخل نہیں ہو پائیں گے۔

زبور ۹۶

۱ اُن نئے کاموں کو جنہیں خداوند نے کیا ہے نیا گیت گاؤ۔
اے سب اہلِ زمین! خُداوند کے احترام میں گاؤ۔
۲ خدا کے احترام میں گاؤ۔ اُس کے نام کو مُبارک کہو۔ اُس کی
خوشخبری کو سناؤ۔ ان کا ذِکر کرو جو ہمیں ہر روز بچاتا ہے۔
۳ تمام قوموں میں ہر جگہ اُس کے جلال کی خبریں سُناؤ۔
سب لوگوں میں اس کے عجائب کا بیان کرو جو خدا کرتا
ہے۔
۴ خداوند بزرگ ہے اور ستایش کے لائق ہے۔ وہ دوسرے
"دیوتاؤں" سے زیادہ مہیب ہے۔

۵ قوموں کے سب معبود محض بت ُ ہیں۔ مگر خداوند نے
آسمانوں کو بنایا ہے۔
۶ اس کے حضور میں عظمت اور جلال ہے۔ خدا کے ہیکل میں
جلال اور قدرت ہے۔
۷ قبیلے اور قومیں خداوند کے جلال اور قوّت کی ستائش میں
گیت گاؤ۔
۸ خدا کے نام کی تمجید کرو۔ اپنا ہدیہ اٹھاؤ اور اُس کی بارگاہ
میں آؤ"
۹ آرائش اور تقدّس کے ساتھ خدا کی عبادت کرو۔ اے سب
اہلِ زمین !اُس کی ستائش کرو۔
۱۰ قوموں میں اعلان کرو کہ خُدا بادشاہ ہے۔ اِسلئے کہ دُنیا تباہ
نہیں ہوگی۔ خدا لوگوں کا فیصلہ صداقت سے کرے گا!
۱۱ اے آسمان خُوشی منا اور زمین شادمان ہو۔ اے سُمندر اور
اُس کی معموری خوشی سے شور مچاؤ۔
۱۲ اے او کھیتو! اور اِس میں اُگنے والی ہر شئے باغ باغ ہوجاؤ۔
اے جنگل کے درختو! گاؤ اور خوشیاں مناؤ۔
۱۳ خوش ہوجاؤ کیوں کہ خُداوند آرہا ہے۔ خُداوند زمین کی
عدالت کرنے آرہا ہے۔ وہ راستی اور انصاف سے دنیا پر
حکومت کرے گا۔

زبور ۹۷

۱ خُداوند حکومت کرتا ہے اور زمین شادمان ہے اور سبھی دُور
کے مُلک مسرور ہیں۔
۲ خداوند کو کالے گھرے بادل گھیرے ہوئے ہیں۔
راستی اور انصاف اُس کے تخت کی بُنیاد ہیں۔
۳ خداوند کے آگے آگے آگ چلا کرتی ہے۔ اور وہ دشمن کو
تباہ کرتی ہے۔
۴ اس کی بجلی جہاں کو روشنی کرتی ہے لوگ اسکو دیکھتے
ہیں اور خوفزدہ رہتے ہیں۔
۵ خداوند کے آگے پہاڑ ایسے پگھل جاتے ہیں، جیسے موم پگھل
جاتا ہے۔ وہ زمین کے خدا کے آگے پگھل جاتے ہیں۔
۶ جنّت اُس کی اچھائی ظاہر کرتا ہے۔ ہر کوئی خدا کا جلال
دیکھ لے۔
۷ لوگ اُن کی مُورتوں کی پرستش کرتے ہیں۔ وہ اپنے بُتوں
پر فخر کرتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ شرمندہ ہوں گے۔ اُن کے
"معبود" خداوند کو سجدہ کریں گے۔
۸ صیّون، سُن اور شادمان ہو۔ یہودہ کے شہرو، خوش ہو،
کیوں؟ کیوں کہ خدا حکمت آمیز فیصلہ کرتا ہے۔
۹ اے عظیم خداوند! سچ مچ تو ہی زمین پر سلطنت کرتا ہے تو
دوسرے "معبودوں" سے نہایت اعلیٰ ہے۔
۱۰ جو لوگ خداوند سے محبت رکھتے ہیں، وہ بدی سے نفرت
کرتے ہیں۔ اس لئے خُدا اپنے مقدّسوں کی حفاظت کرتا
ہے۔ خدا اپنے مقدّسوں کو شریر لوگوں سے بچاتا ہے۔
۱۱ نور اور شادمانی صادقوں کو روشن کرتے ہیں۔
۱۲ اے صادقو! خداوند میں شادمان رہو! اُس کے پاک نام کا
شُکر کرتے رہو۔

زبور ۹۸

ایک ستایشی نغمہ

۱ خداوند کے حضور ایک نیا گیت گاؤ۔ کیوں کہ اُس نے نئے
اور عجیب کام کئے ہیں۔
۲ اس کا مقدّس داہنا ہاتھ اس کے لئے دوبارہ فتح لایا۔
۳ خدا نے قوموں کو حفاظت کرنیکی اپنی وہ قوّت ظاہر کی
ہے جو حفاظت کرتی ہ۔ خدا نے اُن کو اپنی اچھّائی دکھائی
ہے۔
۴ خدا کے لوگوں نے وفاداری کو بھلایا نہیں جو اس نے
اسرائیل کے لوگوں سے دکھائے تھے۔ دُور قوموں کے
لوگوں نے ہمارے خدا کی نجات کرنے کی قوّت دیکھی
ہے۔
۵ اے تمام اہل زمین! خدا کے حضور میں خوشی کا نعرا مارو
شادمانی اور تعریف سے گانا شروع کرو۔
۶ خدا کی ستایش بربط اور دیگر موسیقی کے آلات پر کرو۔ بربط
اور دیگر موسیقی آلات بجاتے ہوئے اسکی ستائش کرو۔

۷ بانسری بجاؤ اور نرسنگے پھونکو۔ بادشاہ یعنی خداوند کے
حضور خوشی کا نعرہ مارو۔
۸ اے سُمندر اور زمین، اور ان میں کی معموری بلند آواز میں
گاؤ۔
۹ ندیاں تالیاں بجائیں! پہاڑمل کر خوشی سے گائیں۔
۱۰ خداوند کے حضور گاؤ۔ کیوں کہ وہ جہاں کی عدالت کرنے
جارہا ہے۔ وہ سچّائی سے جہاں کی اور دیانتداری سے
قوموں کا فیصلہ کرے گا۔

زبور ۹۹

۱ خدا بادشاہ ہے۔ اِس لئے اے قومو! خوف سے کانپو۔ خدا
بادشاہ کی مانند کروبی فرشتوں * پر بیٹھا ہے۔ اس لئے زمین
کو خوف سے لرزنے دو۔
۲ خداوند کا صیّون میں احترام ہے۔ سارے لوگوں کا وہی
بُلند و بالا بادشاہ ہے۔
۳ سبھی لوگ تیرے نام کی ستائش کریں ۔ خدا کا نام حیرت
انگیز ہے۔ خدا مقدّس ہے۔
۴ قوّت والے خدا کو عدالت پسند ہے ۔ صرف خدا نے ہی
اچھّائی کو پیدا کیا ہے خدا تو ہی ہے جس نے انصاف اور
راستی کو اسرائیل میں قائم کیا ہے۔
۵ تم خداوند ہمارے خدا کی تمجید کرو۔ اور اُس کے پاؤں کی
چوکی * پر سجدہ کرو۔ وہ قدّوس ہے۔
۶ موسیٰ اور ہارون خدا کے کاہنوں میں سے تھے۔ سموئیل ان
میں سے ایک تھا جو خدا کے ذریعہ بلایا گیا انہوں نے خدا کا
نام لے کر دعا کی ۔ انہوں نے خدا سے فریاد کی اور خدا نے
اُن کو اُس کا جواب دیا۔
۷ خدا نے اُونچے اُٹھے بادلوں میں سے باتیں کیں۔
لوگوں نے اس کے عہد نامہ اور خدا کے دئے ہوئے
شریعت پر چلے۔

روبی فرشتے خدا کے خاص فرشتے۔ ان فرشتوں کے مجسّموں کو معاہدہ کے صندوق پر رکھا گیا تھا۔
دَوں کی چوکی شاید اسکا مطلب کلیسا ہے۔

۸ اے خداوند ہمارے خدا! تو نے اُنکی دعاؤں کا جواب دیا۔
تُو نے اُنہیں یہ دکھایا کہ تو معاف کرنے والا خدا ہے، اور
لوگوں کو اُن کے بُرے اعمال کی سزا دیتا ہے۔
۹ تم خداوند ہمارے خدا کی تمجید کرو۔ اُس کے مقدّس پہاڑ کی
طرف سجدہ کرو۔ کیوں کہ خدا ہمارا خدا قُدّوس ہے۔

زبور ۱۰۰

شکر گذاری کا نغمہ

۱ اے اہلِ زمین! خدا کے احترام میں خوشی سے للکارو۔
۲ شادمان رہو جب تم خداوند کی خدمت کرو۔ خوشی کے
نغموں کے ساتھ خداوند کے سامنے آؤ۔
۳ جان لو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُس نے ہمیں بنایا ہے ،اور
ہم اُس کے چاہنے والے ہیں۔ ہم اُس کی بھیڑ ہیں۔
۴ شادمانی کے نغموں کے ساتھ خدا کے شہر میں آؤ۔ ستائش
کے نغموں کے ساتھ خداوند کے ہیکل میں آؤ۔ اُس کا شکر کرو
ار اُس کے نام کو مبارک کہو۔
۵ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی شفقت ابدی ہے۔ ہم اس پر
ہمیشہ کے لئے توکّل کر سکتے ہیں۔

زبور ۱۰۱

داؤد کا نغمہ

۱ میں شفقت اور عدل کا گیت گاؤں گا۔ اے خداوند ! میں
تیری مدح سرائی کروں گا۔
۲ میں نہایت احتیاط سے پاک زندگی جیوں گا۔ میں اپنے گھر میں
پاک زندگی جیوں گا۔ اے خداوند تو میرے پاس کب
آئے گا؟
۳ میرے پاس کوئی مُورتیاں * نہیں ہیں کہ میرے آگے ہو
جو لوگ اِس طرح تجھ سے بدلتے ہیں۔ مجھے اُن سے نفرت
ہے۔ میں کبھی بھی ایسا نہیں کروں گا۔
۴ میں وفادار رہوں گا۔ میں بُرے کام نہیں کروں گا۔

مورتیاں اسکی طرف اشارہ کیا گیا "خوفناک چیزیں"

۵ اگر کوئی شخص در پردہ اپنے ہم سایہ کی غیبت کرے۔
میں اسے ڈانٹ ڈپٹ کرونگا۔ میں لوگوں کو مغرور بننے
نہیں دوں گا، اور میں انہیں سوچنے نہیں دوں گا کہ وہ
دوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔
۶ میں سارے ملک میں ایماندار لوگوں کو ڈھونڈوں گا۔ اور
میں صرف اُن ہی لوگوں کو اپنے لئے کام کرنے دوں گا۔
صرف ایسے لوگ میرے خدمت گار ہوسکتے ہیں جو پاک
زندگی جیتے ہیں۔
۷ یں اپنے گھر میں ایسے لوگوں کو رہنے نہیں دوں گا، جو
جھوٹ بولتے ہیں۔ میں جھوٹوں کو اپنے قریب پھٹکنے
نہیں دوں گا۔
۸ میں ان شریروں کو ہمیشہ ہی نابود کروں گا، جو اِس مُلک
میں رہتے ہیں۔ میں اُن شریر لوگوں پر دباؤ ڈالوں گا، کہ وہ
خداوند کے شہر کو چھوڑ دے۔

زبور ۱۰۲

مصیبت زدہ کی دُعا جب وہ افسردہ دِل ہو کر خدا کے حضور اپنا رونا روتا ہے

۱ اے خداوند ! میری دعا سن ۔ تُو میری مدد کے لئے میری
فریاد سن ۔
۲ اے خداوند !ب میں مصائب سے دوچار ہوؤں ۔ مجھ سے
مُنہ مت موڑ۔ جب میں مدد پانے کو پُکاروں ، تُو میری سُن
لے۔ مجھے فوراً جواب دے۔
۳ میری زندگی ایسے بیت رہی ہے جیسے دھواں ۔ میری
زندگی ایسی ہے جیسے آہستہ آہستہ بجھتی آگ۔
۴ میری قوّت ختم ہوچکی ہے۔ میں سُوکھی مُرجھائی گھاس کی
طرح ہوں، چونکہ میں کھانا بھول گیا ہوں۔
۵ اپنے دُکھ کے سبب میرا وزن کم ہو رہا ہے۔
۶ میں اکیلا ہُوں ، جیسے کہ کوئی بیاباں یا تباہی میں اُلّو رہتا
ہے۔ میں اکیلا ہوں جیسے کوئی پرانے کھنڈر میں اُلّو رہتا ہو۔
۷ میں سو نہیں پاتا ۔ میں اُس اکیلے پرندہ سا ہو گیا ہوں، جو
چھت پر ہو۔
۸ میرے دُشمن ہمیشہ مجھے ذلیل کرتے ہیں، اور لوگ میرا نام
لے کر ہنسی اڑاتے اور لعنت بھیجتے ہیں۔
۹ میرا کھرا دکھ ہی میری غذا ہے۔ میرے پانی میں میرے
آنسو گر رہے ہیں۔
۱۰ کیوں؟ اس لئے کہ خداوند مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔ تُو
نے ہی مجھ کو اُوپر اُٹھایا تھا، اور تُو نے ہی مجھ کو پھینک
دیا۔
۱۱ میری زندگی کا لگ بھگ خاتمہ ہوچکا ہے۔ ویسے ہی جیسے
شام کو طویل سایہ کھو جاتا ہے۔ میں ویسا ہی ہوں جیسے
سُوکھی اور مُرجھائی گھاس۔
۱۲ لیکن اے خداوند ! تُو تو ابد تک رہے گا، تیرا نام پُشت در
پشت رہے گا۔
۱۳ تُو اُٹھے گا اور صیّون پر رحم کرے گا۔ وہ وقت آرہا ہے،
جب تُو صیّون پر مہربان ہو گا۔
۱۴ تیرے بندے، صیّون کے پتھروں سے محبت کرتے
ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اُس کی دُھول کو بھی خوشگوار محسوس
کرتے ہیں۔
۱۵ لوگ خداوند کے نام کی عبادت کرینگے۔ اے خدا! زمین
کے سبھی بادشاہ تیری تعظیم کریں گے۔
۱۶ کیوں؟ اِس لئے کہ خداوند پھر سے صیّون کو تعمیر کرے
گا۔ لوگ پھر اُس کی (اسرائیل کی) جلال کو دیکھیں گے۔
۱۷ جن لوگوں کو اُس نے زندہ رکھا ہے خدا اُن کی سب فریاد
وں کو سنے گا۔ خدا اُن کی دعاؤں کا جواب دے گا۔
۱۸ اِن باتوں کو لکھو تا کہ آئندہ کی پُشت پڑھے، اور وہ لوگ آنے
والے وقت میں خداوند کی ستایش کریں۔

۱۹ خداوند جنّت میں اپنے مقدس جگہ سے نیچے دیکھے گا۔ خداوند
آسمان سے نیچے زمین پر نظر ڈالے گا۔
۲۰ وہ اسیروں کی فریاد سنے گا۔ وہ اُن لوگوں کو چھوڑ دے گا،
جن کو تذلیل کر کے موت دی گئی۔

۲۱ دُوبارہ صیّون میں لوگ خداوند کا ذکر کریں گے۔ یروشلم میں
لوگ خدا کی تعریف کریں گے۔
۲۲ ایسا جب ہوگا قومیں آپس میں اکھٹا ہونگیں۔ ایسا تب ہوگا
جب مملکتیں خداوند کی خدمت کریں گے۔
۲۳ میری طاقت کمزور پڑ چکی ہے۔ میری زندگی مختصر بنادی
گئی ہے۔

۲۴ اسلئے میں نے کہا اے میرے خدا! مُجھے آدھی عمر میں نہ
اُٹھا۔ اے خدا تُو ابد تک قائم رہے گا۔
۵ بہت زمانہ پہلے تُو نے زمین کی بُنیاد ڈالی۔ اور تُو نے خود
اپنے ہاتھوں سے آسمان کو بنایا!
۲۶ یہ دُنیا اور آسمان نابود ہوجائیں گے۔ لیکن تُو ابد تک زندہ
رہے گا۔ وہ لباس کی مانند پرانے ہوجائیں گے۔ لباس کی
مانند ہی تُو اسے بدلے گا۔ وہ سبھی بدل دئے جائیں گے۔
۲۷ اے خدا! لیکن تُو کبھی نہیں بدلتا۔ تُو ابد تک زندہ رہے
گا۔
۲۸ آج ہم تیرے بندے ہیں۔ ہماری نسل یہیں رہے گی۔
اور اُنکی نسل بھی یہیں تیری عبادت کرنے کے لئے قائم
رہے گی۔

زبور ۱۰۳

داؤد کا نغمہ

۱ اے میری رُوح، خداوند کی تعریف کر! میرے جسم کا ہر
ایک حصّہ اُسکے پاک نام کی ستائش کر۔
۲ اے میری رُوح، خداوند کی تعریف کر اور مت بھُول کہ وہ
سچ مُچ مہربان ہے۔
۳ اُن سب بدکاری کے لئے خدا ہم کو معاف کرتا ہے، جن کو
ہم کرتے ہیں۔ ہماری سب بیماریوں کو وہ شفا دیتا ہے۔
۴ خدا ہماری جان کو قبر سے بچاتا ہے۔ اور وہ ہمیں شفقت
اور رحمت دیتا ہے۔
۵ خدا ہمیں اچھی چیزیں دیتا ہے۔ وہ ہماری جوانی کی طاقت
عقاب کی نئے بڑھتے ہوئے پڑ کے مانند دیتا ہے۔
۶ خدا صادق اور انصاف والا ہے۔ وہ مظلوموں پر انصاف
لائے گا۔
۷ خدا نے موسیٰ کو اسکی شریعت دی۔ خدا جو پُر قوّت کام کرتا
ہے۔ اس نے بنی اِسرائیل کے لئے ظاہر کئے۔
۸ خداوند رحیم و کریم ہے۔ خدا پر تحمّل اور شفقت سے بھرا
ہے۔
۹ خداوند ہمیشہ کے لئے ہمیں نہیں جھڑکتا خدا ہم پر ہمیشہ
غضبناک نہیں ہوتا ہے۔
۱۰ ہم نے خدا کی مخالفت میں گناہ کئے، لیکن خدا ہمیں سزا
نہیں دیتا، جو ہمیں ملنی چاہئے۔
۱۱ اپنے لوگوں پر خدا کی محبّت، اتنی بلند ہے۔ جیسے آسمان
زمین سے بلند۔
۱۲ خدا نے ہمارے گناہوں کو ہم سے اِتنی ہی دور ہٹایا جتنی
مشرق کی دُوری مغرب سے ہے۔
۱۲ اپنے لوگوں پر خداوند ویسے ہی مہربان ہے جیسے باپ اپنے
بیٹے پر مہربانی کرتا ہے۔
۱۴ خدا ہمار بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ خدا جانتا ہے کہ ہم
مِٹّی سے بنے ہیں۔
۱۵ خدا جانتا ہے کہ ہماری زندگی مختصر سی ہے۔ وہ جانتا ہے
ہماری زندگی گھاس جیسی ہے۔
۱۶ خدا جانتا ہے کہ ہم ایک چھوٹے جنگلی پھُول کی مانند
ہیں۔ وہ پھُول جلدی ہی اُگتا ہے۔ پھر گرم ہوا چلتی ہے اور
وہ پھُول مُرجھاتا ہے۔ اور پھر جلد ہی تُم دیکھ نہیں پاتے کہ
وہ پھُول کس جگہ پر اُگ رہا ہے۔
۱۷ لیکن خداوند کی شفقت ہمیشہ بنی رہتی ہے۔ خدا ازل سے
ابد تک اپنے لوگوں سے شفقت کرتا ہے۔ خدا کا رحم نسل
در نسل رہتا ہے۔
۱۸ خدا اُن لوگوں پر مہربانی کرتا ہے جو اُس کے عہد کو قبول
کرتے ہیں۔ خدا ایسے اُن لوگوں پر رحم کرتا ہے جو اسکے
احکامات پر چلتے ہیں۔
۱۹ خدا کا تخت آسمان پر قائم ہے۔ ہر شئے پر اُس کی ہی
حکومت ہے۔

۲۰ اے فرشتو تم خداوند کی ستائش کرو اے فرشتوں! تُم وہ
طاقتور سپاہی ہو جو خدا کے احکام پر چلتے ہو۔ خدا کے احکام
سُنتے اور مانتے ہو۔
۲۱ اے خداوند کے سب لشکرو×! خداوند کی ستائش کرو۔ تم
اُس کے خادم ہو۔ تُم وہی کرتے ہو جو خدا چاہتا ہے۔
۲۲ خداوند نے ہر کہیں کچھ نہ کچھ بنایا ہے۔ خدا کی حکمرانی ہر
شئے پر ہر جگہ ہے۔ اس لئے ہر شے کو چاہئے کہ خداوند کو
مبارک کہے۔ اے میری رُوح تُو خداوند کو مبارک کہہ۔

زبور ۱۰۴

۱ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ! اے خداوند میرے
خدا، تو نہایت عظیم ہے! تُو حشمت اور جلال سے ملبُوس
ہے۔
۲ تو نُور کو پوشاک کی طرح پہنتا ہے۔ اور آسمان کو سائبان کی
طرح تانتا ہے۔
۳ اے خدا، تُو نے اُن کے اُوپر اپنا مسکن بنایا، گھرے
بادلوں کو تُو اپنا رتھ بناتا ہے، اور ہوا کے بازوؤں پر چڑھ کر
آسمان پار کرتا ہے۔
۴ اے خدا! تُو نے اپنے فرشتوں کو ایسا بنایا، جیسے وہ ہوائیں
*ہیں۔ تُو نے اپنے خادموں کو آگ کی مانند بنایا۔
۵ اے خدا! تُو نے زمین کو اُس کی بنیاد پر قائم کیا۔ اِسلئے وہ
کبھی فنا نہیں ہوگی۔
۶ تُو نے پانی کی چادر سے زمین کو چھپایا، پانی نے پہاڑوں
کو چھپالیا۔
۷ جب تُو نے حُکم دیا پانی کھِسک گیا۔ اے خدا! تُو پانی پر
گرجا اور پانی دور بھاگا۔
۸ پہاڑوں سے نیچے وادیوں میں پانی بہنے لگا۔ اور پھر اُن سبھی
جگھوں پر پانی بہا جو اُس کے لئے تُو نے بنایا تھا۔
۹ تُو نے سمندروں کی سرحدیں باندھ دی، اور پانی پر کبھی
زمین کو ڈھکنے نہیں جائے گا۔

۱۰ اے خدا تُو ہی چشموں کو نہروں میں پانی بہانے کا سبب
بنا۔ اور یہ چشمے پہاڑ کی وادیوں سے ہو کر بہتے ہیں۔
۱۱ سب جنگلی جانور اس پانی کو پیتے ہیں، یہاں تک کہ گورخر ا
پنی پیاس بجھاتے ہیں۔
۱۲ جنگل کے پرندے تالابوں کے کنارے رہنے کو آتے ہیں۔
اور پاس کھڑے پیڑ کی ڈالیوں میں چہچہاتے ہیں۔
۱۳ خدا نیچے پہاڑوں پر سے بارش بھیجتا ہے۔ خدا کی بنائی
ہوئی چیزیں زمین کی ہر ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔
۱۴ خدا نے چوپایوں کے کھانے کے لئے گھاس اُگائی۔ اور
انسان کی ضرورت کے لئے پودے دئے۔ وہ پودے غذا
ہیں جسے ہم زمین پر محنت کر کے حاصل کرتے ہیں۔
۱۵ خدا ہمیں شراب دیتا ہے، جو ہم کو مسرور کرتی ہے۔
ہماری جلد نرم رکھنے کے لئے خدا ہمیں روغن دیتا ہے۔
اور ہمیں توانا کرنے کے لئے غذا دیتا ہے۔
۱۶ لُبنان کے جو عظیم درخت ہیں وہ خداوند کے ہیں۔ خدا
وند نے اُن درختوں کو لگایا ہے، اور اُن کی ضرورت کے
مطابق اُس نے اُنہیں پانی دیا ہے۔
۱۷ پرندے اُن درختوں پر اپنے گھونسلے بناتے ہیں۔ صنوبر
کے درختوں میں لقلق کا بسیرا ہے۔
۱۸ جنگلی بکروں کے گھر اونچے پہاڑ پر بنے ہیں۔ چٹانیں
سامانوں کی پناہ کی جگہ ہیں۔
۱۹ اے خدا! تو نے ہمیں چاند دیا جس سے ہم جان پائیں کے
تعطیلات کب ہیں۔ سورج ہمیشہ جانتا ہے کہ اُس کو کہاں
غروب ہونا ہے۔
۲۰ تُو نے اندھیرا بنایا جس سے رات ہو جائے اور دیکھو رات
میں جنگلی جانور باہر آجاتے اور ادھر اُدھر گھومتے ہیں۔
۲۱ جوان شیر اپنے شکار کی تلاش میں گرجتے ہیں، جیسے وہ خدا کو
پُکارتے ہوں، جسے مانگنے سے وہ اُن کو خوراک دے گا۔
۲۲ اور آفتاب نکلتے ہی جانور گھروں کو لوٹتے اور آرام کرتے
ہیں۔
۲۳ پھر لوگ اپنا کام کرنے کو باہر نکلتے ہیں۔ شام تک وہ کام
میں لگے رہتے ہیں۔

اے خدا...ہوائیں ہیں یا "تو اپنے پیغام رسان کو روحوں کی طرح بنایا"

۲۴ اے خداوند! تُو تعجب خیز بہتیرے کام کئے جو کچھ تو کرتا
ہےاس سے زمین تیری اشیاء سے بھری پڑی ہے۔ سب
کچھ جو تو کرتا ہے اس میں تیری حکمت نظر آتی ہے۔
۲۵ یہ سُمندر دیکھو! یہ کتنا وسیع ہے۔ بہت سے جاندار اس میں
رہتے ہیں۔ اُن میں کچھ بڑے ہیں ، اور کچھ چھوٹے ہیں۔
سُمندر میں جو جاندار رہتے ہیں، وہ بے شمار ہیں۔
۲۶ سمندر کے اوپر جہاز چلتے ہیں۔ اِسی میں لویاتان ہے، جسے تُو
نے اِسمیں کھیلنے کو پیدا کیا۔
۲۷ خدا! یہ سب کچھ تجھ پر منحصر ہے۔ اے خدا! جانداروں کو
خوراک تو صحیح وقت پر دیتا ہے۔
۲۸ اے خدا! کھانا جسے وہ کھاتے ہیں ، وہ تو سبھی جانداروں کو
دیتا ہے۔ تو اچھے کھانے سے بھرے اپنے ہاتھ کھولتا ہے،
اور وہ سیر ہونے تک کھاتے ہیں۔

۲۹ پھر جب تُو اُن سے مُنہ موڑتا ہے، تب وہ خوفزدہ ہوجاتے
ہیں اُن کی روح اُن کو چھوڑ چلی جاتی ہے۔ وہ کمزور ہوجاتے
اور مرجاتے ہیں۔ اور اُن کے جسم پھر مٹّی ہوجاتے ہیں۔
۳۰ یکن خداوند! جب تو اپنی رُوح بھیجتا ہے، اور وہ صحت مند
ہوتےہیں۔ اور تو روئے زمین کو نیا بنادیتا ہے۔
۳۱ خداوند کا جلال ابد تک رہے! خداوند اپنی بنائی ہوئی چیزوں
سے ہمیشہ مسرور رہے۔

۳۲ گر خداوند زمین کی طرف غیض غضب کی نگاہ کرتا ہے، تو
یہ کانپ تی ہے۔ اگر وہ پہاڑوں کو ڈانٹ تا ہے تو اُس میں
سے دھواں اُٹھتا ہے۔
۳۳ میں عمر بھر خداوند کے لئے گاؤں گا۔ جب تک میرا وجود
ہے۔ میں اپنے خداوند کی مدح سرائی کروں گا۔
۳۴ مجھ کو یہ اُمید ہے کہ جو کچھ میں نے کہا ہے اُسے شادمان
کرے گا۔ میں خداوند میں مسرور رہوں گا۔
۳۵ دنیا سے غالباً گناہگار غائب ہوجائیں۔ شریر لوگ ہمیشہ کے
لئے مٹ جائیں۔ اے میری جان! خداوند مبارک کہہ۔ خدا
وند کی حمد کر

زبور ۱۰۵

۱ خداوند کا شکر کرو۔ اُس کے نام کی عبادت کرو۔ قوموں
میں اُس کے کاموں کا بیان کروجن عجیب کاموں کو وہ کیا
کرتے ہیں۔
۲ خداوند کے لئے تم گاؤ۔ تُم اس کی مدح سرائی کرو۔ اُس
کے تمام عجائب کا چرچا کرو جن کو وہ کرتا ہے۔
۳ خداوند کے مقدس نام پر فخر کرو۔ تم سبھی لوگ جو خدا
وند کے طالب ہو شادمان ہو۔
۴ قوّت پانے کو تم خداوند کے پاس جاؤ۔ سہارا پانے کو
ہمیشہ اُس کے پاس جاؤ۔
۵ اُن عجائب کو یاد کرو جن کو خداوند کرتا ہے۔ اُس
کے معجزاتی کاموں اوراس کے حکیمانہ عدل کو یاد رکھو۔
۶ تم خدا کے بندے ابراہام کی نسل ہو۔ تم یعقوب کی نسل
ہو، جس کو خدا نے چُنا ہے۔
۷ خداوند ہی ہمارا خدا ہے۔ اُس کے احکام تمام زمین پر ہیں۔
۸ اس کے عہد کو ہمیشہ یاد رکھو۔ ہزار پشتوں تک اُس کے
احکام یاد رکھو۔
۹ ابراہام کے ساتھ خدا نے عہد کیا تھا۔ خدا نے اِصحاق کو قسم
دی تھی۔
۱۰ خدا نے یعقوب کو (اسرائیل کو) آئین دئے۔ خدا نے
اسرائیل کے ساتھ اپنا عہد کیا۔ یہ ابد تک قائم رہے گا۔
۱۱ خدا نے کہا تھا، ”کنعان کا ملک میں تمہی کو دوں گا۔ وہ زمین
تمہاری ہوجائے گی۔“
۱۲ خدا نے وہ عہد دیا تھا۔ جب ابراہام کا خاندان چھوٹا تھا،
اور وہ صرف مسافر تھے جب کنعان میں رہ رہے تھے۔
۱۳ وہ ایک قوم سے دوسری قوم میں اور ایک سلطنت سے
دوسری سلطنت میں پھرتے رہے۔
۱۴ لیکن خدا نے اُن لوگوں کو دوسرے لوگوں سے نقصان
نہیں پہنچنے دیا۔ خدا نے بادشاہوں کو انتباہ کیا کہ وہ اُن کو
نقصان نہ پہنچائیں۔
۱۵ خدا نے کہا تھا کہ میرے چُنے ہوئے لوگوں کو نقصان
مت پہنچاؤ۔ تم میرے نبیوں کو کوئی نقصان نہ پہنچاؤ۔

۱۶ خدا نے اُس ملک میں قحط نازل کیا۔ اور لوگوں کے پاس
کھانے کے لئے خوراک تک نہ رہی۔
۱۷ لیکن خدا نے ایک شخص کو اُن کے آگے بھیجا جس کا نام
یوسف تھا۔ یوسف کو ایک غلام کی مانند بیچا گیا تھا۔
۱۸ اُنہوں نے یوسف کے پاؤں میں رسّی باندھی۔ اُنہوں نے
اُس کے گردن میں ایک لوہے کا کڑا ڈال دیا۔
۱۹ یوسف کو تب تک قیدی بنائے رکھا جب تک وہ پیشن
گوئی جسے اس نے کہی تھی، سچ مچ پوری نہ ہوئیں۔ اس طرح
خداوند کا کلمہ ثابت کردیا کہ وہ صحیح تھا۔
۲۰ مصر کے بادشاہ نے اس طرح حکم دیا کہ یوسف کو قید سے
آزاد کردیا جائے۔ اُس ملک کے حاکم نے اسیری سے اُس کو
آزاد کردیا۔
۲۱ یوسف کو بادشاہ کے محل کا منتظم بنادیا تھا۔ یوسف نے
مملکت میں ہر شئے پر توجہ دینے لگا۔
۲۲ یوسف مختلف حکمرانوں کو ہدایت دیا کرتا تھا۔ یوسف
نے بزرگ لوگوں کو تعلیم دی۔
۲۳ جب اِسرائیل مصر میں آیا ۔ یعقوب حام کے ملک میں
رہنے لگا۔
۲۴ یعقوب کا خاندان وسیع ہوگیا۔ وہ مصر کے لوگوں سے زیادہ
طاقتور ہوگئے۔
۲۵ اس لئے مصر کے لوگ یعقوب کے خاندان سے نفرت
کرنے لگے۔ مصر کے لوگ اپنے غلاموں کے خلاف منصوبے
بنانے لگے۔

۲۶ اس لئے خدا نے اپنے بندوں موسیٰ ، اور ہارون کو نبی
منتخب کرکے بھیجا۔
۲۷ خدا نے حام کی سرزمین میں موسیٰ اور ہارون سے معجزات
دکھائے ۔
۲۸ خدا نے گھری سیاہ تاریکی بھیجی تھی، لیکن مصریوں نے اُن
کی نہیں سُنی تھی۔
۲۹ اس کے لئے خدا نے پانی کو خون میں بدل دیا۔ اور اُن کی
سب مچھلیاں مر گئیں۔
۳۰ اور پھر بعد میں مصریوں کا ملک مینڈکوں سے بھر گیا۔ یہاں
تک کہ مینڈک بادشاہ کے بالاخانوں میں بھر گئے
۳۱ خدا نے حکم دیا، مکّھیاں اور پسّو آئے ۔ وہ ہر کہیں پھیل
گئے۔
۳۲ خدا نے برسات کو اولوں میں بدل دیا ۔ مصریوں
کے ملک میں ہر کہیں آگ اور بجلی گرنے لگی۔
۳۳ خدا نے مصریوں کے انگور اور انجیر کے درختوں کو برباد
کردیا۔ خدا نے اُس ملک کے ہر پیڑ کو تباہ کردیا۔
۳۴ خدا نے حکم دیا ، اور ٹڈّی دل آگیا۔ کیڑے آگئے اور اُن کی
تعداد انگنت تھی۔
۳۵ ٹڈّی دل اور کیڑے اُس ملک کے سبھی پودوں کو کھاگئے۔
انہوں نے زمین پر جو بھی فصلیں تھی۔ سبھی کو کھالیا۔
۳۶ ھر خدا نے مصریوں کے سب پہلوٹھوں کو مارڈالا۔ خدا نے
اُن کے سب سے بڑے بیٹوں کو مارڈالا۔
۳۷ پھر خدا نے اپنے لوگوں کو مصر سے نکال لایا۔ وہ اپنے ساتھ
سونا اور چاندی لے آئے ۔ خدا کا کوئی بھی شخص گِرا نہیں، نہ
ہی لڑکھڑایا۔
۳۸ خدا کے لوگوں کو جاتے دیکھ کر مصر خوش تھا۔ کیوں کہ وہ
خدا کے لوگوں سے ڈرے ہوئے تھے۔
۳۹ خدا نے بادل کو سائباں ہونے کے لئے پھیلادیا۔ رات میں
اپنے لوگوں کو روشنی دینے کے لئے خدا نے اپنے آگ کے
سُتون کو کام میں لایا۔
۴۰ لوگوں نے کھانے کی مانگ کی اور اُن کے لئے خدا
بٹیروں کو لے آیا۔ خدا نے آسمان سے اُن کو بھر پور
غذا دی۔

۴۱ خدا نے چٹان کو چیرا اور پانی پھوٹ نکلا۔ اور خشک زمین پر
ندی کی طرح بہنے لگا۔
۴۲ خدا نے اپنے پاک وعدہ کو یاد کیا۔ خدا نے وہ قول یاد کیا جو
اس نے اپنے بندے ابراہام کو دیا تھا۔
۴۳ خدا نے اپنے لوگوں کو مصر سے باہر نکال لایا۔ لوگ شادمانی کا
گیت گاتے ہوئے، اور خوشیاں مناتے ہوئے باہر آگئے۔

۴۴ پھر خدا نے اپنے لوگوں کو وہ ملک دیا، جہاں اور لوگ رہ
رہے تھے۔ خدا کے لوگوں نے وہ تمام چیزیں پالیں جن
کے لئے دوسرے لوگوں نے سخت محنت کیا تھا۔
۴۵ خدا نے ایسا اِس لئے کیا تا کہ لوگ اس کے آئین پر چلیں۔
خدا نے ایسا اس لئے کیا تا کہ وہ اُس کی شریعت پر چلیں۔
خداوند کی حمد کرو!

زبور ۱۰۶

۱ خداوند کی حمد کرو! خداوند کا شکر کرو، کیوں کہ وہ بھلا ہے!
خدا کی شفقت ابدی ہے۔
۲ سچ مچ خداوند کتنا عظیم ہے، اس کا ذکر کوئی شخص کر نہیں
سکتا۔ خدا کی پوری ستایش کوئی نہیں کرسکتا۔
۳ جو لوگ اس کے احکامات کو مانتے ہیں۔ وہ مسرور رہتے
ہیں۔ وہ لوگ ہر وقت بھلا کام کرتے ہیں۔
۴ اے خداوند! اُس کرم سے جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہے۔
مجھے یاد کر۔ اپنی نجات مجھے عنایت فرما۔
۵ خداوند، مجھ کو بھی اُن اچھی چیزوں میں حصّہ لینے دے،
جن کو تو اپنے منتخب لوگوں کے لئے کرتا ہے۔ تیری قوم
کے ساتھ مجھ کو مسرور ہونے دے۔ ستائش میں تیرے
لوگوں کے ساتھ مجھ کو شامل ہونے دے۔
۶ ہم نے ویسے ہی گناہ کئے ہیں، جیسے ہمارے باپ دادا نے
کئے۔ ہم بُرے ہیں۔ ہم نے بُرے کام کئے ہیں۔
۷ خداوند! مصر میں ہمارے آبا و اجداد نے تیرے کئے گئے
معجزات سے کچھ بھی نہیں سیکھا۔ انہوں نے تیری شفقت
کو اور تیری مہربانی کو یاد نہیں رکھا۔ ہمارے باپ دادا نے
وہاں سُرخ سمندر یعنی بحر قلزم کے کنارے تیرے مخالف
ہوئے۔
۸ مگر خدا نے اپنے نام کی خاطر ہمارے باپ دادا کو بچایا
تھا۔ خدا نے اپنی عظیم قدرت دِکھانے کے لئے اُن کو بچایا
تھا۔
۹ خدا نے حکم دیا اور بحر قلزم سوکھ گیا۔ خدا نے ہمارے آبا و
اجداد کو اُس گہرے سمندر سے زمین پر لے گیا جو صحرا کی
طرح خشک تھی۔
۱۰ خدا نے ہمارے باپ داد کو اُن کے دشمنوں سے بچایا۔
خدا انکو کو اُن کے دشمنوں سے بچا کر نکال لیا۔
۱۱ اور پھر اُن کے دشمنوں کو اُسی سمندر کے بیچ ڈھانپ کر
غرق کردیا۔ اُن کا ایک بھی دشمن بچ کر نکل نہیں پایا۔
۱۲ پھر ہمارے باپ دادا نے خدا پر یقین کیا۔ اُنہوں نے اُس
کی مدح سرائی کی۔
۱۳ لیکن ہمارے آبا و اجداد اُن باتوں کو جلد بھول گئے، جو خدا
نے کی تھیں۔ انہوں نے خدا کے مشورے پر کان نہیں
دیا۔
۱۴ ہمارے آبا و اجداد کو صحرا میں بھوک لگی۔ اس صحرا میں
اُنہوں نے خدا کو آزمایا۔
۱۵ لیکن ہمارے باپ دادا نے جو کچھ بھی مانگا، خدا نے اُن کو
دیا۔ لیکن خدا نے اُن کو ایک بڑی مہلک بیماری بھی دی
تھی۔
۱۶ لوگ موسیٰ سے حسد رکھنے لگے اور ہارون سے بھی جو خدا کا
مقدّس کاہن تھا۔
۱۷ اس لئے خدا نے اُن حاسد لوگوں کو سزادی۔ زمین
پھٹ گئی اور داتن کو نگل گئی، اور پھر زمین بند ہو گئی۔ وہ
ابیرام کی جماعت کو نگل گئی۔
۱۸ پھر آگ نے اُن لوگوں کی بھی کو بھسم کیا۔ اُن شریر لوگوں
کو آگ نے جلا دیا۔
۱۹ اُن لوگوں نے حورب کے پہاڑ پر سونے کا ایک بچھڑا بنایا
اور اُس مورتی کی پرستش کرنے لگے۔
۲۰ اُن لوگوں نے خدا کے جلال کو گھاس کھانے والے بیل کی
شکل سے بدل دیا۔
۲۱ ہمارے باپ دادا خدا کو بھول گئے جس نے انہیں بچایا
تھا۔ وہ خدا کے بارے میں بھول گئے۔ جس نے مصر میں
معجزے کئے تھے۔
۲۲ خدا نے حام کی سرزمین میں معجزے کئے تھے۔ خدا نے
بحر قلزم کے پاس بارعب معجزے کئے تھے۔

۲۳ خدا اُن لوگوں کو نابود کرنا چاہتا تھا، مگر خدا کا برگزید بندہ
موسیٰ نے اُن کو روک دیا۔ خدا بہت غضبناک تھا مگر موسیٰ آ
ڑے آیا کہ خدا اُن لوگوں کو کھیں نابُود نہ کردے۔
۲۴ پھر ان لوگوں نے اس عجیب مُلک کنعان میں جانے سے
انکار کردیا۔ لوگوں کو یقین نہیں تھا کہ خدا اُن لوگوں کو
ہرانے میں مدد کرے گا، جو اُس مُلک میں رہ رہے تھے۔
۲۵ اپنے خیموں میں وہ بڑ بڑاتے رہے۔ ہمارے باپ دادا نے
خدا کی بات ماننے سے انکار کردیا۔
۲۶ تب خدا نے قسم کھائی کہ وہ بیابان میں مرجائیں گے۔
۲۷ خدا نے قسم کھائی کہ اُن کی نسل کو دیگر لوگوں سے
شکست یاب ہونے دے گا ۔ خدا نے قسم اُٹھائی کہ وہ
ہمارے باپ دادا کو مُلکوں میں تتّر بتر کردے گا۔
۲۸ پھر خدا کے لوگ بعل پور میں بعل کی پرستش میں مشغول
ہوگئے۔ خدا کے لوگ گوشت کھانے لگے جس کو بے حِس
بُتوں پر چڑھایا گیا تھا۔
۲۹ خدا اپنے لوگوں پر بہت غضبناک ہوا اور وبا اُن میں پھوٹ
نکلی۔
۳۰ لیکن فینحاس نے دعا کی اور خدا نے اُس وَبا کو روکا۔
۳۱ لیکن خدا جانتا تھا کہ فینحاس نے اچھا کام کیا تھا۔ خدا اسے
ہمیشہ ہمیشہ یادرکھّے گا۔
۳۲ مریبہ میں لوگ بھڑک اُٹھے اور اُنھوں نے موسیٰ سے بُرا کام
کرایا۔
۳۳ اس کے لئے انھوں نے موسیٰ کو بہت پریشان کیا۔ اِس
لئےاس نے بے سوچے سمجھے بول اُٹھا۔
۳۴ خداوند نے اُن سے کہا کہ کنعان میں رہ رہے لوگوں کو
نیست نابود کریں۔ مگر اِسرائیل نے خدا کی بات نہیں
مانی۔
۳۵ اِسرائیل کے لوگ دیگر قوموں کے ساتھ مل گئے، اور وہ بھی
وَیسے کام کرنے لگے جیسے دیگر اقوام کیا کرتے تھے۔
۳۶ وہ دیگر قومیں خدا کے لوگوں کے لئے پھندہ بن گئے۔ خدا
کے لوگ ان بتوں کی پرستش کرنے لگے جن کی وہ دیگر
قومیں پرستش کیا کرتے تھے۔
۳۷ یہاں تک کہ خدا کے لوگ اپنے ہی بیٹے بیٹیوں کو ہلاک
کرنے لگے اور وہ اُن کو اُن بد رُوحوں کے لئے قُربان
کرنے لگے۔
۳۸ خدا کے لوگوں نے معصوم لوگوں (بچّوں) کو ہلاک کیا۔
انھوں نے اپنے ہی بچوں کو مار ڈالا اور اُن جھوٹے خداؤں پر
قربان کردیا۔
۳۹ اسطرح خدا کے لوگ اُن گناہوں سے ناپاک ہوئے، جس طرح
دوسرے لوگ تھے۔ اُن لوگوں نے اپنے ہی خدا سے بے
وفائی کی۔ اوروہ ایسے کام کرنے لگے جیسے دیگر لوگ کرتے
تھے۔
۴۰ خدا اُن پر غضبناک ہوا۔ خدا اُن سے بیزار ہوچکا تھا۔
۴۱ پھر خدا نے اپنے اُن لوگوں کو دیگر قوموں کو دے گیا۔ خدا
نے اُن پر اُن کے دشمنوں کی حکمرانی کردی۔
۴۲ خدا کے لوگوں کے دشمنوں نے اُن پر قابو پالیا، اور اُن کی
زندگی بہت کٹھن کردی۔
۴۳ خدا نے اپنے لوگوں کو کئی بار بچایا۔ مگر انھوں نے خدا
سے منہ موڑ لیا۔ اور وہ ایسے کام کرنے لگے جو کچھ وہ کرنا
چاہتے تھے۔ خدا کے لوگوں نے بہت، بہت برائیاں کیں۔
۴۴ لیکن جب کبھی خدا کے لوگوں پر مصیبت آئی، اُنھوں نے
ہمیشہ ہی مدد پانے کے لئے خدا سے فریاد کی اور اس نے اُن
کی فریادوں کو سُنا۔
۴۵ خدا نے ہمیشہ اپنے عہد کو یاد رکھا۔ خدا نے اپنی عظیم
شفقت سے اُن کو ہمیشہ ہی سکھ چین دیا۔
۴۶ خدا کے لوگوں کو اُن دیگر قوموں نے اسیر کرلیا۔ مگر خدا
نے اُن کے دل میں اُن کے لئے رحم ڈالا۔
۴۷ اے خداوند! ہمارے خدا! ہم کو بچالے، اور تو ہملوگوں کو
دوسرے قوموں میں سے اِکھٹّا کرلے، تاکہ ہم تیرے
قُدّوس نام کا شکر کرسکیں اور تیرے لئے ستائش کے نغمے
گائیں۔
۴۸ اِسرائیل کے خداوند، خداوند کو مبارک کہو۔ خدا ہمشہ زندہ
رہتا آیا ہے۔ وہ ہمیشہ ہی زندہ رہے گا۔ اور ساری قوم بولی
آمین۔ خداوند کی حمد کرو۔

پانچویں کتاب

زبور ۱۰۷

۱ خُداوند کا شُکر کرو۔ کیوں کہ وہ بھلا ہے اور اس کی شفقت ابدی ہے۔

۲ ہر کوئی ایسا شخص جسے خُداوند نے بچایا ہے۔ اسے دہراوٗ۔ ہر کوئی ایسا شخص جسے خُداوند نے اپنے دُشمنوں سے چُھڑایا ہے، اُس کی ستائش کرو۔

۳ خُداوند نے اپنے لوگوں کو بہت سے الگ الگ مُلکوں سے اِکھٹا کیا ہے۔ اُس نے اُنہیں مشرق اور مغرب سے شمال اور جنوب سے جمع کیا ہے۔

۴ اُن میں سے بعض بیابان اور صحرا کے راستہ میں بھٹک تے پھرے۔ وہ لوگ ایک شہر کی کھوج میں تھے جہاں وہ رہ سکیں۔مگر اُنہیں کوئی ایسا شہر نہیں ملا۔

۵ وہ بھوکے اور پیاسے تھے، اور وہ کمزور ہوتے جا رہے تھے۔

۶ اُس مُصیبت میں مدد پانے کے لئے اُنہوں نے خداوند کو پُکارا۔ خُداوند نے اُن سبھی لوگوں کو اُنکی مُصیبت سے بچالیا۔

۷ خُدا اُنہیں سیدھا اُن شہروں میں لے گیا جہاں وہ بسنے لگیں گے۔

۸ خُداوند کی ستایش کرو۔ اُس کی شفقّت کے لئے اور اُن عجائب کی خاطر جنہیں وہ اپنے لوگوں کے لئے کیا ہے۔

۹ پیاسی رُوح کو خُدا سیر کرتا ہے-۔ خُدا بہتر چیزوں سے بھوُکی روح کی بھوک کو سیر کرتا ہے۔

۱۰ خُدا کے کُچھ لوگ قیدی تھے جو قید خانہ کے اندھیرے کمروں میں بند تھے

۱۱ کیوں؟ اس لئے کہ اُن لوگوں نے اُن باتوں کے خلاف لڑائیاں کی تھیں۔ جو خُدا نے کہی تھیں۔ حق تعالیٰ کے مشوروں کو اُنہوں نے سُننے سے انکار کیا تھا۔

۱۲ خُدا اُن کے کاموں کے لئے جو اُنہوں نے کئے تھے، اُن کی زندگی کو کٹھن بنایا۔ انہوں نے ٹھوکر کھائی اور وہ گِر پڑے، اور انہیں سہارا دینے کوئی بھی نہیں ملا۔

۱۳ وہ لوگ مُصیبت میں تھے، اِس لئے سہارا پانے کو خُداوند کو پُکارا۔ خُدا نے اُن کی مُصیبت سے اُن کی حفاظت کی۔

۱۴ خُدا نے اُن کو اُن کے اندھیرے سے نکال لایا جو موت کی مانند تاریک تھا۔ خُدا نے اُن کے بندھن کاٹ ڈالے جن سے اُن کو باندھا گیا تھا۔

۱۵ خُداوند کی ستایش کرو! اُس کی شفقّت کے لئے اور ان عجائب کی خاطر جنہیں وہ لوگوں کے لئے کیا ہے۔

۱۶ خُداوند ہمارے دُشمنوں کو ہرانے میں ہمیں مدد دیتا ہے۔ اُن کے پیتل کے پھاٹکوں کو خُدا توڑ کر گرا سکتا ہے۔ خُدا اُن کے پھاٹکوں پر لگی لوہے کے بینڈوں کو کاٹ سکتا ہے۔

۱۷ بعض لوگ اپنی خطاؤں اور اپنی بدکاری کے باعث مُصیبت میں پڑتے ہیں۔

۱۸ اُن لوگوں نے کھانا کھانا چھوڑدیا۔ اور وہ قریب مر گئے تھے۔

۱۹ وہ مُصیبت میں تھے اس لئے اُنہوں نے مدد پانے کو خُداوند کو پُکارا۔ خُداوند نے انہیں اُن کی مُصیبتوں سے بچالیا۔

۲۰ خُدا نے حکم دیا اور وہ شفا یاب ہو گئے۔ اِس طرح وہ لوگ قبروں سے بچائے گئے۔

۲۱ اُس کی شفقّت کے لئے خُداوند کی ستایش کرو۔ اس کے عجائب کی خاطر اس کا شکر کرو۔ جنہیں وہ لوگوں کے لئے ظاہر کرتا ہے۔

۲۲ خُداوند کو شکر گذاری کی قربانیاں دو، ان سبھی کاموں کے لئے جو اُس نے تمہارے لئے کئے ہیں، اُن سبھی کاموں کے بارے میں شادمانی سے بیان کر جو وہ تمہارے لئے کئے ہیں۔

۲۳ بعض لوگ اپنی تجارت کرنے کے لئے جہاز سے سمندر پار کر گئے۔

۲۴ اُن لوگوں نے ایسی باتوں کو دیکھا ہے، جن کو خُداوند کر سکتا ہے۔ انہوں نے ان عجائب کو دیکھا ہے، جنہیں خُداوند نے سمندر پر دکھائے ہیں۔

۲۵ خُدا نے حُکم دیا، پھر ایک طُوفانی ہوا تبھی چلنے لگی۔ لہریں بڑی سے بڑی ہونے لگیں۔

۲۶ لہریں اتنی اُوپر اٹھیں جتنا آسمان ہو۔ طُوفان اتنا بھیانک
تھا کہ لوگ خوفزدہ ہوگئے۔
۲۷ لگ لڑکھڑا رہے تھے، گرے جارہے تھے۔ جیسے نشہ میں
چُور ہوں۔ بحیثیت جہازراں اُن کی صلاحیت ناکارہ ہوگئی
تھی۔
۲۸ وہ مُصیبت میں تھے۔ اِس لئے اُنہوں نے مدد پانے کے لئے
خُداوند کو پکارا۔ تب خُدا نے اُن کو مُصیبتوں سے نجات
دلائی۔
۲۹ خُدا نے طُوفان کو روکا اور لہریں پُرسکون ہو گئیں۔
۳۰ جہازراں خُوش تھے کہ سمندر پُرسکون ہو گیا تھا۔ خُدا اُن کو
اسی محفوظ جگہ لے گیا جہاں وہ جانا چاہتے تھے۔
۳۱ خُداوند کی ستایش کرو، اُس کی شفقت کے لئے شکر گذاری
کرو، اُن عجائب کی خاطر جنہیں وہ لوگوں کے لئے ظاہر کرتا
ہے۔
۳۲ مجمع کے بیچ اُس کی بڑائی کرو۔ جب بزرگ آپس میں ملتے
ہیں اُس کی حمد کریں۔
۳۳ خُدا نے دریاؤں کو بیاباں میں بدل دیا۔ خُدا نے چشموں
کے جھرنوں کو روکا۔
۳۴ خُدا نے زرخیز زمین کو بدلا اور اسے ناکارہ زمین بنادی۔
کیوں؟ اس لئے کہ وہاں بسے شریر باشندوں نے، بُرے
اعمال کئے تھے۔
۳۵ اور خُدا نے بیابان کو جھیلوں کی زمین میں بدلا۔ اُس نے
خشک زمین سے پانی کے چشموں کو بہایا۔
۳۶ خُدا بھُوکے لوگوں کو اُس اچھّی زمین پر لے گیا، اور اُن
لوگوں نے اپنے رہنے کو وہاں ایک شہر بسایا۔
۳۷ پھر اُن لوگوں نے اپنے کھیتوں میں بیجوں کو بودیا۔ انہوں
نے باغیچوں میں انگور بو دئے اور انہوں نے ایک بہتر
فصل پائی۔
۳۸ خُدا نے اُن لوگوں کو برکت دی۔ اُن کے خاندان کی تعداد
بڑھنے لگی۔ اُن کے پاس بہت سارے جانور ہوئے۔
۳۹ اُن کے خاندان تباہی اور مُصیبت کے سبب چھوٹے تھے
اور کمزور تھے۔
۴۰ خُدا نے اُن کے امرا کو کُچلا اور شرمندہ کیا تھا۔ اور اُن کو
بے راہ ویرانے میں بھٹکاتا رہا۔
۴۱ لیکن تبھی خُدا نے غریب لوگوں کو مفلسی اور محتاجی سے
بچا یا۔ اب تو اُن کے خاندان بڑے ہیں۔ اتنے بڑھے جتنے
بھیڑوں کے جھنڈ۔
۴۲ بھلے لوگ اس کو دیکھتے ہیں، اور شادماں ہوتے ہیں۔ لیکن
بدکار اس کو دیکھتے ہیں اور نہیں جانتے کہ وہ کیا کہیں۔
۴۳ اگر کوئی شخص دانا ہے تو وہ ان باتوں کو یاد رکھے گا۔ اگر
کوئی شخص دانا ہے تو وہ سمجھے گا کہ سچ مُچ خُدا کی شفقت کیسی
ہے۔

زبور ۱۰۸

داؤد کا ستائشی نغمہ

۱ اے خدا میرا دل تیّار ہے۔ میں گاؤں گا، اور دل سے خدا کی
مدح سرائی کروں گا۔
۲ اے بربطو، اور سِتارو! آؤ ہم صبح سویرے کو جگائیں۔
۳ اے خُداوند! ہم تیری مدح سرائی قوموں کے بیچ کریں
گے، اور وہ دوسرے لوگوں کے بیچ تیری ستائش کریں
گے۔
۴ اے خُداوند! تیری شفقت آسمانوں سے بھی بُلند ہے اور
تیری وفاداری افلاک سے بھی بلند ہے۔
۵ ے خُدا! آسمانوں سے بُلند ہو! تا کہ سارا جہاں تیرے جلال
کو دیکھے۔
۶ اے خُدا! اپنے عزیزوں کو بچانے ایسا کر۔ میری فریاد کا
جواب دے، اور ہم کو بچانے کو اپنی عظیم قُدرت کا
استعمال کر۔
۷ خُدا اپنی گرجا میں کہتا ہے "میں جنگ فتح کروں گا اور
مسرور ہوں گا! میں اپنے لوگوں میں اس زمین کی تقسیم
کروں گا۔ میں ان کو سِکم دوں گا۔ میں اُن کو سکّات کی وادی
دُوں گا۔
۸ جلعاد اور منسّی میرے ہوجائیں گے۔ افرائیم میرے سر کا
خود ہوگا، اور یہودہ میرا عصا× بنے گا۔

۹ موآب میرے پیر دھونے کا برتن بنے گا۔ ادوم وہ غُلام
ہے جو میرا جوتا لے کر چلے گا۔ میں فِلستینیوں کو شکست
دے کر فتح کا نعرہ لگاؤں گا۔
۱۰ مجھے دُشمن کے فصیلدار شہر میں کون لے جائے گا۔ ادوم کو
شِکست دینے کون میری مدد کرے گا؟
۱۱ اے خُدا! کیا یہ سچ ہے کہ تُو نے ہمیں بھُلا دیا ہے؟ اور تُو
ہماری فوج کے ساتھ نہیں چلے گا!
۱۲ اے خُدا! مہربانی کر، ہمارے دُشمن کو ہرانے میں ہماری
مدد کر۔ انسان تو ہم کو سہارا نہیں دے سکتے۔
۱۳ صرف خُدا ہمیں اِستحکام دے سکتا ہے۔ صرف خُدا ہمارے
دُشمنوں کو شکست دے سکتا ہے۔

زبور ۱۰۹

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خُدا! میری فریاد کی طرف سے اپنے کان مت بند کر۔
۲ شریر لوگ میرے بارے میں جھوٹی باتیں کر رہے ہیں۔ وہ
دغا باز جو کہہ رہے ہیں، وہ سچ نہیں ہے۔
۳ لوگ میرے بارے میں گھناؤنی باتیں کہہ رہے ہیں۔ لوگ
مُجھ پر بے سبب حملہ کر رہے ہیں۔
۴ میں نے اُن سے محبّت کی، وہ مجھ سے بیر کرتے ہیں۔ اِس
لئے، اے خُدا اب میں تُجھ سے دُعا کر رہا ہوں۔
۵ میں نے اُن لوگوں کے ساتھ نیکی کی تھی۔ لیکن وہ میرے
لئے بُرا کر رہے ہیں۔ میں نے اُن سے محبّت کی۔ لیکن وہ
مُجھ سے بیر رکھتے ہیں۔
۶ میرے اُس دُشمن نے جو بُرے کام کئے ہیں اُس کو سزا
دے۔ شخص کو ایسا پرکھو جس سے ثابت ہو کہ وہ غلط
ہے۔
۷ منصف عدالت کرے کہ میرے دوست نے بُرا کیا ہے،
میرا دُشمن جو کچھ بھی باتیں کھے اُس کے لئے بد تر باتیں
ہو۔
۸ میرے دُشمن کو جلد مر جانے دے۔ میرے دُشمن کا کام
کسی اور کو لینے دے۔

۹ میرے دُشمن کے بچّوں کو یتیم کر دے، اور اُس کی بیوی کو
تُو بیوہ کر دے۔
۱۰ اُسکے بچے آوارہ ہو کر بھیک مانگیں۔ اُن کو اپنے ویران
مقاموں سے دُور جا کر ٹکڑے مانگنا پڑے۔
۱۱ جو کُچھ میرے دُشمن کا ہو اُس کا قرض خواہ چھین کر لے
جائے۔ اُس کی محنت کا پھل پردیسی لُوٹ کر لے جائے۔
۱۲ میری یہی آرزو ہے، میرے دُشمن پر کوئی شفقّت نہ
دکھائے اور اُس کے بچّوں پر کوئی بھی شخص مہربانی نہ
کرے۔
۱۳ میرے دُشمن کو پوری طرح نابُود کر دے۔ اور دُوسری
پشت میں اُس کا نام مٹا دیا جائے۔
۱۴ میری خواہش یہ ہے کہ میرے دُشمن کی ماں اور باپ
کے گناہوں کو خُداوند ہمیشہ یاد رکھے۔
۱۵ خُداوند ہمیشہ ہی اُن گناہوں کو یاد رکھے، اور مُجھے اُمید ہے
کہ وہ میرے دُشمن کی یاد مٹانے کو لوگوں پر دباؤ ڈالے گا۔
۱۶ کیوں؟ اس لئے کہ اُس شریر نے کوئی بھی اچھا عمل کبھی
بھی نہیں کیا۔ اُس نے کسی سے کبھی بھی محبّت نہیں کی
اُس نے غریبوں، محتاجوں کی زندگی کٹھن کر دی۔
۱۷ وہ بُرا آدمی دوسروں کو لعنت دینا پسند کیا۔ اس لئے وہی
لعنت اس پر آ گرے۔ اُس بُرا آدمی دوسروں کو کبھی بھی
دُعا نہ دیا اس لئے اس پر بھی دعائیں نہ آئے۔

۱۸ وہ لعنتیں اُس کی پوشاک بنے۔ لعنت ہی اُس کے لئے
پانی بن جائے، وہ اُس کو پیتا رہے۔ لعنت ہی اُس کے بدن
پر تیل بنے جو وہ لگاتا ہے۔

۱۹ لعنت ہی ان شریر آدمی کی پوشاک بنے، جن کو وہ جسم پر
لپیٹے اور لعنت ہی اُس کے لئے کمر بند بنے۔
۲۰ مُجھ کو یہ اُمید ہے کہ خُدا میرے دُشمن کے ساتھ ان سبھی
باتوں کو کرے گا۔ مُجھ کو یہ اُمید ہے کہ خُداوند اِن سبھی
باتوں کو اُن کے ساتھ کرے گا جو میرے قتل کا جتن
کر رہے ہیں۔

۲۱ خُداوند میرا مالک ہے! اِس لئے میرے ساتھ ویسا برتاؤ کر
جس سے تیرے نام کی عظمت بڑھے۔ تیری شفقت
خُوب ہے، اِس لئے میری حفاظت کر۔
۲۲ اِس لئے کہ میں غریب اور محتاج ہوں، اور میرا دل میرے
پہلو میں زخمی ہے۔

۲۳ مُجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میری زندگی غروب آفتاب کے
وقت کے طویل سایہ کی طرح ختم ہو رہی ہے۔ مجھ کو ایسا
لگ رہا ہے۔ جیسے میں کھٹمل ہوں جسے کسی نے ڈھکیل دیا
ہو۔

۲۴ کیوں کہ میں بھوکا ہوں اس لئے میرے گھُٹنے کمزور ہو گئے
ہیں۔ میرا وزن گھٹتا جارہا ہے، اور میں سُوکھتا جارہا ہوں۔
۲۵ بُرے لوگ میری اہانت کرتے ہیں۔ جب وہ مجھے دیکھتے
ہیں تو سر ہلاتے ہیں۔
۲۶ اے خُداوند میرے خُدا! مُجھ کو سہارا دے۔ اپنی سچّی
شفقت دِکھا اور مُجھ کو بچالے۔
۲۷ پھر وہ لوگ جان جائیں گے کہ تُو نے ہی مُجھ کو بچایا ہے۔
اُن کو معلوم ہو گا کہ وہ تیری قُوّت تھی جس نے مُجھ کو سہارا
دیا ہے۔

۲۸ وہ لوگ تُجھے لعنت دیتے رہے، مگر خُداوند مُجھ کو برکت دے
سکتا ہے۔ انہوں نے مُجھ پر حملہ کیا۔ اس لئے اُن کو
ہرادے۔ تب میں تیرا بندہ، مسرور ہوجاؤں گا۔
۲۹ میرے مُخالف ذِلّت سے مُلبّس ہوجائیں، اور اپنی ہی
شرمندگی کو چادر کی طرح اوڑھ لیں۔

۳۰ میں اپنے مُنہ سے خُداوند کا بڑا شکر کروں گا۔ بلکہ بڑی بھیڑ
میں اُس کی حمد کروں گا۔
۳۱ کیوں؟ اِس لئے کہ خُداوند محتاج لوگوں کے ساتھ کھڑا رہتا
ہے۔ خُدا اُن کے زندگی کو دوسروں سے بچاتا ہے جو ان
کو موت کی سزا دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

زبور ۱۱۰

داؤد کا نغمہ

۱ خُداوند نے میرے مالک سے کہا، تُو میرے دہنے بیٹھ جا،
جب تک کہ میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ
کردوں۔
۲ تیری سلطنت کے فروغ میں خُداوند سہارا دے گا۔ تیری
حکومت کا آغاز صیّون سے ہوگا اور اُس کو فروغ تب تک
ہوتا رہے گا جب تک تُو اپنے دُشمنوں پر اُن کے اپنے ہی
مُلک میں حکمرانی کرے گا۔
۳ تیرے لوگ جنگ میں شامل ہونے کے لئے اپنے آپ آئینگے۔
وہ ایک سا تقدیس کا لباس پہنیں گے اور علی الصباح جمع۔ ہو
نگے۔ وہ تمہارے چاروں طرف میدان پر شبنم کے مانند
ہونگے *۔
۴ خُداوند نے ایک قسم کھائی، اور خُداوند اپنا ارادہ نہیں
بدلے گا۔ تو ملک صدق جیسا ابد تک کا ایک کاہن ہے۔
لیکن ہارون کے خاندان سے نہیں، تیری تاج مختلف ہے۔
۵ میرا مالک، تیری دہنی جانب ہے۔ جب وہ غضبناک ہو گا
تو وہ دُوسرے بادشاہوں کو شکست دے گا۔
۶ خُدا قوموں کا فیصلہ کرے گا۔ خُدا نے اُس زمین پر دُشمنوں
کو ہرا دیا۔ اُن کی لاشوں سے زمین پھٹ گئی تھی۔
۷ راہ کے جھرنے سے پانی پی کے ہی بادشاہ اپنا سر بلند
کرے گا، اور سچ مُچ طاقتور ہو گا۔

زبور ۱۱۱

۱ خداوند کی حمد کرو۔ میں راستبازوں کی مجلس میں اور جماعت
میں اپنے سارے دل سے خُدا کا شُکر کروں گا۔
۲ خداوند ایسے کام کرتا ہے جو تعجب خیز ہوتے ہیں۔ لوگ ہر
اچھّی چیز چاہتے ہیں، وہی جو خُدا سے آتی ہے۔

تیرے لوگ...مانند ہونگے حقیقتاً اسکے معنی ”تمہارے قوت کے دن تمہارے لوگ آزادی کی قربانیاں جیسے ہونگے۔ مقدس شان و شوکت میں صبح سویرے کی جوان شبنم تم سے حاصل کروگے۔

۳ خُداوند ایسے کام کرتا ہے جو جلالی اور حیرت انگیز ہوتے
ہیں۔ اور اُس کی اچھّائی ابد تک قائم رہتی ہے۔
۴ خُدا حیرت انگیز کام کرتا ہے، تا کہ ہم یاد رکھیں کہ خُدا
وند رحیم و کریم ہے۔
۵ خُدا اپنے لوگوں کو خوراک دیتا ہے۔ خُدا اپنے عہد کو ابد تک
یاد رکھتا ہے۔
۶ اس نے دُوسرے قوموں کی زمین اپنے لوگوں کو دی جس
سے وہ اپنے کاموں کا زور اُن کو دکھایا۔
۷ خُدا جو کُچھ کرتا ہے۔ وہ بہتر اور برحق ہے۔ اُس کے تمام
اصول بھروسے مند ہیں۔
۸ خُدا کے احکام ابدالآباد قائم رہیں گے۔ وہ سچّائی اور راستی
سے بنائے گئے ہیں۔
۹ خُدا اپنے لوگوں کو بچاتا ہے۔ اُس نے اپنا عہد ہمیشہ کے
لئے ٹھہرایا ہے۔ اس کا نام مقدّس اور بارعب ہے۔
۱۰ خُدا کا خوف دانائی کا شروع ہے۔ اُس کے مُطابق عمل
کرنے والے دانشمند ہیں۔ اُس کی ستایش ابد تک قائم
ہے۔

زبور ۱۱۲

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ ایسا شخص جو خُدا سے ڈرتا ہے، اور اُس
کا احترام کرتا ہے۔ وہ بہت شاداں رہے گا۔ ایسے شخص
کو خُدا کے احکام بھلے لگتے ہیں۔
۲ ایسے شخص کی نسل عظیم ہوگی۔ راستبازوں کی اولاد مُبارک
ہوگی۔

۳ ایسے شخص کا گھرانا بہت دولتمند ہوگا، اور اُس کی اچھّائی ابد
تک قائم رہے گی۔
۴ راستبازوں کے لئے خُدا ایسا ہوتا ہے، جیسے اندھیرے میں
چمکتا نُور ہو۔ وہ رحیم و کریم اور صادق ہے۔
۵ یہ انسان کے لئے بہتر ہے، کہ وہ رحم دل اور فیّاض ہو۔ یہ
انسان کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے کاروبار میں راست
رہے۔
۶ ایسے شخص کو کبھی جُنبش نہ ہوگی۔ نیک شخص کو ہمیشہ یاد
رکھّا جائے گا۔
۷ وہ بُری خبر سے نہ ڈرے گا۔ اُس کا دِل قائم ہے کیوں کہ
وہ خداوند پر توّکل کرتا ہے۔
۸ ایسا شخص با اعتماد رہتا ہے۔ وہ خوفزدہ نہیں ہوگا۔ وہ
اپنے دُشمنوں کو ہرا دے گا۔
۹ ایسا شخص محتاجوں کو بانٹتا ہے۔ اُس کے نیک کام
جنہیں وہ کرتا رہتا ہے، وہ ہمیشہ بنے رہیں گے۔
۱۰ شریر لوگ اس کو دیکھیں گے، اور غضبناک ہوں گے۔ وہ
غُصّہ میں اپنے دانتوں کو پیسیں گے، لیکن تب وہ روپوش
ہوجائیں گے۔ شریر لوگ نہیں پائیں گے جسے وہ سب سے
زیادہ پانا چاہتے ہیں۔

زبور ۱۱۳

۱ اے خُداوند کے بندو! خُداوند کی حمد کرو! اُس کی ستایش
کرو۔ خُداوند کے نام کی مدح سرائی کرو۔
۲ خُداوند کا نام اب اور ابد تک مُبارک ہو، یہ میری آرزو ہے۔
۳ آفتاب کے طلوع سے، غُروب تک خُدا وند کے نام کی
ستایش ہو! یہ میری آرزو ہے۔
۴ خُدا وند سبھی قوموں سے اُونچا ہے۔ اُس کا جلال آسمانوں
تک اُٹھتا ہے۔
۵ ہمارے خُدا وند کی مانند کوئی بھی شخص نہیں ہے۔ خُدا
عالمِ بالا پر تخت نشین ہے۔ ۶ تا کہ خُدا آسمان اور نیچے زمین
کو دیکھ پائے۔
۷ خُدا غریبوں کو غبار سے اٹھاتا ہے، اور فقیروں کو کوڑا
کرکٹ کے ڈھیر سے اٹھاتا ہے۔
۸ خُدا انہیں اہم بناتا ہے۔ خُدا اُن لوگوں کو بہت اہم رہنما
بناتا ہے۔
۹ وہ بانجھ بیوی کو بچّے دیتا ہے اور شاداں رہنے دیتا ہے۔
خُداوند کی ستائش کرو۔

زبور ۱۱۴

۱ اِسرائیل نے مصر چھوڑا۔ یعقوب نے اُس غیر ملک کو
چھوڑا۔
۲ تب یہوداخُدا کا خاص لوگ بنا، اسرائیل اُس کی مملکت بن
گئی۔
۳ اسے بحرِقُلزم نے دیکھا، وہ بھاگ کھڑا ہوا۔ یردن ندی اُلٹ
کر بہہ چلی۔
۴ پہاڑ مینڈھے کی مانند ناچ اُٹھے۔ پہاڑیاں بھیڑ کی طرح
ناچیں۔
۵ اے بحرِ قلزم تُو کیوں بھاگ اُٹھا؟ اے یردن ندی تُو کیوں
اُلٹی بہی؟
۶ پہاڑو! کیوں تُم مینڈھے کی طرح ناچے؟ پہاڑیاں، تُم
کیوں بھیڑ کی طرح ناچیں۔
۷ یعقوب کے خُدا، مالک خُداوند کے سامنے زمین کانپ اُٹھی۔
۸ خُدانے ہی چٹانوں کو چیرا اور پانی کو باہر بہنے دیا۔ خُدانے
پکّی چٹان سے پانی کا چشمہ بہایا۔

زبور ۱۱۵

۱ اے خُداوند! ہم کوئی احترام حاصل نہیں کرسکے کیونکہ وہ
تُجھ سے وابستہ ہے۔ احترام تیرا ہے کیونکہ تیری سچّی
شفقت اور وفاداری کے لئے۔
۲ قوموں کو کیوں تعجب ہو کہ ہمارا خُدا کہاں ہے؟
۳ ہمارا خُدا تو آسمان پر ہے۔ جو کچھ وہ چاہتا ہے وہی کرتا رہتا
ہے۔
۴ اُن قوموں کے ”دیوتا“ صرف پُتلے ہیں جو سونے چاندی
کے بنے ہیں۔ وہ صرف پُتلے ہیں جو کسی انسان نے
بنائے۔
۵ اُن پُتلوں کے مُنہ ہیں، مگر وہ بول نہیں پاتے۔ اُن کی
آنکھیں ہیں، مگر وہ دیکھ نہیں پاتے۔
۶ اُن کے کان ہیں، مگر وہ سُن نہیں سکتے۔ اُن کے پاس ناک
ہے، لیکن وہ سونگھ نہیں پاتے۔
۷ اُن کے ہاتھ ہیں، مگر وہ کسی چیز کو چُھو نہیں سکتے۔ اُن
کے پاس پیر ہیں۔ مگر وہ چل نہیں سکتے۔ ان کے گلے سے
آواز نہیں نکلتی۔
۸ جو لوگ اُن بُتوں کو بناتے ہیں اور اُن میں یقین رکھتے ہیں،
وہ بالکل بغیر قوّت والے بتوں جیسے بن جائیں گے۔
۹ اے اسرائیل کے لوگو! خُداوند پر توکّل کرو! خُداوند
اِسرائیل کو مدد دیتا ہے اور اُس کی حفاظت کرتا ہے۔
۱۰ اے ہارون کے گھرانے! خُداوند پر توکّل کرو! ہارون کے
گھرانے کو خُداوند سہارا دیتا ہے، اور اُس کی حِفاظت کرتا
ہے۔
۱۱ اے خُداوند سے ڈرنے والو! خُداوند پر توکّل کرو۔ خُداوند
سہارا دیتا ہے۔ اور اپنے ڈرنے والوں کی حفاظت کرتا ہے۔
۱۲ خُداوند ہمیں یاد رکھتا ہے۔ خُداوند ہمیں برکت دے گا،
خُداوند اِسرائیل کے خاندان کو برکت عطا کرے گا۔
خُداوند ہارون کے خاندان کو برکت دے گا۔
۱۳ خُداوند اپنے ڈرنے والوں کو اعلیٰ اور ادنٰی سب کو برکت
دے گا۔
۱۴ خُداوند تُمہیں زیادہ سے زیادہ دے۔ مُجھے اُمید ہے کہ وہ
تُمہاری اولاد کو بھی زیادہ سے زیادہ دے گا۔
۱۵ تُم خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو، جس نے آسمان اور
زمین کو بنایا۔
۱۶ جنّت تو خُداوند کی ہے، لیکن اُس نے زمین بنی آدم کو
دیدی۔
۱۷ مرے ہوئے لوگ خُداوند کی ستائش نہیں کرتے۔ قبر میں
پڑے ہوئے لوگ خُداوند کی مدح سرائی نہیں کرتے۔
۱۸ لیکن اب ہم خُداوند کی ستایش کریں گے۔ اور ہم اُس کی
اب سے ابد تک حمد کریں گے۔

زبور ۱۱۶

۱ جب خُداوند میری دُعائیں سُنتا ہے، میں اُسے خُوش کرتا
ہُوں۔
۲ میں خُوش ہوں جب میں مدد کے لئے اُسکو پُکارتا ہوں اور وہ
میری سُنتا ہے۔

۳ میں لگ بھگ مر چُکا تھا، مُجھے چاروں طرف سے موت کی
رسّیوں نے جکڑ لیا تھا۔ قبر مُجھ کو نِگل رہی تھی۔ میں خوفزدہ
اور فکر مند تھا۔
۴ تب میں نے خُداوند کے نام کو پُکارا، میں نے کہا "خُدا
وند مُجھ کو بچا لے"
۵ خُداوند اچھّا اور کریم ہے۔ ہمارا خُداوند رحیم ہے۔
۶ خُداوند بے بس لوگوں کی مدد اور اُنکی حفاظت کرتا ہے۔ میں
بے بس تھا، لیکن خُداوند نے مجھے بچایا۔
۷ اے میری روح مطمئن رہ! خُداوند تیری دیکھ بھال کرتا
ہے۔
۸ اے خُدا! تُو نے میری رُوح کو موت سے بچایا۔ میرے
آنسوؤں کو تُو نے روکا اور گرنے سے مُجھ کو تُو نے بچا لیا۔
۹ زِندوں کی زمین پر میں خُداوند کی خدمت کرتا رہوں گا۔
۱۰ میں تب بھی ایمان رکھوں گا جب میں کہوں گا: میں تباہ
ہو گیا ہُوں۔
۱۱ میں نے جلد بازی میں کہا "سبھی لوگ جھوٹے ہیں۔
۱۲ میں بھلا کیا خُداوند کو دے سکتا ہُوں۔ میرے پاس جو کُچھ
ہے، وہ سب خُداوند کا دیا ہُوا ہے۔
۱۳ میں اُسے پیالہ دُوں گا کیوں کہ اُس نے مُجھے بچایا ہے۔
میں خُدا کے نام کو پُکاروں گا۔
۱۴ جو کُچھ میں نے مَنّتوں کا وعدہ کیا تھا وہ سبھی میں خُداوند کو
دُوں گا، اُس کے سبھی لوگوں کے سامنے اب جاؤں گا۔
۱۵ خُداوند کی نگاہ میں اُس کے سچّے لوگوں کی موت گِراں قدر
ہے۔اے خُداوند میں تو تیرا ایک خادم ہوں۔
۱۶ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیری کسی ایک لونڈی کا بیٹا
ہوں۔ خُداوند تُو نے ہی مجھ کو میرے بندھنوں سے آزاد
کیا۔
۱۷ میں تیرے سامنے شُکر گذاری کے نذرانے پیش کروں گا۔
میں خُدا کے نام کو پُکاروں گا۔
۱۸ میں خُداوند کے حُضور اپنی مَنّتیں اُس کی ساری قوم کے
سامنے پوری کروں گا۔
۱۹ میں خُدا کے گرجا میں جاؤں گا جو یروشلم میں ہے۔ خُداوند
کی حمد کرو۔

زبور ۱۱۷

۱ اے قومو! سب خُداوند کی ستائش کرو۔ اے اُمتّو! سب
اُس کی ستائش کرو۔
۲ خُدا کی شفقّت ہم پر بہت ہے۔ ہمارے لئے خُدا ہمیشہ
وفادار رہے گا۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور ۱۱۸

۱ خُداوند کا احترام کرو، کیوں کہ وہ خُدا ہے۔ اُس کی سچّی
شفقّت ابد تک رہے گی۔
۲ اِسرائیل یہ کہتا ہے، اُس کی سچّی شفقّت ابد تک رہے گی۔
۳ کاہن کو کہنے دے، اُس کی سچّی شفقّت ابد تک رہے گی۔
۴ تُم لوگ جو خُداوند کی پرستش کرتے ہو، کیا کرتے ہو، "اُس
کی سچّی شفقّت ابد تک رہے گی۔"
۵ میں مُصیبت میں تھا، اس لئے مدد پانے کے لئے میں نے
خُداوند کو پُکارا۔ خُداوند نے مُجھ کو جواب دیا اور خُدا نے مُجھ
کو آزاد کیا۔
۶ خُداوند میرے ساتھ ہے، اِس لئے میں کبھی نہیں ڈروں
گا۔ لوگ مُجھ کو نقصان پہنچانے کُچھ نہیں کر سکتے۔
۷ خُداوند میرا مددگار ہے۔ میں اپنے دُشمنوں کو شکست یاب
دیکھوں گا۔
۸ انسانوں پر اعتماد کرنے سے خُداوند پر توکّل کرنا بہتر
ہے۔
۹ رہنماؤں پر توکّل کرنے سے خُداوند پر توکّل کرنا بہتر
ہے۔
۱۰ مُجھ کو اُن دُشمنوں نے گھیر لیا ہے۔ لیکن خُداوند کی قُدرت
سے میں نے انکو ہرا دیا۔
۱۱ دشمنوں نے مُجھ کو دوبارہ گھیر لیا۔ خُداوند کی قُدرت سے
میں نے اُن کو ہرا یا۔

۱۲ دُشمنوں نے شہد کی مکھّیوں کی طرح مُجھے گھیر لیا۔ لیکن وہ
جلد ہی جلتی ہوئی جھاڑی کی مانند فنا ہو گئے۔ خُداوند کی قدرت
سے میں نے اُن کو ہرایا۔
۱۳ میرے دُشمنوں نے مُجھ پر حملہ کیا، اور مُجھے لگ بھگ
برباد کر دیا، مگر خُداوند نے مُجھ کو سہارا دیا۔
۱۴ خُداوند میری طاقت اور میری فتح کا گیت ہے۔ خُداوند
میری حفاظت کرتا ہے۔
۱۵ صادقوں کے خیموں میں جشن منایا جا رہا ہے، تُم اُس کو سُن
سکتے ہو۔ خُداوند نے اپنی عظیم قُدرت پھر سے ظاہر کی
ہے۔
۱۶ خُداوند کا دہنا ہاتھ بُلند ہے۔ دیکھو خُدا نے اپنی عظیم
قُدرت پھر سے دکھائی ہے۔
۱۷ میں زندہ رہوں گا، میں نہیں مروں گا۔ اور جو کام خُداوند
نے کئے ہیں، میں اُن کو بیان کروں گا۔
۱۸ خُداوند نے مجھے سزا دی اس نے مجھے مرنے نہیں دیا۔
۱۹ اے راستبازی کے پھاٹکو تُم میرے لئے کُھل جاؤ میں اندر
آؤنگا اور خُداوند کا شکر ادا کرونگا۔
۲۰ وہ خُداوند کا پھاٹک ہے۔ صرف صادق لوگ ہی اُس سے
ہو کر جا سکتے ہیں۔
۲۱ اے خُداوند! میری فریاد کا جواب دینے کے لئے تیرا
شُکریہ۔ میری حفاظت کے لئے، میں تیرا شُکر کرتا ہوں۔
۲۲ جس کو معمّاروں نے مسترد کر دیا وہی پتھّر کونے کا پتھر
بن گیا۔
۲۳ وہ خداوند کی جانب سے ہُوا اور ہم تو سوچتے ہیں یہ عجیب
ہے۔
۲۴ یہ وہی دن ہے جسے خُداوند نے مُقرّر کیا۔ ہم اِس میں
شادمان ہوں گے اور خُوشی منائیں گے۔
۲۵ لوگوں نے کہا خُداوند کی ستائش کرو! خُداوند نے ہماری
حفاظت کی ہے۔
۲۶ اُن سب کا خیر مقدم کرو جو خُداوند کے نام سے آ رہے
ہیں۔ کاہنوں نے کہا، ”خُداوند کے گھر ہم تُمہارا خیر مقدم
کرتے ہیں۔“
۲۷ یہوواہ ہی خُداوند ہے۔ اور اُسی نے ہم کو نُور بخشا ہے۔
قُربانی کو مذبح کے سِینگوں کی رسّیوں سے باندھو۔
۲۸ اے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے اور میں تیرا شُکر ادا کرتا ہوں۔
میں تیری تمجید کروں گا۔
۲۹ خُداوند کی ستائش کرو، کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ اُس کی سچّی
شفقت ابد تک رہے گی۔

زبور ۱۱۹

الف

۱ جو لوگ پاک زندگی جیتے ہیں، وہ مسرور رہتے ہیں۔ ایسے لوگ
خُداوند کی شریعت پر عمل کرتے ہیں۔
۲ وہ لوگ خُداوند کے معاہدے کو مانتے ہیں، وہ مسرور ہونگے۔
اپنے دل کی گہرائیوں سے خُداوند کی تلاش کریں گے۔
۳ وہ لوگ بُرے کام نہیں کرتے۔ وہ خُداوند کا حُکم مانتے ہیں۔
۴ اے خُداوند! تو نے ہمیں اپنے قوانین دئے، اور تُو نے کہا
کہ ہم اُن آئین کو پُوری طرح مانیں۔
۵ اے خُداوند! اگر میں ہمیشہ تیری شریعت پر چلوں۔
۶ جب میں تیرے احکام کا مطالعہ کرتا ہوں تو میں کبھی بھی
شرمندہ نہیں ہوں گا۔
۷ تب جیسے میں تیری صحیح شریعت کا مُطالعہ کرتا ہوں ویسے
اپنے پاک دل سے تیرا شُکریہ ادا کرتا ہوں۔
۸ اے خُداوند! میں تیرے قوانین کو مانوں گا۔ اِس لئے
مہربانی کر کے مُجھ کو رد نہ کر۔

بیتھ

۹ جوان شخص کیسے اپنی زندگی کو پاک رکھ سکتا ہے؟ تیری
ہدایتوں پر چل کر۔
۱۰ میں اپنے پُورے دِل سے خُدا کی خدمت کا جتن کرتا
ہوں۔ اے خُدا! تیرے فرمان پر چلنے میں میری مدد کر۔
۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے۔ تا کہ میں
تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔

۱۲ اے خُداوند! تُو مُبارک ہے۔ تُو اپنے آئین کی تعلیم مُجھ کو
دے۔
۱۳ میں نے اپنے لبوں سے تیرے فرسودہ احکام کو بیان کیا۔
۱۴ تیرے معاہدوں کے متعلق سوچنا مجھے دُوسری اشیاء سے
زیادہ پسند ہے۔
۱۵ میں تیرے اُصولوں پر غور و خوض کرتا ہوں اور میں تیری
پسند کے مطابق زندگی بسر کرتا ہوں۔
۱۶ میں تیرے اُصولوں سے خُوش ہوں، اور میں تیرے کلام کو
نہیں بھُولوں گا۔
۱۷ اپنے بندہ کے ساتھ اچّھی طرح رہو۔ تاکہ میں تیرے احکامات
کے مطابق جی سکوں۔
۱۸ اے خُداوند! میری آنکھ کھول دے تاکہ میں تیری
شریعت کو ہوشیاری سے پرکھ سکوں۔ اور اُن حیرت انگیز
کارناموں کے بارے میں پڑھوں جنہیں تُم نے انجام دیا۔
۱۹ میں اِس زمین پر ایک اجنبی مُسافر ہُوں۔ اے خُداوند! اپنے
احکامات کو مُجھ سے پوشیدہ نہ رکھ۔
۲۰ میں ہر وقت تیرے احکام کو پڑھنا چاہتا ہُوں۔
۲۱ اے خُداوند! تُو مغرور لوگوں کو جھِڑکنا چاہتا ہے۔ بُری
چیزیں ان سے سرزد ہونگیں۔ وہ تیرے احکامات پر چلنے
سے اِنکار کرتے ہیں۔
۲۲ تو مجھے شرمندہ نہ کر تو مُجھ مایوس نہ کر کیوں کہ میں نے
تیرے معاہدہ پر عمل کیا ہے۔
۲۳ یہاں تک کہ رہنماؤں نے بھی میرے خلاف بُری باتیں
کھیں۔ مگر میں تو تیرا بندہ ہوں۔ میں تیری شریعت پر
زیادہ توجّہ دیتا ہوں۔
۲۴ تیرا معاہدہ میرے لئے تسکین کا باعث ہے۔ یہ مجھ کو
اچھّی نصیحت دیتا ہے۔

دالتھ

۲۵ میں جلد مرجاؤں گا۔ اے خُداوند! تو اپنے احکام کے
مُطابق مجھے زندہ رکھ۔
۲۶ میں نے تُجھے اپنی زندگی کے بارے میں بتایا ہے۔ تُو نے
مُجھے جواب دیا ہے۔ اب تُو مُجھ کو اپنی شریعت کی تعلیم
دے۔
۲۷ اے خُداوند! میری مدد کر، تاکہ میں تیری شریعت کو
سمجھوں۔ مجھے اُن عجائب کا مشاہدہ کرنے دے۔ جنہیں تُو
نے کئے ہیں۔
۲۸ میں تھک گیا ہوں اور افسردہ ہوگیا ہوں۔ اپنی تحریروں
کے مُطابق مجھے تقویت دے۔
۲۹ اے خُداوند! مجھے دھوکے والی زندگذار نے نہ دے۔ اپنی
شریعت سے مجھے راہ دکھادے۔
۳۰ اے خُداوند! میں نے وفاداری کی راہ اختیار کی ہے۔ میں
احتیاط کے ساتھ تیرے دانشمندانہ فیصلوں کا کرتا ہوں
ہے۔
۳۱ اے خُداوند! میرے جی تیرے معاہدے کے ساتھ ہے۔
تُو مُجھ کو مایوس مت کر۔
۳۲ میں تیرے احکام کو نہایت شادمانی کے ساتھ قبول
کیا کروں گا۔ اے خُداوند تیرے احکام مجھے بہت مسرور
کرتے ہیں۔

ہے

۳۳ اے خُداوند! تُو مُجھ کو اپنے آئین سکھا، تب میں اُس پر
چلوں گا۔
۳۴ مُجھ کو سہارا دے، کہ میں اُن کو سمجھوں تیری تعلیمات
پر چلوں۔ میں تہ دل سے اُن پر چلوں گا۔
۳۵ اے خُداوند! تُو مُجھ کو اپنے احکاموں کی راہ پر لے چل۔
مُجھے سچ مُچ تیرے احکام سے محبّت ہے۔
۳۶ میری مدد کر تاکہ میں تیرے معاہدہ کی طرف رُجوع
ہوسکوں لیکن دولت پر نہیں۔ اس کے بجائے میں یہ سوچتا
رہُونگا کہ دولت مند کیسے بنونگا۔
۳۷ میری آنکھوں کو بُطلان پر نظر کرنے سے باز رکھ اور مُجھے
اپنی راہوں میں زندہ رکھ۔

۳۸ اے خُدا! میں تیرا بندہ ہُوں۔ اسلئے اُن کاموں کو کر جن کا
وعدہ تُو نے اپنے خادموں سے کیا ہے تا کہ لوگ تیری عزّت
کریں۔
۳۹ اے خُداوند! جس ملامت سے مُجھ کو خوف ہے، اُس کو تُو
دور کردے۔ کیوں کہ تیرے احکام اچھّے ہوتے ہیں۔
۴۰ دیکھ! مُجھ کو تیرے قوانین سے محبّت ہے۔ میرا بھلا کر
اور مجھے جینے دے۔

واؤ

۴۱ اے خُداوند! تُو اپنی سچّی محبّت مُجھ پر ظاہر کر۔ میری
حفاظت ویسے ہی کر جیسے تُو نے قول دیا۔
۴۲ تب میرے پاس ایک جواب ہوگا۔اُن کے لئے جو لوگ
میری اہانت کرتے ہیں۔ اے خُداوند! میں سچ مُچ تیری اُن
باتوں کے بھروسے ہُوں جن کو تُو کہتا ہے۔
۴۳ تُو اپنی تعلیمات جو بھروسے کے قابل ہیں، مُجھ سے مت
چھین۔ اے خُداوند! تیرے باشعور فیصلوں پر میرا انحصار
ہے۔

۴۴ اے خُداوند! میں تیری تعلیمات پر اب اور سدا کے لئے
چلتا رہوں گا۔
۴۵ اس لئے میں آزاد رہوں گا کیوں کہ میں تیری شریعت پر
چلنے کی سخت کوشش کرتا ہُوں۔
۴۶ میں نہایت بے باکی کے ساتھ تیرے معاہدہ کے بارے
میں بادشاہوں سے بات چیت کروں گا اور شرمندگی محسوس
نہ ہوگی۔

۴۷ اے خُداوند! تیرے فرمان مُجھے عزیز ہیں۔ میں اُن میں
مسرور رہوں گا۔
۴۸ اے خُداوند! میں تیرے فرمانوں کی ستائش کروں گا۔ وہ
مُجھے عزیز ہیں اور میں اُن کا مطالعہ کروں گا۔

زین

۴۹ اے خُداوند! اپنا عہد یاد کرو، جو تُو نے مُجھ کو دیا ہے، وہی
عہد مُجھ کو اُمید دلاتا رہتا ہے۔
۵۰ میں مُصیبت میں پڑا تھا، اور تُو نے مُجھے تسلّی دی۔ تیرے
کلام نے پھر سے مجھے جینے دیا۔
۵۱ لوگ جو خُود کو مُجھ سے بہتر سوچتے ہیں، لگاتار میری توہین
کررہے ہیں۔ مگر اے خُدا میں تیری شریعت سے کنارہ
نہیں کیا۔
۵۲ میں ہمیشہ تیرے فیصلوں کو یاد کرتا ہوں۔ اے خُداوند!
تیری شریعت مجھے راحت دیتی ہے۔
۵۳ جب میں ایسے شریر لوگوں کو دیکھتا ہوں، جنہوں نے
تیری شریعت پر چلنا چھوڑا ہے، تو مجھے غصّہ آتا ہے۔
۵۴ تیری شریعت مجھے ایسی لگتی ہے جیسے میرے گھر کے
گیت۔
۵۵ اے خُداوند! رات میں میں تیرے نام کا دھیان اور تیری
شریعت یاد رکھتا ہُوں۔
۵۶ یہ اسلئے ہوتا ہے کیونکہ میں احتیاط سے تیرے اُصولوں پر
عمل کرتا ہُوں۔

خیتھ

۵۷ اے خُداوند! میں نے تیرے احکام پر چلنے کا ارادہ کیا یہ
میرا فرض ہے۔
۵۸ اے خُداوند! میں پُوری طرح سے تُجھ پر منحصر ہُوں۔ اپنے
وعدے کے مطابق مُجھ پر رحم کر۔
۵۹ میں نے اپنی زندگی کو اس طرح سے سنوارا کہ تیرے
معاہدے کی طرف رخ کرسکوں۔
۶۰ میں نے بغیر تاخیر کئے تیرے فرمان ماننے میں جلدی کی۔
۶۱ شریر لوگوں کے ایک گروہ نے میرے بارے میں بُری
باتیں کھیں، مگر خُداوند میں تیری شریعت کو بھُولا نہیں۔

۶۲ تیرے منصفانہ فیصلوں کا شُکر ادا کرنے کے لئے میں آدھی
رات کے بیچ اُٹھ بیٹھا۔
۶۳ جو کوئی شخص تیری عبادت کرتا ہے میں اُس کا دوست
ہُوں۔ جو کوئی شخص تیرے قوانین کو مانتا ہے۔ میں اُس کا
دوست ہُوں۔
۶۴ اے خُداوند! یہ زمین تیری شفقّت سے معمور ہے۔ مُجھ کو
تُو اپنی شریعت کی تعلیم دے۔

طیتھ

۶۵ اے خُداوند! تُو نے اپنے بندہ پر بھلائی کی ہے۔ تُو نے
ٹھیک ویسا ہی کیا جیسا تو نے کرنے کا وعدہ کیا تھا۔
۶۶ اے خُداوند! مجھے علم دے تاکہ میں دانشمندانہ فیصلے
کرسکوں۔ تیرے احکام پر مُجھ کو بھروسہ ہے۔
۶۷ مُصیبت میں پڑنے سے پہلے، میں نے بہت سے بُرے کام
کئے تھے۔ مگر اب، احتیاط کے ساتھ میں تیرے احکام پر
چلتا ہوں۔
۶۹ اے خُدا! تُو بھلا ہے اور بھلائی کرتا ہے۔ تُو اپنے آئین کی
تعلیم مُجھ کو دے۔
۶۹ کُچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ مُجھ سے بہتر ہیں وہ میرے بارے
میں جھوٹ کہتے ہیں۔ مگر خُداوند میں اپنے تہہ دِل سے
تیرے اصولوں کو لگاتار قبول کرتا رہونگا۔
۷۰ وہ لوگ بڑے احمق ہیں۔ لیکن، تیری شریعت کو پڑھتے
ہوئے مجھے مسرت ہوتی ہے۔
۷۱ میے لئے مُصیبت بہتر بن گئی تھی، میں نے تیری
شریعت کو سیکھ لیا۔
۷۲ اے خُداوند! تیری تعلیمات میرے لئے بھلی ہیں۔ وہ
چاندی اور سونے کے ہزار ٹکڑوں سے بہتر ہے۔

یود

۷۳ اے خُداوند! تیرے ہاتھوں نے مُجھے بنایا اور ترتیب دی۔
اپنے فرمان کو پڑھنے سمجھنے میں میری مدد کر۔
۷۴ اے خُداوند! تیرے لوگ میرا اِحترام کرتے ہیں اور وہ
خوش ہیں کیوں کہ مجھے تیرے لفظوں پر بھروسہ ہے۔
۷۵ اے خُداوند! میں یہ جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے بہتر ہوتے
ہیں۔ یہ میرے لئے صحیح تھا کہ تو مجھ کو سزا دے۔
۷۶ اب مجھے اپنی سچّی شفقّت سے تسلی دے اور جیسا کہ تُو نے
مُجھ سے یعنی اپنے بندے سے وعدہ کیا۔
۷۷ اے خُداوند! اپنا رحم مُجھ پر بھیج تاکہ میں زندہ رہُوں۔
کیوں کہ تیری شریعت میری خُوشی کا باعث ہے۔
۷۸ ان لوگوں کو جو سوچا کرتے ہیں کہ وہ مُجھ سے بہتر ہیں، اُن
کو شرمندہ کردے۔ انہوں نے میرے خلاف جُھوٹ کہا۔
خُداوند! میں تیری شریعت کا مطالعہ کرتا ہوں۔
۷۹ اپنے لوگوں کو میرے پاس واپس آنے دے تاکہ وہ تیرے
معاہدہ کو جان سکیں۔
۸۰ اے خُداوند! تُو مُجھ کو پوری طرح اپنے آئین کو قبول
کرنے دے۔ تاکہ میں کبھی شرمندہ نہ ہوؤں۔

کاف

۸۱ میری روح تیری نجات کی تمنا کرتی ہے۔ مگر خدا! مُجھ کو
اُس پر بھروسہ ہے، جو کچھ تو کہہ رہا تھا۔
۸۲ ان باتوں کا تُو نے وعدہ کیا تھا، میں اُن کی جُستجو کرتا
رہتا ہوں، مگر میری آنکھیں تھکنے لگی ہیں۔ اے خُدا! کب تُو
مجھے راحت بخشے گا؟
۸۳ یہاں تک کہ میں کچرے کی ڈھیر پر ایک خشک چمڑے کی
بوتل کی مانند ہُوں، تب بھی میں تیرے اُصولوں کو نہیں
بھُولونگا۔
۸۴ میں کب تک زندہ رہوں گا؟ اے خُداوند! کب سزا دے
گا، تُو اُن لوگوں کو جو مُجھ پر ظُلم کیا کرتے ہیں؟
۸۵ بعض مغروروں نے اپنی دروغ گوئی کے ساتھ مُجھ پر حملہ کیا
تھا۔ اور یہ تیری شریعت کے خِلاف ہے۔
۸۶ اے خُداوند! تیرے سب احکامات بھروسے مند ہیں

جھوٹے لوگ مُجھ کو مصیبتوں میں پھنسا رہے ہیں۔ میری
مدد کر!
۸۷ اُن جھوٹے لوگوں نے قریب قریب مُجھے برباد کردیا ہے۔
مگر میں نے تیرے قوانین کو ترک نہیں کئے۔
۸۸ اے خُداوند! اپنی سچّی شفقت کو مُجھ پر ظاہر کر۔ تو مجھکو زندہ
کر۔ میں تو وہی کروں گا جو کُچھ تُو کہتا ہے۔

لامد

۸۹ اے خُداوند! تیرے احکامات ہمیشہ رہیں گے۔ تیرے
احکامات آسمان میں ہمیشہ رہیں گے۔
۹۰ تیری وفاداری پشت در پشت ہے۔ اے خُداوند! تُو نے
زمین کو قیام بخشا اور وہ قائم ہے۔
۹۱ تیرے احکام سے ہی اب تک سبھی چیزیں قائم ہیں۔
کیوں کہ وہ سبھی چیزیں تیری خدمت کرتی ہیں۔
۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشنودی نہ ہوتی تو میری
مُصیبتیں مجھے ہلاک کر ڈالتیں۔
۹۳ خداوند! تیرے احکام کو میں نہیں بھُولوں گا۔ کیوں کہ تُو
نےاُن ہی کے ذریعہ مجھے زندہ رکھّا ہے۔
۹۴ اے خُداوند! میں تو تیرا ہُوں، میری حفاظت کر۔ کیوں؟
کیوں کہ تیرے احکام پر چلنے کا میں کٹھن جتن کرتا ہُوں۔
۹۵ شریر لوگ میری تباہی کی کوشش کر رہے ہیں لیکن تیرے
معاہدے نے مجھے عقلمندی عطا کی ہے۔
۹۶ ہر چیز کی حدود طے ہے، لیکن تیری شریعت کی کوئی
حد نہیں ہے۔

میم

۹۷ آہ! تیری تعلیمات سے مُجھے محبّت ہے۔ ہر وقت میں اُن
کا ہی بیان کیا کرتا ہوں۔
۹۸ اے خُداوند! تیرے احکام نے مُجھے میرے دُشمنوں
سے زیادہ عقلمند بنایا ہے۔ تیرا آئین ہمیشہ میرے ساتھ
رہتا ہے۔
۹۹ میں اپنے سب اُستادوں سے عقلمند ہُوں۔ کیوں کہ میں
تیرے معاہدے کا مُطالعہ کرتا ہوں۔
۱۰۰ میں عُمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ عقل رکھتا ہُوں۔ کیوں
کہ میں تیرے احکاموں کو مانتا ہوں۔
۱۰۱ اے خُداوند! تُو مجھے ہر قدم بُری راہ سے بچاتا ہے، تاکہ
جو تُو مجھے بتاتا ہے، وہ میں کر سکوں۔
۱۰۲ اے خُداوند! تُو میرا اُستاد ہے۔ اِس لئے میں تیری
شریعت پر چلنا نہیں چھُوڑوں گا۔
۱۰۳ تیرا کلام میرے مُنہ کے اندر شہد سے بھی زیادہ میٹھا
ہے۔
۱۰۴ تیری تعلیمات مُجھے دانشمند بناتی ہیں۔ اس لئے مُجھے ہر
جھوٹی راہ سے نفرت ہے۔

نون

۱۰۵ اے خُداوند! تیرا کلام میرے لئے چراغ اور میری راہ
کے لئے روشنی ہے۔
۱۰۶ تیری شریعت بہتر ہے۔ میں اس پر چلنے کا وعدہ کرتا
ہُوں۔ اور میں اپنے وعدے پر قائم رہُوں گا۔
۱۰۷ اے خُداوند! ایک طویل مدّت سے میں نے مُصیبتیں
جھیلیں ہیں۔ مہربانی سے احکام دے اور تُو مُجھے پھر سے
زندہ رہنے دے۔
۱۰۸ اے خُداوند! میرے مُنہ سے میری ستائش کو قُبول فرما
اور مجھے اپنی شریعت کی تعلیم دے۔
۱۰۹ میری زندگی ہمیشہ جوکھم سے بھری ہُوئی ہے۔ لیکن خُدا
میں تیری تعلیمات کو بھُولا نہیں ہوں۔
۱۱۰ شریر لوگ مُجھ کو پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن
تیرے احکام سے کبھی نہیں بھٹکا۔
۱۱۱ اے خُداوند! میں ابد تک کے لئے تیرے معاہدوں کو
مانونگا۔ یہ مجھے بہت مسرور کیا کرتے ہیں۔
۱۱۲ میں ہمیشہ تیری شریعت پر چلنے کی بہت سخت
کوشش کروں گا۔

سامک

۱۱۳ اے خُداوند! مُجھے اُن لوگوں سے نفرت ہے، جو پوری
طرح سے تیری خاطر سچّے نہیں ہیں۔ پر تیری تعلیمات سے
محبّت رکھتا ہوں۔
۱۱۴ مُجھ کو چُھپا دے اور میری حفاظت کر۔ اے خُداوند! مُجھ
کو ہر اُس بات کا توکّل ہے جس کو تُو کہتا ہے۔
۱۱۵ اے خُداوند! شریر لوگوں کو میرے پاس مت آنے
دے۔ میں اپنے خُدا کے احکام پر عمل کروں گا۔
۱۱۶ اے خُداوند! مُجھ کو ایسے ہی سہارا دے، جیسے تو نے وعدہ
کیا، اور میں زندہ رہوں گا۔ مُجھ کو تُجھ میں اعتماد ہے۔
مُجھ کو مایوس مت کر۔
۱۱۷ اے خُداوند! مُجھ کو سہارا دے تا کہ میں محفوظ رہوں۔
میں ہمیشہ تیرے احکام کا مطالعہ کروں گا۔
۱۱۸ اے خُداوند! تُو نے اُن سب سے مُنہ موڑا، جنھوں نے
تیری شریعت کو توڑا۔ کیوں؟ کیوں کہ اُن لوگوں نے
جھوٹ بولا، جب وہ تیری پیروی کرنے کو راضی ہوئے۔
۱۱۹ اے خُداوند! تُو اِس زمین پر شریروں کے ساتھ ایسا برتاؤ
کرتا ہے، جیسے وہ ردّی چیزیں ہیں۔ اِس لئے میں تیرے
معاہدوں سے محبّت کروں گا۔
۱۲۰ اے خُداوند! میں تُجھ سے خوفزدہ ہُوں۔ میں ڈرتا ہُوں،
اور تیری شریعت کی عزّت کرتا ہوں۔

عین

۱۲۱ ایں نے وہ کیا ہے جو عدل اور انصاف پر مبنی ہے۔ اے
خُداوند! تُو مُجھ کو اُن لوگوں کے حوالے نہ کر جو مُجھ کو
نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔
۱۲۲ مجھے یقین دِلا کہ تُو مجھے سہارا دے گا۔ میں تیرا خادم
ہُوں۔ اے خداوند! اُن مغرور لوگوں کو مُجھ کو نقصان
مت پہنچانے دے۔
۱۲۳ اے خُداوند! تیری نجات اور اچھے کام کی تلاش میں میری
آنکھیں تھک گئی ہیں۔
۱۲۴ تو اپنی شفقت مُجھ پر ظاہر کر۔ میں تیرا بندہ ہُوں۔ تُو
مُجھے اپنی شریعت کی تعلیم دے۔
۱۲۵ میں تیرا بندہ ہُوں۔ تیرے معاہدوں کو پڑھنے اور سمجھنے
میں تُو میری مدد کر۔
۱۲۶ اے خُداوند! یہی وقت ہے، تیرے لئے کہ کُچھ کرے۔
لوگوں نے تیری شریعت کو توڑ دیا۔
۱۲۷ اے خُداوند! تیرے احکام کو سونے سے بلکہ کُندن سے
بھی زیادہ عزیز رکھتا ہُوں۔
۱۲۸ تیرے سب احکام کو برحق جانتا ہُوں، اور ہر جھوٹی
تعلیم سے مُجھے نفرت ہے۔

پے

۱۲۹ اے خُداوند! تیرا معاہدا نہایت ہی عجیب ہیں۔ اِس لئے
میں اُن پر عمل کرتا ہوں۔
۱۳۰ لوگ تیرا کلام سمجھنا کب شروع کریں گے؟ یہ ایک ایسا
نُور ہے جو اُنہیں زندگی کی صحیح راہ دکھایا کرتا ہے۔ تیرا
کلام سادہ لوگوں کو تک دانشمند بناتا ہے۔
۱۳۱ اے خُداوند! میں سچ مُچ تیرے احکامات کا مُطالعہ کرنا چاہتا
ہُوں۔ میں تیرے احکامات کا مطالعہ کرنے کے لئے بے
صبری سے ہانپتے ہوئے انتظار کرہا ہوں۔
۱۳۲ اے خُدا! میری طرف دیکھ، مجھے تشفّی دے، جیسے تُو ہمیشہ
اُنکے لئے کرتا ہے جو تیرے نام سے محبّت کیا کرتے
ہیں۔
۱۳۳ اے خُداوند! تیرے کلام کے مُطابق میری رہنمائی کر۔
مجھے کوئی نقصان نہ ہونے دے۔
۱۳۴ اے خُداوند! مُجھ کو اُن لوگوں سے بچالے جو مُجھ پر ظُلم
کرتے ہیں۔ اور میں تیرے احکام پر عمل کروں گا۔
۱۳۵ اے خُداوند! اپنے بندے یعنی مُجھ پر مہربان ہو اور اپنی
شریعت کی تعلیم مجھے سکھا۔
۱۳۶ میری آنکھوں سے آنسوؤں کے دریا رواں ہوگئے۔ اِسلئے کہ
لوگ تیری تعلیمات کو نہیں مانتے۔

سادے

۱۳۷ اے خُداوند! تُو صادق ہے، اور تیرے احکام برحق ہیں۔
۱۳۸ وہ شریعت بہتر ہے جو تُو نے ہمیں معاہدے میں دی۔
ہم سچ مُچ تیری شریعت کے بھروسے رہ سکتے ہیں۔
۱۳۹ میرے شدید احساسات مجھے جلد ہی نابود کردیں گے۔
میں بہت پریشان ہُوں، کیوں کہ میرے دُشمنوں نے
تیرے احکام کو بُھلا دیا۔
۱۴۰ اے خُداوند! ہمارے پاس ثبوت ہے کہ تیرے کلام پر
توکل کرسکتے ہیں۔ میں تیرا بندہ تیرے کلام سے محبّت
کرتا ہوں۔
۱۴۱ میں نہایت جوان ہوں۔ اور لوگ میرا احترام نہیں
کرتے ہیں۔ مگر میں تیرے احکامات کو بُھولتا نہیں ہُوں۔
۱۴۲ اے خُدا! تیری اچھّائی ابد تک ہے، اور تیری شریعت
بہت ہی سچ اور قابل منحصر ہے۔
۱۴۳ میں مُصیبت میں تھا، اور کٹھن وقت میں تھا۔ لیکن
تیرے فرمان میرے لئے خوشنودی کا باعث بنے۔
۱۴۴ تیری تعلیمات ہمیشہ اچھّی اور راست ہے۔ اُنہیں سمجھنے
میں میری مدد کرتا کہ میں جی سکوں۔

قوف

۱۴۵ میں پُورے دِل سے خُداوند میں تُجھ کو پُکارتا ہُوں، مُجھ کو
جواب دے۔ میں تیرے احکام پر عمل کروں گا۔
۱۴۶ اے خُداوند! یہ میری تُجھ سے التجا ہے، مُجھ کو بچالے۔
میں تیرے معاہدہ کو مانوں گا۔
۱۴۷ اے خُداوند! میں تیری عبادت کے لئے صبح کے تڑکے
اُٹھا کرتا ہوں۔ مُجھ کو اُن باتوں پر بھروسہ ہے۔ جن کو تُو
کہتا ہے۔
۱۴۸ میں رات کے وقت تیرے کلام کا دھیان کرتا ہوں۔
۱۴۹ خُداوند! مہربانی سے اپنی سچّی محبت کے ساتھ سنو اور
مجھے تازہ دم کردو جیسا تم ہمیشہ کرتے ہو۔

۱۵۰ لوگ میرے خِلاف بُرے منصوبے بنا رہے ہیں۔ اے
خُدا! وہ لوگ تیری تعلیمات پر چلا نہیں کرتے ہیں۔
۱۵۱ اے خُداوند! تُو میرے نزدیک ہے۔ تیرے تمام
احکامات پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے!
۱۵۲ بہت دنوں پہلے میں نے تیرے معاہدوں سے سیکھا
ہے کہ تیری تعلیمات ابد تک قائم رہیں گیں۔

ریش

۱۵۳ اے خُداوند! میری مصیبتوں کو دیکھ اور مُجھ کو بچالے۔
میں تیری تعلیمات کو بُھولا نہیں ہُوں۔
۱۵۴ اے خُداوند! میرے لئے میری لڑائی لڑ، اور میری
حفاظت کر۔ مُجھ کو ویسا جینے دے جیسا تُو نے وعدہ کیا تھا۔
۱۵۵ شریر لوگ نجات سے بہت دُور ہیں۔ کیوں کہ وہ تیری
شریعت پر نہیں چلتے۔
۱۵۶ اے خُداوند! تیری رحمت عظیم ہے۔ اپنی عظیم
محبت سے مجھے تازہ دم کردو جیسا کہ تم ہمیشہ کرتے ہو۔
۱۵۷ میرے بہت سے دُشمن ہیں جو مجھے نقصان پہنچانے کی
کوشش کررہے ہیں۔ لیکن میں تیرے معاہدوں پر چلنے سے
کبھی نہیں رُکا۔
۱۵۸ میں اُن غدّاروں کو دیکھ رہا ہُوں۔ اے خُداوند! تیرے
کلام کو وہ قبول نہیں کرتے۔ مجھے اُس سے نفرت ہے۔
۱۵۹ دیکھ! تیرے احکام پر عمل کرنے کا میں کٹھن جتن کرتا
ہُوں۔ خُداوند! اپنی سچّی محبت کے مطابق مجھے تازہ دم کردو
جیسا تم ہمیشہ کرتے ہو۔
۱۶۰ اے خُداوند! آغاز سے ہی تیرا کلام سچّا رہا ہے۔ تیرے
تمام اچھّے فیصلے ابدی ہیں۔

شین

۱۶۱ طاقتور رہنما مُجھ پر بے سبب ہی وار کرتے ہیں اور
صرف تیری شریعت سے میں ڈرتا ہوں اور احترام کرتا
ہوں۔

۱۶۲ اے خُداوند! تیرا کلام مُجھ کو ویسے ہی مسرور کرتا ہے، جیسے وہ شخص مسرور ہوتا ہے جس کو ابھی ابھی ایک عظیم خزانہ مل گیا ہو۔
۱۶۳ مجھے جھُوٹ سے نفرت ہے۔ میں اُس سے کراہیت کرتا ہوں۔ اے خُداوند! میں تیری تعلیمات سے محبّت کرتا ہُوں۔
۱۶۴ میں تیری نفیس سریعت سے کے سبب سے دن میں سات بار تیری تعریف کرتا ہوں۔
۱۶۵ وہ لوگ سچّا سکون پائیں گے جنکو تیری تعلیمات سے محبّت ہے۔ اُنکو ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں۔
۱۶۶ اے خُداوند! میں تیری نجات کا منتظر ہُوں۔ میں نے تیرے فرمان پر عمل کیا ہے۔
۱۶۷ میں تیرے معاہدہ پر چلا۔ اے خُداوند! مُجھ کو تیری شریعت نہایت عزیز ہے۔
۱۶۸ میں نے تیرے احکامات اور معاہدوں کو تسلیم کیا ہے۔ اے خُداوند تُو سب کُچھ جانتا ہے، جو میں نے کیا ہے۔

تاو

۱۶۹ خُداوند! میرے خُوشی کے گیت کو سُن اور مُجھے دانشمندی عطا کر جیسا تُو نے وعدہ کیا ہے۔
۱۷۰ اے خُداوند! میری فریاد سُن۔ تُو اپنے وعدے کے مُطابق مجھے بچالے۔
۱۷۱ میرے اندر سے ستائش پھُوٹ پڑی ہے کیوں کہ تُو نے مُجھ کو اپنی شریعت سِکھایا ہے۔
۱۷۲ مجھ کو مدد دے کہ میں تیرے کلام کے مطابق عمل کرسکوں۔ اور مجھے تُو اپنا گیت گانے دے۔ اے خُداوند تیرے سبھی احکام اچّھے ہیں۔
۱۷۳ تُو میرے پاس آ، اور مُجھ کو سہارا دے کیوں کہ میں نے تیرے احکام پر چلنے کا ارادہ کرلیا ہے۔
۱۷۴ اے خُداوند! میں یہ چاہتا ہُوں کہ تُو مجھے بچالے۔ تیری تعلیمات میں میری خُوشنودی ہے۔
۱۷۵ خُداوند! مُجھے تازہ دم کردو تاکہ میں تیری ستائش کروں۔ اپنی شریعت سے تُو مجھے سہارا ملنے دے۔
۱۷۶ میں کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند بھٹک گیا ہوں۔ اے خُداوند! مجھے ڈھونڈنے کے لئے آ۔ میں تیرا خادم ہُوں۔ اور میں تیرے احکام کو بھُولا نہیں ہُوں۔

زبور ۱۲۰

ہیکل کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ میں مُصیبت میں پڑا تھا، سہارا پانے کے لئے میں نے خُداوند کو پُکارا، اور اُس نے مجھے بچالیا۔
۲ اے خُداوند! مجھے تُو اُن لوگوں سے بچالے جنہوں نے میرے بارے میں جھُوٹ بولا ہے۔
۳ دروغ گو! کیا تُم جانتے ہو کہ تُم کیا پاؤ گے؟ تُمہارے جھُوٹ سے تُمہیں کیا حاصل ہوگا؟
۴ تُمہیں سزا دینے کے لئے خُدا، سپاہی کے تیز تیر اور دہکتے ہوئے انگارے کام میں لائے گا۔
۵ اے دروغ گو! تُمہارے قریب رہنا ایسا ہے جیسے کہ مسک کے مُلک میں رہنا۔ یہ رہنا ایسا ہے جیسے قیدار کے خیموں میں رہنا ہے۔
۶ جو امن کے دُشمن ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ میں بہت دن رہا ہُوں۔
۷ میں نے یہ کہا تھا، مُجھے امن چاہئے کیوں کہ وہ لوگ جنگ چاہتے ہیں۔

زبور ۱۲۱

ہیکل کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ میں اُوپر پہاڑوں کو دیکھتا ہُوں۔ لیکن سچ مُچ میری مدد کہاں سے آئے گی؟
۲ مُجھ کو تو سہارا خُداوند سے ملے گا، جو زمین اور آسمان کا بنانے والا ہے۔
۳ خُدا تُجھ کو گرنے نہیں دے گا۔ تیرا بچانے والا کبھی نہیں سوئے گا۔

۴ اِسرائیل کا محافظ کبھی بھی اُونگھتا نہیں ہے۔ خُدا کبھی
سوتا نہیں ہے۔
۵ خُداوند تیرا مُحافظ ہے۔ وہ اپنی عظیم قدرت سے تُجھ کو
بچاتا ہے۔
۶ نہ آفتاب دِن کو تُجھے ضرر پہنچائے گا، نہ ماہتاب رات کو۔
۷ خُداوند تُجھے ہر مُصیبت سے بچائے گا۔ خُداوند تیری جان
کو محفوظ رکھّے گا۔
۸ آتے× اور جاتے ہوئے خُداوند تیری حفاظت کرے گا۔
خُداوند تیری ہمیشہ تک حفاظت کرے گا۔

زبور ۱۲۲

ہیکل کو جاتے وقت داؤد کے گانے کا گیت

۱ جب لوگوں نے مُجھ سے کہا، "آؤ" خُدا کے گرجا چلیں تب
میں بہت "خُوش ہوا"۔
۲ یہاں ہم یروشلم کے پھاٹکوں پر کھڑے ہیں۔
۳ یہ نیا یروشلم ہے، جس کو ایک متّحد شہر کے رُوپ میں
بنایا گیا ہے۔

۴ جہاں قبیلے یعنی خُداوند کے اِسرائیلی قبیلے خُداوند کے نام کا
شُکر کرنے کو جاتے ہیں۔
۵ یہی وہ جگہ ہے جہاں داؤد کے خاندان کے بادشاہوں نے
اپنے تخت قائم کئے۔ اُنہوں نے اپنی سلطنت لوگوں کی
عدالت کرنے کے لئے قائم کئے۔

۶ تُم یروشلم کی سلامتی کی دُعا کرو۔ وہ جو تُجھ سے محبّت رکھتے
ہیں۔ وہاں سلامتی پائیں۔ یہ میری آرزو ہے۔ تُمہاری
دیواروں کے اندر سلامتی ہو۔ یہ میری آرزو ہے۔ تمہارے
عظیم محلوں میں حفاظت بنی رہے۔ یہ میری آرزو ہے۔
۷ میں اپنے بھائیوں اور پڑوسیوں کی خاطر دُعا کرتا ہُوں تا کہ
وہاں سلامتی کا گُذر ہو۔
۸ اے خُداوند! ہمارے خُداوند کے ہیکل کی اچھّائی کے لئے
دُعا کرتا ہُوں، تا کہ اِس شہر میں بھلی باتیں رونما ہوں۔

زبور ۱۲۳

ہیکل کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ اے خُدا! تُو جو آسمان پر تخت نشین ہے، میں اپنی
آنکھیں تیری طرف اُٹھاتا ہُوں۔
۲ غُلاموں کی آنکھیں اپنے آقا کی طرف لگی رہتی ہیں۔ تا کہ
اُنہیں کُچھ ضرورت پڑ جائے۔
۳ اُسی طرح ہماری آنکھیں، خُداوند اپنے خُدا کی طرف لگی ہیں
جب تک وہ ہم پر رحم ظاہر نہ کرے۔
۴ اے خُداوند! ہم پر رحم کر، کیوں کہ بہت دنوں سے ہماری
ذلّت ہوتی رہی ہے۔
۵ مغرور لوگ بہت دنوں سے ہمیں ذلیل کر چکے ہیں ایسے
لوگ سوچا کرتے ہیں کہ وہ دُوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔

زبور ۱۲۴

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت داؤد کا گیت گانا

۱ اگر بیتے دِنوں میں خُداوند ہمارے ساتھ نہیں ہوتا تو
ہمارے ساتھ کیا ہُوا ہوتا؟ اِسرائیل تُو مجھ کو جواب دے۔
۲ اگر بیتے دِنوں میں خُداوند ہمارے ساتھ نہیں ہوتا، تو
ہمارے ساتھ کیا ہُوا ہوتا؟ جب لوگ ہم پر حملہ کرتے؟
۳ جب کبھی ہمارے دُشمن نے قہر برسایا، تب وہ ہمیں
زندہ ہی نِگل لیا ہوتا۔
۴ تب ہمارے دُشمنوں کی فوج سیلاب کی طرح ہمارے
اُوپر بہہ جاتی۔ اُس ندی کے جیسے ہوجاتی جو ہمیں غرق
کر رہی ہو۔
۵ تب وہ مغرور لوگ اُس پانی جیسے ہوجاتے جو ہم کو ڈُباتا ہُوا
ہمارے مُنہ تک چڑھ رہا ہو۔
۶ خُداوند کی مدح سرائی کرو۔ خُداوند نے ہمارے دُشمنوں
کو ہم کو پکڑنے نہیں دیا اور نہ ہی مارنے دیا۔
۷ ہم جال میں پھنسے اس پرندہ کے جیسے تھے جو پھر بچ نکلا ہو۔
جال ٹُوٹ گیا اور ہم بچ نکلے۔
۸ ہماری مدد خُداوند سے آئی تھی۔ خُداوند نے آسمان اور زمین
کو بنایا ہے۔

زبور ۱۲۵

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کے وقت کا گیت گانا

۱ جو لوگ خُداوند پر توکّل کرتے ہیں، وہ کوہ صیّون کے جیسے
ہوں گے۔ وہ کبھی بھی ڈگمگا نہیں پائیں گے۔ وہ ہمیشہ ہی
اٹل رہیں گے۔
۲ خُداوند نے اپنے لوگوں کو ویسے ہی گھیرے میں لیا ہے،
جیسے یروشلم چاروں جانب پہاڑوں سے گِھرا ہے۔ خُدا ابد
تک اپنے لوگوں کی حفاظت کرے گا۔
۳ بُرے لوگ ہمیشہ نیک لوگوں کی زمین پر قابض نہیں رہیں
گے۔ اگر بُرے لوگ ایسا کرنے لگ جائیں تو یقین ہے،
صادق بھی بُرے کام کرنے لگیں گے۔
۴ اے خُداوند! تُو بھلے لوگوں کے ساتھ، جن کے دِل پاک
ہیں تُو بھلائی کر۔
۵ اے خُداوند! بُرے لوگوں کو سزا دے، وہ لوگ جو بُرائی
کرتے ہیں تُو اُن کو سزا دے۔ اِسرائیل میں امن قائم
رہے۔

زبور ۱۲۶

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کے وقت کا گیت گانا

۱ جب خُداوند ہمیں دُوبارہ آزاد کرے گا تو یہ ایسا ہوگا
جیسے کوئی خواب ہو۔
۲ ہم ہنس رہیں ہوں گے اور خوشی کے گیت گا رہے ہوں
گے! تب دیگر قومیں کہیں گے۔ ”خُداوند نے اِن کے لئے
حیرت انگیز کارنامے انجام دئے ہیں۔“
۳ ہاں ہم بہت خُوش ہوتے اگر خُداوند ہمارے لئے حیرت
انگیز چیز کرتا۔
۴ اے خداوند قیدی بنا کر لے گئے ہوئے ہمارے لوگوں کو
صحرا کی ندی کی طرح جو بہتے ہوئے پانی سے بھر پور ہے،
دوڑتے ہوئے آنے دے۔
۵ جنہوں نے آنسوؤں میں بُویا ہے خُوشی میں فصل کاٹیں
گے۔
۶ جنھوں نے کھیتوں کی طرف بیجوں کو لے جاتے ہوئے
آنسو بہائے ہیں وہ فصل کاٹ کر لاتے ہوئے شادماں ہوں
گے۔

زبور ۱۲۷

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گایا ہوا سلیمان کا گیت

۱ اگر خُداوند ہی گھر نہ بنائے تو بنانے والوں کی محنت بے
کار ہے۔ اگر خُداوند ہی شہر پر نگھبانی نہ کرے، نگھبان کا
جاگنا بے کار ہے۔
۲ تُمہارے لئے سویرے اُٹھنا اور دیر میں آرام کرنا اور مشّقت
کی روٹی کھانا عبث ہے، کیوں کہ وہ اپنے محبوب کو تو نیند
ہی میں دے دیتا ہے۔
۳ بچّے خُداوند کا تحفہ ہیں۔ وہ ماں کے جسم سے ملنے والے
پھل ہیں۔
۴ ایک آدمی کے کم عمری میں جنم لئے ہوئے بیٹے ایسے ہیں
جیسے جنگجو انسان کے ہاتھ میں تیر۔
۵ خُوش نصیب ہے وہ شخص جس کا ترکش اُن سے بھرا ہے۔
۶ وہ شخص کبھی ہارے گا نہیں۔ اُس کے فرزند اُس کے
دُشمنوں سے بھرے مجمع کی جگہ پر اُس کی حفاظت کریں
گے۔

زبور ۱۲۸

ہیکل کو جاتے وقت گایا ہوا گیت

۱ خُداوند کے سبھی لوگ مسرور رہتے ہیں۔ وہ لوگ خُدا جیسا
چاہتا ویسا رہتے ہیں۔
۲ تُو نے جن چیزوں کے لئے کام کیا تو اس پر تم شادمان ہو
گے اور تُو اچھّی چیزیں پائے گا۔
۳ تیری بیوی تیرے گھر کے اندر انگور کے پودے کے مانند
ہوگی جو پھل دار ہے۔ دستر خوان کے چاروں طرف تیری
اولاد ایسی ہوں گی، جیسے زیتون کے وہ پیڑ جنہیں تُو نے
بُویا ہے۔

۴ اِسطرح خُداوند اپنے لوگوں کو سچ مُچ برکت دے گا۔
۵ خُداوند صیّون سے تُجھ کو برکت دے۔ یہ میری آرزو ہے۔
عمر بھر یروشلم میں تُجھ کو برکتوں کی خوشی ملے۔
۶ تُو اپنے بچّوں کے بچّے دیکھنے کے لئے زندہ رہے، یہ میری آرزو
ہے۔اِسرائیل کی سلامتی ہو!۔

زبور ۱۲۹

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گیت گانا

۱ عُمر بھر میرے کئی دُشمن رہے ہیں۔ اسرائیل ہمیں اُن
دُشمنوں کے بارے میں بتا۔
۲ عُمر بھر میرے کئی دُشمن رہے ہیں۔ مگر وہ کبھی نہیں
جیتے۔
۳ اُنہوں نے مُجھے تب تک پیٹا، جب تک میری پیٹھ پر
گھرے زخم نہیں بنے۔ میرے بڑے بڑے اور گھرے
زخم ہوگئے تھے۔
۴ لیکن اچھّے خُداوند نے مُجھے آزاد کردیا۔ اُس نے شریروں کی
رسّیاں کاٹ ڈالیں۔
۵ جو صیّون سے بیر رکھتے تھے، وہ لوگ پسپا ہُوئے۔ اُنہوں نے
لڑنا چھوڑدیا اور کہیں بھاگ گئے۔
۶ وہ لوگ ایسے تھے، جیسے کسی گھر کی چھت پر گھاس جو اُگنے
سے پہلے ہی مُرجھا جاتی ہے۔
۷ اک مزدور اس گھاس کو مُٹھی بھر بھی حاصل نہیں کرسکتا۔
یا وہ ایک گٹھری یا پُلنڈا بنانے کیلئے کافی نہیں ہے۔
۸ اُن شریروں کے پاس سے جو لوگ گذرتے ہیں، وہ نہیں
کہیں گے، ”خُداوند تیرا بھلا کرے۔“ لوگ اُن کا خیر مقدم
نہیں کریں گے اور ہم بھی نہیں کہیں گے، ”خُداوند کے
نام پر ہم تیرے حق میں برکت دینگے۔“

زبور ۱۳۰

معلوت یعنی ہیکل کی زیارتکو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ اے خُداوند! مِیں انتہائی مُصیبت میں ہُوں، اِس لئے
سہارا پانے کو میں تجھے پُکارتا ہُوں۔
۲ میرے مالک! تُو میری سُن لے۔ میری اِلتجا کی آواز پر
تیرے کان لگے رہیں۔
۳ اے خُداوند! اگر تُو لوگوں کو اُن کے سبھی گناہوں کی سچ مچ
سزا دے تو پھر کوئی بھی زندہ باقی نہ رہے گا۔
۴ اے خُداوند! اپنے لوگوں کی مغفرت کر۔ پھر تیری
عبادت کرنے کو وہاں لوگ ہوں گے۔
۵ میں خُداوند کا مُنتظر ہُوں کہ وہ مُجھ کو مدد دے۔ میری جان
منتظر ہے۔خُداوند جو کہتا ہے، اُس پر میرا بھروسہ ہے۔
۶ میں اپنے مالک کا منتظر ہوں۔ میں اُس محافظ کی مانند ہُوں۔
جو صبح کے آنے کی اُمید میں لگاتار منتظر رہتا ہے۔
۷ اے اسرائیل! خُدا پر اعتماد کر۔ صرف خُدا کے ساتھ سچّی
شفقت ملتی ہے۔خُدا ہماری بار بار حفاظت کیا کرتا ہے۔
خُدا اسرائیل کو اُن کے سارے گناہوں کے لئے معاف
کرے گا۔

زبور ۱۳۱

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ اے خُداوند! مغرور نہیں ہُوں۔ میں اہم ہونے کے عمل
کی کوشش نہیں کررہاہُوں، میں عظیم کام انجام دینے کی
کوشش نہیں کی جو میرے لئے ناممکن ہیں۔ میں اُن
چیزوں کے بارے میں فکر نہیں کرتاہُوں۔
۲ میں پُر سکون ہُوں، میری رُوح مطمئن ہے۔
۳ میری روح مطمئن اور پر سکون ہے، جیسے کوئی بچّہ اپنی ماں
کی باہوں میں مطمئن ہوتا ہے۔
۴ اسرائیل! خُداوند پر توکل رکھّو۔ اب سے ابد تک اس پر
اعتماد کرو۔

زبور ۱۳۲

معلوت یعی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ اے خُداوند! داوٗد نے جو مُصیبتیں جھیلی تھیں، اُس کو یاد
کر۔

۲ داؤد نے خُداوند سے قسم کھایا تھا۔ وہ یعقوب کے قادرِ
مُطلق کے حُضور میں عہد کیا۔
۳ داؤد نے کہا تھا: ”میں اپنے گھر میں تب تک نہ جاؤں گا،
اپنے بستر پر نہ ہی لیٹونگا۔
۴ میں نہیں سوؤں گا، اپنی آنکھوں کو میں آرام تک نہ دُوں گا۔
۵ اس میں سے کچھ بھی نہیں کروں گا جب تک کہ میں خُداوند
کے لئے ایک مسکن نہ حاصل کرلوں، ایک گھر یعقوب کے
قدرت والے خُدا کے لئے۔
۶ اِفراتا میں ہم نے اِس کے بارے میں سُنا۔ ہمیں معاہدہ کا
صندوق قیرات یار میں ملا۔
۷ مُقدّس خیمہ میں چلیں! آؤ ہم اس چوکی پر سجدہ کریں، جہاں
پر خُدا اپنے قدم رکھتا ہے۔
۸ اے خُداوند! تُو اپنی آرام گاہ سے اُٹھ بیٹھ۔ تُو اور تیری
قدرت کا صندوق اُٹھ بیٹھ۔
۹ اے خُداوند! تیرے کاہن اچھّائی میں ملبوس ہوں۔
تیرے وفادار پیرو کار مسرور ہوں۔
۱۰ تُو اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کو اپنے بندہ داؤد کے بھلے کے
لئے نامنظور مت کر۔

۱۱ خُداوند نے سچّائی کے ساتھ داؤد سے قسم کھائی ہے۔ خُدا
وند نے قسم کھائی ہے کہ داؤد کی اولاد سے بادشاہ آئیں گے۔
۱۲ خُداوند نے کہا، ”اگر تیرے فرزند میرے عہد اور میری
شریعت پر جو میں اُن کو سِکھاؤں گا عمل کریں تمہارے
خاندان سے کوئی نہ کوئی ہمیشہ تخت پر بیٹھیں گے۔
۱۳ اپنے گھر کی جگہ کے لئے خُداوند نے صیّون کو چُنا تھا۔ یہ وہ
جگہ ہے جسے وہ اپنے مسکن کے لئے چاہتا تھا۔
۱۴ خُداوند نے کہا تھا، یہ میری آرامگاہ ہمیشہ کے لئے ہوگی۔
میں یہیں رہوں گا کیوں کہ میں نے اُسے پسند کیا ہے۔
۱۵ بھر پور رزِق سے میں اِس شہر کو برکت دُوں گا۔ یہاں تک
کہ غریبوں کے پاس کھانے کو بھر پور ہوگا۔
۱۶ کاہنوں کو میں نجات کا لباس پہناؤں گا، اور یہاں میرے
مُقدس بہت شادماں رہیں گے۔
۱۷ اس جگہ پر میں داؤد کو طاقت ور بناؤں گا۔ میں اپنے چُنے
بادشاہ کو ایک چراغ دُوں گا۔
۱۸ میں داؤد کے دُشمنوں کو شرمندگی سے ڈھک دُوں گا، اور
داؤد کی سلطنت بڑھاؤں گا۔

زبور ۱۳۳

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا گیت داؤد کا

۱ جب بھائی مِل جُل کر اِکھٹا بیٹھتے ہیں۔ یہ کتنا بہتر، اور
خُوشی کا باعث ہے۔
۲ یہ اُس بیش قیمت تیل کی مانند ہے جسے ہارون کے سر پر
اُنڈیلا گیا ہے۔ یہ ہارون کی داڑھی پر تیل بہہ رہا ہے، اُس
تیل کی مانند ہے۔ یہ، اُس تیل جیسا ہے جو ہارون کے
خصوصی لباس پر لڑھک کر بہہ رہا ہے۔
۳ یہ ویسا ہے جیسے دُھند بھری اوس حرمُون کی پہاڑی سے آتی
ہوئی، صیّون کے پہاڑ پر اُتر رہی ہو۔
۴ خُداوند نے اپنی برکت صیّوں کے پہاڑ پر ہی دی تھی وہاں
خُداوند اپنی برکت دیتا ہے، ہمیشہ کی زندگی کی برکت۔

زبور ۱۳۴

معلوت یعنی ہیکل کی زیارت کو جاتے وقت گانے کا گیت

۱ اے خُداوند کے بندو! آؤ سب خُدا کو مُبارک کہو۔ تُم جو
رات خُدا کے گرجا میں کھڑے رہتے ہو۔
۲ اے بندو! اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خُدا کو مُبارک کہو۔
۳ کوہ صیّون سے خُداوند جس نے جنّت اور زمین بنایا ہے تُم
کو برکت دینگے۔

زبور ۱۳۵

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ اے
خُداوند کے بندو! اُس کی حمد کرو۔
۲ تُم لوگ خُداوند کے گھر میں کھڑے ہو۔ اُس کے نام کی مدح
سرائی کرو۔ تُم لوگ گھر کے آنگن میں کھڑے ہو۔ اُس کے
نام کی حمد کرو۔

۳ خُداوند کی حمد کرو کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ اُس کے نام کی
مدح سرائی کرو کیوں کہ یہ دل پسند ہے۔
۴ خُداوند نے یعقوب کو چُن لیا تھا۔ اِسرائیل خُدا کا ہے۔
۵ میں جانتا ہُوں، خُداوند عظیم ہے، اور ہمارا مالک معبودوں
سے بالاتر ہے۔
۶ خُداوند جو کُچھ وہ چاہتا ہے، آسمان میں اور زمین پر، سمُندر
میں یا گہرے دریاؤں میں کرتا ہے۔
۷ وہ زمین کی انتہا سے بُخارات اُٹھاتا ہے،وہ بارش کے لئے
بجلیاں بناتا ہے، اُس نے ہوا کی تشکیل کی۔
۸ خُدا نے مصر میں انسانوں اور چوپایوں کے سبھی
پہلوٹھوں کو نابود کیا تھا۔
۹ خُدا نے مصر میں بہت سے عجائب اور معجزات کئے تھے۔
اُس نے فرعون اور اُس کے سب خادموں کے بیچ نشان اور
عجائب ظاہر کے۔
۱۰ خُدا نے بہت سے ملکوں کو ہرایا۔ خُدا نے زبردست
بادشاہوں کو ہلاک کیا۔
۱۱ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سِیحون کو شکست دی۔ خُدا
نے بسن کے بادشاہ عوج کو شکست دی۔ خُدا نے کنعان کی
سب مملکتوں کو شکست دی۔
۱۲ خُداوند نے اُن کی زمین اِسرائیل کو دے دی۔ خُدا نے
اپنے لوگوں کو زمین دی۔
۱۳ اے خُداوند! تیرا نام ابد تک مقبول ہوگا۔ اے خُداوند
لوگ تُجھے پشت در پُشت یاد کرتے رہیں گے۔
۱۴ خُداوند نے قوموں کو سزا دی۔ مگر خُداوند اپنے بندوں پر
مہربان تھا۔
۱۵ دوسرے قوموں کے بُت صرف سونا اور چاندی کے بُت
تھے۔ اُن کے بُت صرف لوگوں کے بنائے ہوئے پُتلے
تھے۔
۱۶ پُتلوں کے مُنہ ہیں، پر بول نہیں سکتے، پُتلوں کی آنکھیں
ہیں، پر دیکھ نہیں سکتے۔
۱۷ پُتلوں کے کان ہیں، پر انہیں سنائی نہیں دیتا۔ پُتلوں
کے ناک ہیں، پر وہ سُونگھ نہیں سکتے۔
۱۸ وہ لوگ جنہوں نے اِن پُتلوں کو بنایا، اُن پُتلوں کی مانند
ہوجائیں گے۔ کیوں؟ اِس لئے کہ وہ لوگ مانتے ہیں کہ وہ
پُتلے اُن کی حفاظت کریں گے۔
۱۹ اے اِسرائیل کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو۔ اے
ہارون کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو!
۲۰ اے لاوی کے گھرانے! خُداوند کو مُبارک کہو! اے خُداوند
کے پوجنے والو! خُدا کو مُباک کہو!
۲۱ صیّون سے خُداوند کی ستائش ہو! یروشلم جس کا گھر ہے۔
خُداوند کی مدح سرائی کرو۔

زبور ۱۳۶

۱ خُداوند کا شکر کرو۔ کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲ اِلٰہوں کے خُدا کا شکر کرو۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی
رہتی ہے۔
۳ خداؤں کے خدا کا شکر کرو۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی
رہتی ہے۔
۴ خُدا کی مدح سرائی کرو۔ صرف وہی ایک ہے جو حیرت انگیز
کام کرتا ہے۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۵ خُدا کی مدح سرائی کرو جس نے اپنی دانائی سے آسمان کو
بنایا ہے۔ اُس کی سچّی شفقّت ابدی ہے۔
۶ خُدا نے سمُندر کے بیچ میں سُوکھی زمین کو قائم کیا۔ اُس کی
سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۷ خُدا نے عظیم شمعیں تخلیق کیں ۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۸ خُدا نے آفتاب کو دن پر حکومت کرنے کے لئے بنایا۔ اُس
کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۹ خُدا نے چاند تاروں کو بنایا کہ وہ رات پر حکومت کریں۔
اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۰ خُدا نے مصر میں انسانوں اور چوپایوں کے پہلوٹھوں کو
مارا۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔

۱۱ خُدا نے اِسرائیل کو مصر سے باہر لے آیا۔ اُس کی سچّی
شفقت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۲ خُدا نے اپنی عظیم قُدرت اور قوّت کو ظاہر کیا۔ اُس کی
سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۳ خُدا نے بحرِ قُلزم کے دو حصّے کردئے۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۴ خُدا نے اسرائیل کو سُمندر کے بیچ میں سے پار کرایا۔ اُس
کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۵ خُدا نے فرعون اور اُس کی فوج کو بحرِ قُلزم میں غرق کردیا۔
اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۶ خُدا نے اپنے لوگوں کو بیابان میں راہ دکھائی۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۷ خُدا نے بہت سارے عظیم بادشاہوں کو شکست دی۔ اُس
کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۸ خُدا نے نامور بادشاہوں کو ہلاک کیا۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۱۹ خُدا نے اموریوں کے بادشاہ سِیحون کو قتل کیا۔ اُس کی
سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۰ خُدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو مارا۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۱ خُدا اِسرائیل کو اُس کی زمین دے دی۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۲ خُدا نے اُس زمین کو اِسرائیل کو سوغات کے رُوپ میں
دیا۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۳ خُدا نے ہم کو یاد رکھا، جب ہم شکست یاب ہوئے۔ اُس
کی سچّی شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۴ خُدا نے ہم کو ہمارے دُشمنوں سے بچایا تھا۔ اُس کی سچّی
شفقّت ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔
۲۵ خُدا ہر بشر کو روزی دیتا ہے۔ اُس کی سچّی شفقّت ہمیشہ
ہی بنی رہتی ہے۔
۲۶ آسمان کے خُدا کی مدح سرائی کرو۔ اُس کی سچّی شفقّت
ہمیشہ ہی بنی رہتی ہے۔

زبور ۱۳۷

۱ بابل کی ندیوں کے کنارے بیٹھ کر ہم صیّون کو یاد کرکے
روپڑے۔
۲ ہم نے پاس کھڑے بید کے پیڑوں پر اپنے بربطوں کو
ٹانگ دیا۔
۳ بابل میں جن لوگوں نے ہمیں اسیر کیا تھا، اُنھوں نے ہم
سے گانے کو کہا۔ اُنھوں نے ہم سے ستائش کے گیت
گانے کو کہا۔ اُنھوں نے ہم سے صیّون کے گیت گانے کو
کہا۔
۴ مگر ہم خُداوند کے گیتوں کو کسی دُوسرے مُلک میں کیسے
گاسکتے ہیں۔
۵ اے یروشلم! اگر میں تُجھے کبھی بھُولوں تو، میری آرزو ہے
کہ میں پھر کبھی کوئی گیت نہ بجا پاؤں۔
۶ اے یروشلم! اگر میں تُجھے کبھی بھُولوں تو، یہ میری آرزو
ہے کہ میں پھر کبھی نہیں گاؤں گا۔ میں تُجھ کو کبھی
نہیں بھُولوں گا۔ میں وعدہ کرتا ہُوں، یروشلم ہمیشہ میری
عظیم شادمانی ہوگی۔
۷ اے خُداوند! یاد کر بنی ادوم نے اُس دن جو کیا تھا۔ جب
یروشلم شکست یاب ہُوا تھا۔ وہ چیخ کر بولے ،اس کی
دیواروں کو توڑ دو تاکہ صرف بنیاد باقی رہے۔
۸ اے بابل کی بیٹی تجھے اجاڑ دیا جائے گا۔ اُس شخص کو
مُبارک کھو جو تجھے وہ سزا دے گا، جو تجھے ملنی چاہئے۔ اُس
شخص کو مُبارک کھو جو تُجھے وہ صدمہ دے گا جو تُو نے ہم کو
دئے۔
۹ اُس شخص کو مُبارک کھو جو تیرے بچّوں کو چھین لیتا ہے
اور چٹان کے خلاف اُنہیں پچھاڑے گا۔

زبور ۱۳۸

داؤد کا نغمہ

۱ اے خُدا! میں اپنے پُورے دِل سے تیرا شُکر کرُوں گا۔ میں
سبھی معبودوں کے سامنے تیری مدح سرائی کروں گا۔
۲ میں تیری مُقدّس ہیکل کی طرف رُخ کرکے سجدہ کرُوں گا،

اور تیری تعظیم کرونگا تیری شفقت اور سچائی کی خاطر
تیرے نام کا شکر کروں گا۔ تیرے کلام کی قوت تجھے
معروف کیا ہے۔ یہاں تک کہ تو اب اسے عظمت دے گا۔
۳ اے خُدا! میں نے تجھے مدد پانے کو پُکارا۔ تُو نے مجھے جواب
دیا۔ اور میری جان کو تقویت دے کر میرا حوصلہ بڑھایا۔
۴ اے خُداوند! زمین کے سبھی بادشاہ تیرے کلام کی تعریف
کریں۔ جب وہ تیرے کلام کو سُنیں۔
۵ سبھی بادشاہ خُداوند کی راہوں کے گیت گائیں، کیوں کہ
خُداوند کا جلال بڑا ہے۔
۶ اگرچہ خُداوند سرفراز ہے۔ وہ خاکساروں پر توجہ دیتا ہے
اور اسے معلوم ہے کہ مغرور کیا کرتے ہیں لیکن مغرور کو
دُور ہی سے پہچانتا ہے وہ جانتا ہے، لیکن وہ اُن سے بہت
دُور رہتا ہے۔
۷ اے خُدا! اگر میں مُصیبت میں پڑوں تو مُجھ کو زندہ رکھ۔ اگر
میرے دُشمن مُجھ پر کبھی غصّہ کرے تو اُن سے مجھے
بچالے۔
۸ اے خُداوند! وہ چیزیں جن کو مُجھے دینے کا وعدہ کیا ہے
مُجھے دے۔ اے خُداوند! تیری سچّی شفقت ہمیشہ ہی بنی
رہتی ہے۔ اے خُداوند تو نے ہم کو بنایا ہے۔ اِس لئے ہم
کو مت بھُول۔

زبور ۱۳۹

میر مُغنّی کے لئے داؤد کے گیتوں سے ستائشی نغمہ

۱ اے خُداخداوند! تُو نے مجھے جانچ لیا ہے۔ میرے بارے
میں تُو سب کُچھ جانتا ہے۔
۲ تُو جانتا ہے کہ میں کب بیٹھتا اور کب کھڑا ہوتا ہُوں۔ خدا
وند تُو دُور ہوتے ہوئے بھی میرے خیالات کو جانتا ہے۔
۳ اے خُداوند! تُو واقف ہے کہ میں کہاں جاتا اور کب لوٹتا
ہُوں۔ میں جو کُچھ کرتا ہُوں سب کو تُو جانتا ہے۔
۴ اے خُداوند! اِس سے پہلے کہ میرے مُنہ سے لفظ نکلے،
تُجھ کو پتہ ہوتا ہے کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔
۵ اے خُدوند! تُو میرے چاروں جانب چھایا ہُوا ہے۔
میرے آگے اور پیچھے بھی، تُو اپنا ہاتھ میرے اُوپر نرمی
سے رکھتا ہے۔
۶ مُجھے حیرت ہے اُن باتوں پر جن کو تُو جانتا ہے، جن کا
میرے لئے سمجھنا بہت مُحال ہے۔
۷ ہر جگہ جہاں بھی میں جاتا ہُوں تیری رُوح رہتی ہے۔ اے
خُداوند! میں تُجھ سے بچ کر نہیں جاسکتا۔
۸ اے خداوند! اگر میں آسمان پر جاؤں، وہاں پر تُو ہی ہے۔
اگر میں پاتال میں جاؤں وہاں پر بھی تُو ہی ہے۔
۹ اے خُداوند! اگر میں مشرق میں جہاں آفتاب نکلتا ہے،
جاؤں، وہاں پر بھی تُو ہے۔ اگر میں سُمندر کے مغرب کی
طرف جاؤں وہاں بھی تُو ہے۔

۱۰ وہاں بھی تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالتا ہے۔ اور تُو ہاتھ پکڑ کر
مُجھ کو لے چلتا ہے۔
۱۱ اگر میں کہوں کہ یقیناً تاریکی مُجھے چُھپالے گی، اور میرے
چاروں طرف کا اُجالا رات بن جائے گا۔
۱۲ مگر خُداوند اندھیرا تیرے لئے اندھیرا نہیں ہے۔ تیرے
لئے رات بھی دن کی مانند روشن ہے۔
۱۳ اے خُداوند! تُو نے ہی میرے سارے جسم * کو بنایا۔ تُو
میرے بارے میں سب کُچھ جانتا تھا، جب میں ابھی ماں کی
کوکھ ہی میں تھا۔
۱۴ اے خُداوند! میں شُکر گُذار ہُوں کہ تُو نے مُجھے نہایت
عجیب بنایا، اور میں سچ مُچ جانتا ہُوں کہ تُو جو کُچھ کرتا ہے وہ
تعجب خیز ہے۔
۱۵ میرے بارے میں تُو سب کُچھ جانتا ہے۔ جب میں اپنی
ماں کے پیٹ میں پوشیدہ تھا، جب میرا وجود رُوپ لے رہا
تھا، تبھی تُو نے میری ہڈیوں کو دیکھا۔
۱۶ تیری آنکھوں نے میرے جسم کو بنتے دیکھا، تُو نے میرے
تمام اعضا کی فہرست بنائی۔ ہر روز تُو نے مجھے دیکھا، اور
کوئی بھی عضو میرا چُھٹا نہیں۔

سارا جسم ایک معنی گردے کے ہیں قدیم زمانے کے اسرائیلی سوچا کہ جوش
گردے میں محسوس کئے جاتے تھے۔ اسلئے اس کے معنی یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ خدا جانتا
ہے کہ یہ شخص پیدا ہونے سے پہلے کیسا محسوس کیا۔

۱۷ اے خُدا! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔
اے خُدا! تُو بہت کُچھ جانتا ہے!
۱۸ وہ جو کُچھ جانتا ہے، اُن سب کو اگر میں گِن سکوں تو وہ
سبھی زمین کی ریت کے ذرّوں سے زیادہ ہوں گے۔ اور
جب میں ختم کروں میں تب بھی تیرے ساتھ رہوں گا۔
۱۹ اے خُدا! بُرے لوگوں کو فنا کر۔ اُن قاتلوں کو مُجھ سے دُور
رکھ۔
۲۰ وہ بُرے لوگ تیرے لئے بُری باتیں کہتے ہیں۔ تیرے
دُشمن تیرے نام کے بارے میں بُری باتیں کہتے ہیں*۔
۲۱ اے خُداوند! مُجھ کو اُن لوگوں سے عداوت ہے۔ جو تُجھ
سے عداوت کرتے ہیں۔ مُجھ کو اُن لوگوں سے بیر ہے جو
تُجھ سے مُڑ جاتے ہیں۔
۲۲ مُجھ کو اُن سے پُوری طرح عداوت ہے۔ تیرے دُشمن
میرے بھی دُشمن ہیں
۲۳ اے خُداوند! مُجھ پر نظر کر، اور میرا دِل جان لے۔ مُجھ کو
جانچ لے اور میرا ارادہ جان لے۔
۲۴ اے خُدا! مُجھ پر نظر کر اور دیکھ کہ میرے خیالات بُرے
نہیں ہیں اور مُجھ کو اُس راہ پر لے چل جو ابدی ہے۔

زبور ۱۴۰

میر مُغنّی کے لئے داؤد کا نغمہ

۱ اے خُداوند! بُرے لوگوں سے میری حفاظت کر۔ مُجھ کو
ظالم لوگوں سے بچالے۔
۲ وہ لوگ شرارت کے منصوبے باندھتے ہیں۔ وہ لوگ ہمیشہ
مِل کر جنگ کے لئے جمع ہو جاتے ہیں۔
۳ اُن لوگوں کی زبانیں زہریلے ناگوں کی سی ہیں۔ جیسے اُن کی
زبانوں کے نیچے افعی کا زہر ہے۔
۴ اے خُداوند! تُو مُجھ کو ظالم لوگوں سے بچالے مُجھ کو ظالم
ل
وگوں سے بچالے۔ وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہیں، اور دُکھ
پہنچانے کا جتن کر رہے ہیں۔
5 ان مغرور لوگوں نے میرے لئے جال بچھایا۔ مُجھ کو پھانسنے
کو اُنہوں نے جال پھیلایا۔ میری راہ میں اُنہوں نے دام
بچھار کھّے ہیں۔
۶ اے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے۔ اے خُدا! میری فریاد سُن۔
۷ اے خُداوند! تو قادر مطلق ہے۔ تُو میرا نجات دہندہ ہے۔
تُو میرا خود ہے جو جنگ میں میرے سر کی حفاظت کرتا
ہے۔
۸ اے خُداوند! وہ لوگ شریر ہیں۔ اُن کی مُرادیں پُوری مت
ہونے دے۔ اُن کے منصوبوں کو پروان مت چڑھنے
دے۔
۹ اے خُداوند! میرے حریفوں کو فتح مند مت ہونے نہ
دے۔ وہ بُرے منصوبے بنا رہے ہیں۔ اُن کے منصوبوں
کو تُو اُن ہی پر چلادے۔
۱۰ اُن کے سروں پر دہکتے انگاروں کو اُنڈیل دے۔ میرے
دُشمنوں کو آگ میں ڈھکیل دے۔ اُن کو گڑھے (قبروں)
میں پھینک دے۔ وہ اُس سے کبھی باہر نہ نکل پائیں۔
۱۱ اے خُداوند! ان جھوٹوں کو جینے مت دے۔ بُرے لوگوں
کے ساتھ بُری باتیں ہونے دے۔
۱۲ میں جانتا ہُوں کہ خُداوند غریبوں کے لئے فیصلہ سچّائی سے
کرے گا۔ خُدا محتاجوں کی تائید کرے گا۔
۱۳ اے خُداوند! نیک لوگ تیرے نام کی ستائش کرینگے۔
راستباز تیری عبادت کریں گے۔

زبور ۱۴۱

داؤد کا نغمہ

۱ اے خُداوند! میں تُجھ کو مدد پانے کے لئے پُکارتا ہُوں۔
جب میں دُعا کروں تب میری سُن لے۔ جلدی کر اور مُجھ
کو سہارا دے۔
۲ اے خُداوند! میری دُعا تیرے لئے جلتے ہوئے بخور کے

تیرے دشمن ... کہتے ہیں یہاں عبرانی میں اسکے معنی صاف طور پر نہیں ہے۔

تحفہ کی طرح ہے۔ میری دُعا تیرے لئے دی گئی شام کی
قُربانی کے مانند ہو۔
۳ اے خُداوند! میں جو کہتا ہُوں اُس پر میرا قابو رہے۔ جو
بھی میں کہتا ہوں اس میں احتیاط برتوں! اِس میں میری
نگہبانی کر۔
۴ مُجھے بُرے لوگوں کے ساتھ شامل ہونے نہ دے، تا کہ میں
بُرائی کی طرف مائل نہ ہوں، مجھے بُرے کاموں میں حصّہ
لینے نہ دے اور مجھے اُن چیزوں سے دُور رکھ جن سے بُرے
لوگ مزے لیتے ہیں۔
۵ اگر اچھا شخص میری اصلاح کرتا ہے، تو میں اسے مہربانی
سے قبول کروں گا۔ اگر وہ میری تنقید کرے، تو یہ تیل
سے میرا سر مسح کرنے کے جیسا ہوگا۔ میرا سر اس سے
انکار نہ کرے گا لیکن میں ہمیشہ بُرے لوگوں کی بُری
افعال کے خلاف دُعا کرتا رہُوں گا۔
۶ اُن کے حاکموں کو سزا ہونے دے، اور تب لوگ جان
جائیں گے کہ میں نے سچ کہا ہے۔
۷ لوگ کھیت کو کھود کر جوتتے ہیں، اور مٹّی کو ادھر اُدھر
بکھیر دیتے ہیں۔ اسی طرح ہماری ہڈّیاں اُن کی قبروں
میں اِدھر اُدھر بکھیری جائینگی۔
۸ اے خُداوند! میرے مالک! سہارا پانے کو میری نظریں
تُجھ پر لگی ہیں۔ میرا توکّل تُجھ پر ہے۔ مہربانی کر مُجھ کو
مت مرنے دے۔
۹ مُجھ کو شریروں کے پھندے میں مت پڑنے دے۔ اُن
شریروں کے دام سے بچا۔
۱۰ وہ شریر خُود اپنے جال میں پھنس جائیں جب میں بچ کر نکل
جاؤں، بِنا نقصان اُٹھائے۔

زبور ۱۴۲

داؤد کا مشکیل جب وہ غار میں تھا۔ دُعا

۱ یں مدد پانے کے لئے خُداوند کو پُکاروں گا۔ میں خُداوند سے
فریاد کروں گا۔
۲ میں خُداوند کے حُضور فریاد کرتا ہُوں۔ میں خُداوند کے حُضور
اپنا دُکھ بیان کرتا ہُوں۔
۳ میرے دُشمنوں نے میرے لئے جال بچھایا ہے۔ میری
اُمید چھُوٹ رہی ہے، مگر خُداوند جانتا ہے کہ میرے ساتھ کیا
ہو رہا ہے۔
۴ میں چاروں جانب دیکھتا ہُوں، اور کوئی اپنا دوست دکھائی
نہیں دیتا۔ میرے پاس جانے کو کوئی جگہ نہیں ہے۔
کوئی بھی شخص مُجھ کو بچانے کا جتن نہیں کرتا ہے۔
۵ اِس لئے میں نے سہارا پانے کو خُداوند کو پُکارا ہے۔ اے
خُدا! تُو میری پناہ ہے۔ اے خُدا! تُو ہی مجھے زِندہ رکھ سکتا
ہے۔
۶ اے خُداوند! میری شکایت پر توجّہ دے۔ مُجھ کو تیری
بہت ضرورت ہے۔ تُو مجھے اُن لوگوں سے بچالے جو میرا
تعاقب کرتے ہیں۔ وہ مُجھ سے زیادہ طاقتور ہیں۔
۷ مُجھ کو سہارا دے تا کہ اِس جال× سے بچ نکلوں۔ تب
خداوند! میں تیرے نام کا شکر ادا کروں گا۔ نیک لوگ
میرے ساتھ جشن منائنگے، کیوں کہ تُو نے میری نگہداشت
کی۔

زبور ۱۴۳

داؤد کا نغمہ

۱ اے خُداوند! میری دُعا سُن۔ میری اِلتجا کو سُن اور پھر
تُو میری دُعا کا جواب دے۔ مُجھ کو بتادے کہ تُو سچ مُچ بھلا
اور راست ہے۔
۲ تُو اپنے بندے کو عدالت تک نہ لا۔ کیوں کہ کوئی بھی
زندہ شخص تیرے سامنے معصوم نہیں ٹھہر سکتا۔
۳ مگر میرے دُشمن میرے پیچھے پڑے ہیں۔ انہوں نے
میری زندگی کو خاک میں ملا دیا۔ وہ مجھے اندھیری قبر میں
ڈھکیل رہے ہیں، اُن لوگوں کی طرح جو بہت پہلے مر چکے
ہیں۔
۴ میں مایوس ہو رہا ہُوں۔ میں اپنا حوصلہ کھو رہا ہُوں۔
۵ لیکن مجھے وہ باتیں یاد ہیں جو بہت پہلے ہو چکی تھیں۔ اے
خُدا! میں اُن مختلف عجائب کا بیان کر رہا ہوں، جن کو تُو
نے کئے تھے۔

۶ اے خُداوند! میں اپنا ہاتھ اُٹھا کر تجھ سے دُعا کرتا ہوں۔
میں تیری مدد کا انتظار کر رہا ہُوں۔ جیسے خُشک زمین بارش
کی مُنتظر ہوتی ہے۔
۷ اے خُداوند! تو مُجھے جلد جواب دے۔ میں نے اپنا حوصلہ
کھو دیا ہے۔ اپنا چہرہ مُجھ سے نہ چُھپا۔ ایسا نہ ہو کہ میں قبر
میں اُترنے والوں کی مانند ہو جاؤں۔
۸ اے خُداوند! صُبح کو مُجھے اپنی شفقّت کی خبر دے۔
کیوں کہ میرا توکّل تُجھ پر ہے۔ مُجھے وہ راہ بتا جس پر میں
چلوں، کیوں کہ میں اپنا دل تیری ہی طرف لگاتا ہُوں۔
۹ اے خُداوند! میرے دُشمنوں سے رہائی پانے کو میں
تیری پناہ میں آتا ہُوں۔ تُو مُجھ کو بچالے۔
۱۰ مُجھے سِکھا کہ تیری مرضی پر چلوں، اس لئے کہ تُو میرا خُدا
ہے۔ تیری نیک رُوح مجھے راستی کے ملک میں لے چلے۔
۱۱ اے خُداوند! مجھے زندہ رہنے دے، تاکہ لوگ تیرے نام کی
مدح سرائی کریں۔ اپنے نام کے خاطر میری زندگی کو
مُصیبت سے بچا۔
۱۲ اے خُداوند! مُجھ پر اپنی شفقّت ظاہر کر، اور اُن دُشمنوں کو
ہرادے۔ جو میرے قتل کی کوشش کر رہے ہیں، کیوں کہ
میں تیرا بندہ ہوں۔

زبور ۱۴۴

داؤد کا نغمہ

۱ خُداوند میری چٹان ہے۔ خُداوند کو مُبارک کہو! خُداوند مُجھ
کو جنگ کے لئے تیّار کرتا ہے۔ خداوند مُجھ کو لڑائی کے لئے
تیّار کرتا ہے۔
۲ خُداوند مُجھ سے شفقّت کرتا ہے اور میری حفاظت کرتا
ہے۔ خُداوند پہاڑ کے اُوپر میرا اُونچا بُرج ہے۔ وہ میری سِپر
اور میری پناہ گاہ ہے۔ میں اُس کے بھروسے ہُوں۔ خُداوند
میرے لوگوں پر حکومت کرنے میں میرا مددگار ہے۔
۳ اے خُداوند! تیرے لئے لوگ کیوں اہم ہیں؟ تُو ہم پر
توّجہ کیوں دیتا ہے؟
۴ انسان کی زندگی ایک ہوا کے جھونکے کی مانند ہے۔ انسان
کی زندگی ڈھلتے ہوئے سایہ کی مانند ہوتی ہے۔
۵ اے خُداوند! تُو آسمان کو چِیر کر نیچے اُتر آ۔ تُو پہاڑوں کو
چُھولے کہ اُن سے دُھواں اُٹھنے لگے۔
۶ اے خُداوند! بجلیاں بھیج دے اور میرے دُشمنوں کو کہیں
دُور بھگادے۔ اپنے تیروں کو چلا اور انہیں بھاگنے پر مجبور
کردے۔
۷ اے خُداوند! آسمان سے نیچے اُتر آ اور مُجھ کو بچالے۔ اِن
دُشمنوں کے سیلاب میں مُجھے غرق ہونے مت دے۔ مجھ کو
اِن پردیسیوں سے بچالے۔
۸ یہ دُشمن دروغ گو ہیں۔ یہ بات ایسی بناتے ہیں، جو سچ نہیں
ہوتی ہے۔
۹ اے خُداوند! میں نیا گیت گاؤں گا اُن حیرت انگیز کاموں
کا تُو جنہیں کرتا ہے۔ میں دس تار والی بربط پر تیری مدح
سرائی کروں گا۔
۱۰ اے خُداوند! بادشاہوں کی مدد اُن کی جنگ جیتنے میں کرتا
ہے۔ خُدا نے اپنے بندہ داؤد کو اُس کے دُشمنوں کی تلواروں
سے بچایا۔
۱۱ مُجھ کو اِن پردیسیوں سے بچالے۔ یہ دُشمن جھُوٹے ہیں، یہ
باتیں بناتے ہیں، جو سچ نہیں ہوتیں۔
۱۲ ہمارے حالات کے مطابق ہمارے جوان بیٹے قدآور
درخت کی طرح بڑھ گئے، ہماری بیٹیاں ہیکل کی
خوبصورت نقش کئے ہوئے پتھر کے مانند ہیں۔
۱۳ ہمارے کھیت ہر طرح کی فصلوں سے بھرپور رہیں،
ہماری بھیڑ بکریاں ہمارے میدانوں میں ہزاروں ہزار بچّے
جنم دے،
۱۴ ہمارے جانوروں کے بہت سے بچّے ہوں، ہم پر حملہ
کرنے کوئی دُشمن نہ آئے، کبھی ہم جنگ کو نہیں آئیں
اور ہماری گلیوں میں خوف کی چیخیں نہ اُٹھیں۔
۱۵ جب ایسا ہوگا لوگ بہت خُوش ہوں گے۔ جن کا خُدا،
خُداوند ہے، وہ لوگ بہت مسرور رہتے ہیں۔

زبور ۱۴۵

داؤد کا نغمہ - مدح

۱ اے میرے خُداوند! اے میرے بادشاہ! میں تیری تمجید
کروں گا- میں ابدالآباد تیرے نام کو مُبارک کہوں گا-
۲ میں ہر دن تُجھ کو سراہتا ہُوں- میں ابدالآباد تیرے نام
کی ستائش کرتا ہُوں-
۳ خُدا عظیم ہے- لوگ اُس کی بے حد ستائش کرتے ہیں- وہ
ان گِنت عظیم کام کرتا ہے- ہم اُن کو نہیں گِن
سکتے-
۴ اے خداوند! لوگ اُن باتوں کی تعریف کرتے ہیں، جن کو
تُو پُشت در پُشت کرتا ہے- دُوسرے لوگ، لوگوں سے اُن
عجائب کا بیان کریں گے، جِن کو تُو کرتا ہے-
۵ تیری عظمت اور جلال حیرت انگیز ہے- میں تیرے
عجائب کا ذکر کروں گا-
۶ اے خُداوند! لوگ اُن حیرت انگیز باتوں کو کہا کریں گے
جن کو تُو کرتا ہے- میں اُن عظیم کاموں کا بیان کروں گا
جن کو تُو کرتا ہے-
۷ لوگ اچھّی چیزوں کے بارے میں کہیں گے جن کو تُو کرتا
ہے- وہ تیری اچھّائی کے بارے میں گیت گائیں گے-
۸ خُداوند رحیم و کریم ہے- خُداوند صابر اور شفقت سے بھر
پور ہے-
۹ خُداوند سب کے لئے بھلا ہے- خُدا جو کُچھ کرتا ہے اُس میں
اپنی رحمت ظاہر کرتا ہے-
۱۰ خداوند! تیرے کاموں سے تُجھے ستائش ملے گی اور تیرے
سچّے پیروکار تیری ستائش کرینگے-
۱۱ وہ لوگ تیری سلطنت کے جلال کا بیان، اور تیری قُدرت کا
چرچا کریں گے-
۱۲ خداوند اسلئے دیگر لوگ تیری خدائیت اور کار ناموں کو
جانینگے، جِن کو تُو کرتا ہے- وہ لوگ تیری پُر جلال بادشاہت
کی شہرت کے بارے میں بولینگے-
۱۳ اے خُداوند! تیری سلطنت ابدی سلطنت ہے- اور تیری
سلطنت پُشت در پُشت رہے گی-
۱۴ خُداوند! گِرے ہوئے لوگوں کو اُوپر اُٹھاتا ہے- خُداوند
مُصیبت میں پڑے ہوئے لوگوں کو سہارا دیتا ہے-
۱۵ اے خُداوند! سبھی جاندار تیری جانب خُوراک پانے کو
دیکھتے ہیں- تُو اُن کو ٹھیک وقت پر اُن کی غذا دیا کرتا
ہے-
۱۶ اے خُداوند! تُو اپنی مُٹھّی کھولتا ہے، اور تُو سبھی جانداروں
کو وہ ہر ایک چیز ایک جس کی انہیں ضرورت ہے دیتا
ہے-
۱۷ خداوند جو بھی کرتا ہے وہ بالکل ٹھیک اور فیصلہ کن کرتا
ہے خدا جو کچھ کرتا ہے اس میں اپنی محبّت ظاہر کرتا ہے-
۱۸ خُداوند اُن سے قریب تر ہے، جو اُسے مدد کے لئے پُکار
تے ہیں- خُدا ان سب لوگوں کے قریب رہتا ہے جو اُس
کی سچّی عبادت کرتے ہیں-
۱۹ خُداوند اُن باتوں کو کرتا ہے، جو انکے ماننے والے چاہتے
ہیں - خُدا اپنے پیروکاروں کی سُنتا ہے- وہ اُن کی دعاؤں
کا جواب دیتا ہے اور انکو بچاتا ہے-
۲۰ جس کو بھی خُداوند سے مُحبّت ہے، خُداوند ہر اُس شخص کو
بچاتا ہے- مگر خُداوند شریروں کو نیست و نابُود کرتا ہے-
۲۱ میں خُداوند کی ستائش کروں گا- میری یہ خواہش ہے کہ
ہر کوئی اُس کے پاک نام کو ابدُالآباد مُبارک کہے-

زبور ۱۴۶

۱ خُداوند کی حمد کرو! اے میری جان خُداوند کی حمد کر!
۲ میں عُمر بھر خُداوند کی حمد کروں گا- جب تک میرا وجود
ہے میں اپنے خُداوند کی مدح سرائی کروں گا-
۳ شہزادوں پر منحصر نہ ہو کیوں کہ وہ صرف انسان ہیں جو
تمہیں بچانے کی قدرت نہیں رکھتے-
۴ لوگ مرجاتے ہیں اور دفن کردئے جاتے ہیں- پھر اُن کی مدد
دینے کے سبھی منصوبے یونہی چلے جاتے ہیں-
۵ خُوش نصیب ہے وہ جو یعقوب کے خُدا سے مدد حاصل کرتا
ہے، چونکہ وہ خداوند ہمارے خُدا پر انحصار کرتا ہے-

۶ خُداوند نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے۔ خُدا نے سمندر اور
اُس میں کی ہر شئے بنائی ہے۔ خُداوند اُن کی ہمیشہ حفاظت
کرے گا۔
۷ مظلوموں کا خُداوند انصاف کرتا ہے۔ خُداوند بھُوکوں کو
غذا مہیا کرتا ہے۔ خُداوند اسیروں کو آزاد کرتا ہے۔
۸ خُداوند کی مدد سے اندھے دیکھنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔
خُداوند اُن لوگوں کو سہارا دیتا ہے جو مُصیبت میں ہیں۔
خُدا اچھّے لوگوں سے محبّت کرتا ہے۔
۹ خُداوند اُن پردیسیوں کی حفاظت کرتا ہے جو ہمارے مُلک
میں بسے ہیں۔ خُداوند یتیموں اور بیواؤں کا دھیان رکھتا
ہے۔ مگر خُداوند شریروں کی راہ ٹیڑھی کر دیتا ہے۔
۱۰ خُداوند ابد تک سلطنت کرے گا۔ اے صیّون! تُمہارا خُدا
ہمیشہ حکومت کرتا رہے گا۔ خُداوند کی تعریف کرو۔

زبور ۱۴۷

۱ خُداوند کی حمد کرو، کیوں کہ وہ بھلا ہے۔ ہمارے خُدا کی
مدح سرائی کرو۔ کیونکہ اس کی تعریف کرنا سچ مُچ اچھا اور
خوشگوار ہے۔
۲ خُداوند نے یروشلم کی تعمیر کی ہے۔ خُداوند اِسرائیلی
لوگوں کو واپس چھُڑا کر لے آیا، جنہیں قیدی بنایا گیا تھا۔
۳ خُداوند ان کے شکستہ دِلوں کو شِفا دیتا ہے، اور اُن کے
زخموں پر پٹّی باندھتا ہے۔
۴ خُداوند ستاروں کو شُمار کرتا ہے اور ہر ایک تارے کا نام
جانتا ہے۔
۵ ہمارا خداوند نہایت عظیم ہے اور بہت قوّت والا ہے۔
اور اس کے علم کی کوئی حد نہیں ہے۔
۶ خُداوند خاکسار لوگوں کو سہارا دیتا ہے۔ مگر وہ شریروں کو
شرمندہ کرتا ہے۔
۷ خُدا کے حضور شُکر گذاری کا گیت گاؤ۔ ہمارے خُداوند کی
مدح سرائی سِتار پر کرو۔
۸ خُداوند آسمان کو بادلوں سے مُلبّس کرتا ہے۔ خُداوند زمین
کے لئے مینہ برساتا ہے۔ خُدا پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔
۹ خُداوند حیوانات کو گھاس دیتا ہے۔ خُداوند چھوٹی چڑیوں کو
بھی کھلاتا ہے۔
۱۰ نہ ہی گھوڑے کی طاقت چاہتا ہے اور نہ ہی انسانوں کی پیر
کی۔
۱۱ خُداوند اُن لوگوں سے خُوش رہتا ہے، جو اُس کی عبادت
کرتے ہیں۔ خُداوند خُوش ہے اُن لوگوں سے جو اُس کی
شفقت کے اُمیدوار ہیں۔
۱۲ اے یروشلم! خُداوند کی ستائش کر۔ اے صِیّون اپنے خُدا
کی ستائش کر۔
۱۳ اے یروشلم! تیرے پھاٹکوں کو خُدا مضبوط کرتا ہے۔
تیرے شہر کے لوگوں کو خُداوند برکت دیتا ہے۔
۱۴ خُدا تیرے مُلک میں امن کو لایا ہے۔ اس لئے جنگ میں
دشمنوں نے تیری فصل کو نہیں لُوٹا ہے۔ اس لئے
کھانے کے لئے تیرے پاس کثیر اناج ہے۔
۱۵ خُدا زمین کو حُکم دیتا ہے، اور وہ فوراً مان لیتی ہے۔
۱۶ وہ برف کو اُون کی مانند گِراتا ہے، اور برف باری کو ہوا
میں راکھ کی طرح پھونکتا ہے۔
۱۷ خُدا اولہ کو آسمان سے پتھّروں کی طرح گرا دیتا ہے۔ اُس کی
ٹھنڈ کون سہ سکتا ہے؟
۱۸ پھر خُداوند دُوسرا حُکم دیتا ہے، اور گرم ہوائیں پھر بہنے
لگ جاتی ہیں، برف پگھلنے لگتی اور پانی بہنے لگ جاتا ہے۔
۱۹ خُداوند نے اپنے احکام اِسرائیل کو دئے تھے۔ خداوند نے
اِسرائیل کو اپنے آئین اور احکام دئے۔
۲۰ خُداوند نے کسی اور قوم سے ایسا سُلوک نہیں کیا، دیگر
قومیں اس کی حکومت کو نہیں جانتیں۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور ۱۴۸

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ آسمان کے فرشتو۔ خُداوند کی حمد
آسمان سے کرو!
۲ اے اُس کے فرشتو! سب اُس کی حمد کرو۔ اے اُس کے
لشکرو×! سب اُس کی حمد کرو۔

۳ اے سُورج! اے چاند! تُم خُداوند کی حمد کرو۔ اے آسمان
کے نُورانی سِتارو! تُم خُدا کی حمد کرو۔
۴ اے بہشتوں کے بہشت! اُس کی حمد کرو۔ اے آسمان پر
کے اوپر کا پانی! اس کی ستائش کر۔
۵ خُداوند کے نام کی حمد کرو۔ کیوں؟ کیوں کہ خُداوند نے
حُکم دیا اور ہم سب کو اس نے پیدا کیا تھا۔
۶ خُداوند نے اِن کو ابدُالآباد کے لئے قائم کیا ہے۔ خُدا
نے شریعت بنائی جو کبھی بھی ختم نہیں ہوتی۔
۷ اے زمین کی ہر شئے، خُداوند کی حمد کرو۔ سمُندر کے عظیم
بحری جانورو، خُدا کی حمد کرو۔
۸ خُداوند نے آگ اور اولے کو بنایا، برف اور کُہر کے علاوہ
سبھی طوفانی ہوائیں، اس نے بنائیں۔
۹ خُدا نے پہاڑوں اور ٹیلوں کو بنایا، میوہ دار پیڑ اور قیدار اُسی
نے بنائے ہیں۔
۱۰ خُداوند نے سارے جنگلی جانور اور سب مویشی بنائے
ہیں۔ رینگنے والے جانور اور پرندے بنائے ہیں۔
۱۱ خُدا نے بادشاہوں اور قوموں کو زمین پر بنایا۔ خُدا
نے رہنماؤں اور منصفوں کو بنایا۔
۱۲ خداوند نے نوجوانوں اور کنواریوں کو بنایا۔ خُداوند نے
بچّوں اور بوڑھوں کو بنایا۔
۱۳ وہ سب خُداوند کے نام کی حمد کریں۔ ہمیشہ اُس کے نام
کا احترام کریں۔ اُس کا جلال زمین اور آسمان سے بلند ہے۔
۱۴ خُداوند اپنے لوگوں کو مضبوط کرے گا۔ لوگ خُداوند کے
لوگوں کی ستائش کریں گے۔ لوگ اسرائیل کی مدح سرائی
کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جِن کے لئے خُداوند جنگ کرتا
ہے۔ خُداوند کی حمد کرو۔

زبور ۱۴۹

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ اُن نئی چیزوں کے بارے میں جن
کو خدا نے کیا ہے ایک نیا گیت گاؤ ہے۔ اور مُقدّس لوگوں
کے مجمع میں اُس کی ستائش کرو۔
۲ خُداوند نے اِسرائیل کو بنایا۔ خُداوند کے ساتھ اِسرائیل
شادمان رہے۔ فرزندانِ صیّون اپنے بادشاہ کے ساتھ میں
خُوشی منائیں۔
۳ وہ ناچتے ہوئے اُس کے نام کی ستائش کریں وہ دَف اور
بربط پر اُس کی مدح سرائی کریں۔
۴ خُداوند اپنے لوگوں سے مسرور ہے۔ خُدا نے ایک حیرت
انگیز کام اپنے خاکسار لوگوں کے لئے کیا اُس نے اُن کو
نجات دی۔
۵ خُدا کے وفادار پیروکارو، تم اپنی فتح مناؤ! یہاں تک کہ تُم
بِستر پر جانے کے بعد بھی مسرور رہو۔
۶ جبکہ لوگ اپنے ہاتھوں میں تلواریں لیں، خُدا کی ستائش زور
دار آواز میں کریں۔
۷ وہ اپنے دُشمنوں کو سزادیں گے اور بغیر قوم کے لوگوں
کو سزادیں۔
۸ خُداوند ے لوگ اُن حکمرانوں اور اُن سرداروں کو زنجیروں
سے باندھیں۔
۹ خُدا کے لوگ اپنے دُشمنوں کو اُسی طرح سزادیں گے جیسا خُدا
نے اُن کو حُکم دیا، خُدا کے پیروکارو، اسکی تعریف احترام
کے ساتھ کرو۔

زبور ۱۵۰

۱ خُداوند کی حمد کرو۔ خُدا کی تعریف اسکی ہیکل میں کرو۔
اُس کی خدائیت کی تعریف بہشت میں کرو۔
۲ اُس کی اور اسکی خدائیت کی تعریف کرو۔ اُس کی تمام
عظمت کے لئے اُس کی تعریف کرو۔
۳ نرسنگے کی آواز کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔ بربط اور ستار پر
اس کی حمد کرو۔
۴ خُداوند کی مدح سرائی دف اور رقص سے کرو۔ تار دار
سازوں اور بانسری کے ساتھ اُسکی حمد کرو۔
۵ بُلند آواز جھانجھ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔ زور سے جھنجھناتی
جھانجھ کے ساتھ اُس کی حمد کرو۔
۶ ہر مُتنفّس خُداوند کی حمد کرے۔ خُدا کی حمد کرو۔